مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ
اللہ عزوجل جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ صحیح بخاری

جامعۃ المدینہ فیضان عشق رسول ﷺ کریم آباد کراچی

نوٹس نور الایضاح

سوالا جوابا

550 سوال جواب

کاوش:
محمد طلحہ عطاری

نام: ________ درجہ: ________

فہرست

	مضمون		مضمون
1	کتاب الطھارۃ	19	فصل: فی آداب الاغتسال
2	فصل: في بیان احکام سؤر	20	فصل: یسن الاغتسال لاربعۃ اشیاء
3	فصل: في التحري	21	باب التیمم
4	فصل: في احکام الابار	22	باب المسح علی الخفین
5	فصل: في الاستنجاء	23	فصل: فی حکم الجبیرۃ ونحوھا
6	فصل: فیما یجوز بہ الاستنجاء	24	باب الحیض والنفاس والاستحاضۃ
7	فصل: فی احکام الوضوء	25	باب الانجاس والطھارۃ عنھا
8	فصل: فی تمام احکام الوضوء	26	فصل: فی طھارۃ جلد المیتۃ ونحوھا
9	فصل: فی سنن الوضوء	27	کتاب الصلاۃ
10	فصل: في آداب الوضوء	28	فصل: في اوقات المکروھۃ
11	فصل: فی مکروھات الوضوء	29	باب الاذان
12	فصل: في أوصاف الوضوء	30	باب شروط الصلاۃ وأرکانھا
13	فصل: فی نواقض الوضوء	31	فصل: فی متعلقات الشروط وفروعھا
14	فصل: فیما لاینقض الوضوء	32	فصل: فی بیان واجبات الصلاۃ
15	فصل: فی مایوجب الاغتسال	33	فصل: فی سننھا
16	فصل: فیما لایجب الاغتسال	34	فصل: من آداب الصلاۃ
17	فصل: فی بیان فرائض الغسل	35	فصل: فی کیفیۃ ترکیب الافعال الصلاۃ
18	فصل: فی سنن الغسل	36	باب الامامۃ

Muhammad Talha Attari

37	فصل: یسقط حضور الجماعۃ	58	باب قضاء الفوائت
38	فصل: فی بیان الاحق بالامامۃ	59	باب ادراک الفریضۃ
39	فصل فیما یفعلہ المقتدی بعد فراغ امامہ	60	باب سجود السہو
40	فصل فی صفۃ الاذکار	61	فصل فی الشک
41	باب ما یفسد الصلاۃ	62	باب الجمعۃ
42	فصل فیما لا یفسد الصلاۃ	63	باب العیدین
43	فصل فی مکروہات الصلاۃ	64	باب صلاۃ الکسوف والخسوف والافزاع
44	فصل فی اتخاذ السترۃ	65	باب الاستسقاء
45	فصل فیما لا یکرہ للمصلی	66	باب صلوۃ الخوف
46	فصل فیما یوجب قطع الصلاۃ	67	باب احکام الجنائز
47	باب الوتر	68	فصل: صلاۃ علی المیت
48	فصل فی بیان النوافل	69	فصل: في بیان الأحق بالصلاۃ علی الجنازۃ
49	فصل فی تحیۃ المسجد وصلاۃ الضحی واحیاء اللیالی	70	فصل في حملها ودفنها
50	فصل فی صلاۃ النفل جالسا	71	فصل في زیارۃ القبور
51	فصل فی صلاۃ الفرض والواجب علی الدابۃ	72	باب احکام الشہید
52	فصل فی الصلاۃ فی السفینۃ	73	کتاب الصوم
53	فصل فی صلاۃ التراویح	74	فصل: في صفۃ الثوم وتقسیمہ
54	باب الصلاۃ فی الکعبۃ	75	فصل: فیما یشترط تبییت النیۃ وتعیینہا فیہ وما لا یشترط
55	باب صلاۃ المسافر	76	فصل فیما یثبت بہ الہلال وفي صوم یوم الشک
56	باب صلاۃ المریض	77	باب: في بیان ما لا یفسد الصوم
57	فصل فی اسقاط الصلوۃ والصوم	78	باب ما یفسد بہ الصوم وتجب بہ الکفارۃ مع القضاء

Muhammad Talha Attari

س1: نور الایضاح کے مصنف کے حالات 6 نکات کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج: **مصنف کا نام**: ابو الاخلاص حسن بن علی بن عمار بن یوسف الوفائی المصری الشرنبلالی۔

تاریخ ولادت: 994ھ میں مصر کے قصبہ شبری بلولہ میں ولادت ہوئی۔

تاریخ وفات: 1069ھ ماہ رمضان المبارک میں وفات ہوئی۔

اساتذہ: (1) علی عبداللہ النحریری (2) محمد المحبی (3) علی ابن غانم المقدسی۔

تلامذہ: (1) علامہ احمد عجمی (2) سید سند احمد حموی (3) علامہ اسماعیل نابلسی۔

تصانیف: 1: حاشیہ علی درر الحکام (2) مراقی الفلاح بامداد الفتاح شرح نور الایضاح (3) مراقی السعادۃ فی علم الکلام۔

"کتاب الطھارۃ"

س: طہارت کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

ج: **لغوی معنی**: نظافت۔

اصطلاحی معنی: وہ اثر جو پاک پانی کو استعمال کرنے کے ذریعے اس محل (بدن، کپڑے اور مکان) پر ظاہر ہوتا ہے جس سے نماز متعلق ہوتی ہے۔

س2: لفظ "طہارۃ" کا معنی بیان کریں۔

ج: لفظ "طہارۃ" طاء کے فتحہ کے ساتھ مصدر ہے پاکی، پاک ہونا اور کسرہ کے ساتھ آلہ طہارت اور ضمہ کے ساتھ اس پانی کا نام ہے جو طہارت حاصل کرنے کے بعد بچ جائے۔

س3: کتنی طرح کے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟

ج: 7 قسم کے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے اور وہ یہ ہیں:

آسمان کا پانی	سمندر کا پانی	نہر کا پانی	کوئیں کا پانی	برف کا پگھلا پانی	اولے کا پگھلا پانی	چشمے کا پانی

س4: طہارت کے اعتبار سے پانی کی کتنی اقسام ہیں؟

ج: طہارت کے اعتبار سے پانی کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

طاھر مطہر غیر مکروہ: پاک ہو پاک کرنے والا ہو مکروہ نہ ہو وہ مطلق پانی ہے

طاھر مطہر مکروہ: پاک ہو پاک کرنے والا ہو مگر مکروہ ہو اور یہ وہ تھوڑا پانی ہے جس سے بلی یا اس جیسے کسی جانور نے پی لیا

طاھر غیر مطہر: پاک ہو پاک کرنے والا نہ ہو اور وہ ایسا پانی ہے جس کو حدث دور کرنے کے لیے یا ثواب حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

ماء نجس: ناپاک پانی ہے اور یہ وہ پانی ہے جس میں نجاست گر گئی ہو، اور وہ پانی ٹھہرا ہو تھوڑا ہو۔

ماء مشکوک: وہ پانی ہے جس کے پاک کرنے والا ہونے میں شک کیا گیا ہو اور یہ وہ پانی ہے جس سے گدھے یا خچر نے پی لیا ہے۔

Muhammad Taha Attari

س5: ماء مطلق سے کون سا پانی مراد ہے؟

ج: ماء مطلق وہ پانی ہے جو اپنی اصلی خلقت پر ہو کہ جب محض پانی بولا جائے تو فوراً اس کی طرف ذہن منتقل ہو جیسے چشموں، دریاؤں وغیرہ کا پانی۔

س6: پانی کس وقت مستعمل ہوگا؟

ج: "ویصیر الماء مستعملا بمجرد انفصالہ عن الجسد" بدن سے جدا ہوتے ہی پانی مستعمل ہو جاتا ہے اگرچہ کسی جگہ قرار نہ پکڑے۔

س7: کیا درخت اور پھل کے پانی سے وضو کرنا جائز ہے؟

ج: "ولا یجوز بماء شجر وثمر" درخت اور پھل کے پانی سے ظاہر الروایت کے مطابق وضو جائز نہیں اگرچہ وہ خود بخود بغیر نچوڑے نکلا ہو۔

س8: ایسا پانی جس کی طبعیت اصلیہ پکانے سے یا دوسری چیز کے غالب آنے سے زائل ہوگئی ہو تو اس سے وضو کرنا کیسا ہے؟

پکانے سے		اگر پانی میں کوئی چیز جیسے چنا وغیرہ ڈال کر پکایا گیا جس سے پانی کی رقت اور سیلان ختم ہوگئی تو اس سے طہارت حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔
غلبہ سے	جامد چیز	اگر پانی میں جامد چیز مل جائے جیسے زعفران پھل یا درخت کے پتے تو اب اگر ان سے پانی کی رقت اور سیلان ختم ہو جائے تو غلبہ شمار ہوگا ان سے وضو جائز نہیں لیکن اگر رقت اور سیلان باقی رہے تو وضو جائز ہے اگر اس کی وجہ سے رنگ بو اور ذائقہ بدل گئے ہو۔
	بہنے والی چیز	اگر پانی میں ایسی بہنے والی چیز مل جائے جس کے تین وصف ہو جیسے سرکہ یا جس کے دو وصف ہو جیسے دودھ تو تین وصف والی چیز کے دو وصف اور دو وصف والی چیز کے ایک وصف کے پانی میں سرایت کرجانے سے غلبہ شمار ہوگا اور اس سے وضو جائز نہیں۔

س9: اگر پانی میں کوئی ایسی چیز مل جائے جس کا کوئی وصف نہ ہو تو غلبہ کس صورت میں ہوگا؟

ج: اگر پانی میں ایسی چیز مل جائے جس کا کوئی وصف نہ جیسے عرق گلاب جس کی خوشبو ختم ہوگئی ہو تو اس صورت میں غلبہ کی شناخت وزن سے کی جائے گی جیسے ایک رطل ماء مطلق میں دو رطل ماء مستعمل یا عرق گلاب ملا دیا جائے تو یہ ماء مطلق پر غلبہ شمار ہوگا اور اس سے وضو اور غسل جائز نہیں ہوگا لیکن اگر اس کے برعکس ہو تو ماء مطلق کا غلبہ ہوگا اور اس سے وضو اور غسل جائز ہوگا۔

س10: رطل کیا ہے؟ اور ایک صاع کتنے رطل کا ہوتا ہے؟

ج: رطل وزن کا پیمانہ ہے ایک صاع میں آٹھ رطل ہوتے ہیں اور ایک صاع تقریباً چار کلو گرام کا ہوتا ہے۔

س11: ماء نجس سے کون سا پانی مراد ہے؟

ج: "وھو اللذی حلت فیہ نجاسۃ وکان راکدا قلیلا" یہ ایسا پانی ہے جس میں کوئی ناپاک چیز گر جائے مثلاً پیشاب شراب وغیرہ اور یہ پانی ٹھہرا اور قلیل ہو تو پانی ناپاک ہو جائے گا اگرچہ پانی کے اندر اس کے اثرات (رنگ، بو اور ذائقہ) میں سے کوئی ایک بھی ظاہر نہ ہوا ہو لیکن اگر پانی جاری اور کثیر ہو تو جب تک اس میں ناپاکی کا کوئی اثر ظاہر نہ ہو تو وہ پاک ہے اثر ظاہر ہونے کی صورت میں ناپاک ہے۔

س12: ماء قلیل اور کثیر کسے کہتے ہیں؟

ج: اگر پانی دہ دردہ سے کم ہو تو وہ ماء قلیل ہے اور اگر پانی دہ دردہ یا اس سے زیادہ ہو تو وہ ماء کثیر ہے۔

Muhammad Talha Attari

س13: دہ در دہ کسے کہتے ہیں؟

ج: دہ در دہ دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑی جگہ یعنی 225 مربع فٹ کو کہتے ہیں۔

س14: ماء مشکوک سے کون سا پانی مراد ہے؟

ج: "وهو ما شرب منه حمارا أو بغل" یہ ایسا پانی ہے جسے گدھے یا خچر نے پیا ہو یعنی ان کا جھوٹا پانی یہ پانی پاک ہے لیکن اس کے پاک کرنے میں شک ہیں۔

فصل في بيان احكام سؤر

س15: سؤر (جھوٹے پانی) کی تعریف بیان کریں۔

ج: سؤر کی تعریف: یہ ایسا تھوڑا پانی ہے جسے کسی جاندار نے پیا ہو۔

س16: جھوٹے پانی کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

ج: جھوٹے پانی کی 4 قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

طاہر مطہر	اور یہ وہ پانی ہے جسے پیا ہو آدمی یا گھوڑے یا اس جانور نے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔
نجس	اور یہ وہ پانی ہے جسے پیا ہو کتے یا خنزیر یا درندوں میں سے کسی نے جیسے چیتا اور بھیڑیا اس کا استعمال جائز نہیں۔
مکروہ	یہ وہ پانی ہیں جسے پیا ہو بلی اور کھلی پھرنے والی مرغی اور شکاری پرندے جیسے باز شاہین چیتا اور گھروں میں رہنے والے جانور جیسے چوہے نہ کہ مچھر نے اگر ماء مطلق موجود ہے تو اس کا استعمال مکروہ ہے۔
مشکوک	یہ وہ پانی ہے جس کے پاک کرنے میں شک ہو جیسے خچر یا گدھے نے پیا ہو اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا پانی موجود نہیں ہے تو اس سے وضو کرے اور پھر تیمم کر کے نماز پڑھے۔

فصل في التحري

س17: تحری کی تعریف بیان کریں۔

ج: تحری: پاک شے کو ناپاک شے سے الگ کرنے کے لیے اپنی غور و فکر کی پوری کوشش صرف کر دینے کو تحری کہتے ہیں۔

س18: پاک و ناپاک برتن اور کپڑے آپس میں مل جائیں تو کیا حکم ہوگا؟

ج: پاک اور ناپاک برتن آپس میں مل جائے تو تحری کرنے کے لیے اس کی دو صورتیں ہیں:

اکثر برتن پاک ہو	اکثر برتن ناپاک ہو
اگر اکثر برتن پاک ہو تو پینے، وضو اور غسل کے لیے تحری	اگر اکثر برتن ناپاک ہو تو صرف پینے کے لئے تحری کرے گا لیکن

Muhammad Talha Attari

کرے گا جس پر پاک ہونے کا غالب گمان ہو اس کو استعمال میں لائے۔	وضو اور غسل کے لیے تحری نہیں کرے گا اس کی جگہ تیمم کیا جائے گا۔

کپڑے کا حکم : اگر پاک اور ناپاک کپڑے آپس میں مل جائے تو تحری کرکے جس پر پاک ہونے کا غالب گمان ہو جائے اس کو استعمال میں لائے۔

فصل في احكام الابار

س19: کنویں میں اگر نجاست گر جائے تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

ج: اگر کنواں چھوٹا ہو یعنی دہ در دہ سے کم ہو اور اس میں مینگنیوں کے علاوہ تھوڑی سی بھی ناپاک چیز گر جائے جیسے خون یا شراب کا ایک قطرہ تو پورا کنواں ناپاک ہو جائے گا اور اب اس کو پاک کرنے کے لیے کنویں کا پورا پانی نکالا جائے گا۔

س20: کن کن صورتوں میں کنویں کو پاک کرنے کے لئے کنوئیں کا تمام پانی نکالا جائے گا؟

ج: مندرجہ ذیل صورتوں میں کنویں کا تمام پانی نکالا جائے گا:

(1) خون یا شراب کا قطرہ گر جائے ، (2) خنزیر کے گر جانے سے اگرچہ زندہ نکل آئے اگرچہ اس کا منہ پانی میں نہ پہنچا ہو

(3) کتے یا بکری آدمی کے مر جانے سے ، (4) کسی جاندار کے پھول جانے سے اگرچہ وہ چھوٹا ہو۔

س21: سارا پانی نکالنے سے کیا مراد ہے؟ اور اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کیا کریں؟

ج: سارا پانی نکالنے سے مراد یہ ہے کہ کنویں کا اتنا پانی نکال دیا جائے کہ اگر اب ڈول ڈالیں تو آدھا بھی نہ بھر سکے اور اگر کنواں ایسا ہے کہ اس سے سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو 200 ڈول نکال دینے سے کنواں پاک ہو جائے گا۔

س22: کس صورت میں کنویں کو پاک کرنے کے لئے 40 ڈول نکالا جائے گا؟

ج: کنویں میں مرغی یا بلی ان دونوں کے جیسے دیگر جانور مر جائے تو پاک کرنے کے لیے چالیس ڈول پانی نکالا جائے گا۔

س23: کس صورت میں کنویں کو پاک کرنے کے لیے 20 ڈول پانی نکالا جائے گا؟

ج: اگر کنویں میں چوہا یا اس کی مثل کوئی جانور جیسے چڑیا وغیرہ گر کر مر جائے اور پھول پھٹنے سے پہلے باہر نکال دیا جائے تو کنویں کو پاک کرنے کے لیے 20 ڈول پانی نکالا جائے گا۔

س24: رسی، ڈول، کنواں اور نکالنے والے کا ہاتھ کیسے پاک ہوگا؟

ج: جن جن صورتوں میں جتنا پانی نکلنے کا حکم ہے وہ نکالنے سے رسی، ڈول، کنواں اور پانی نکالنے والے کا ہاتھ پاک ہوجائے گا ان چیزوں کو دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔

س25: مینگنی، لید اور گوبر کتنی مقدار میں کنویں کے اندر گر جائے تو کنواں ناپاک ہوگا؟

ج: مینگنی ، لید اور گوبر اتنی مقدار میں کنویں میں گر جائے کہ دیکھنے والا اس کو زیادہ سمجھے اور کوئی ڈول بھی اس سے خالی نہ ہو تو اس صورت میں کنواں ناپاک ہوگا۔

س26: کن کن جانداروں کی بیٹ گرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا؟ نیز کن کن چیزوں کے گرنے سے ناپاکی کا حکم نہیں دیا جائے گا؟

ج: اگر کنویں میں کبوتر اور چڑیا کی بیٹ گر جائے تو اس سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔

Muhammad Talha Attari

نیز مندرجہ ذیل چیزوں کے کنویں میں گر جانے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا:

(1) ایسا جاندار کنویں میں گر کر مر جائے جس میں بہنے والا خون نہیں ہوتا جیسے مچھلی، منڈک۔

(2) پانی کے جانور کے مر جانے سے جیسے کچھوا اور کیکڑا وغیرہ (3) مکھی، بھڑ اور بچھو کے مر جانے سے

(4) آدمی اور اس جانور کے گرنے سے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے جب کہ وہ زندہ نکل جائے اور اس کے بدن پر کوئی نجاست بھی نہ ہو۔

(5) خچر، گدھے، شکاری پرندے اور وحشی جانور کے گر جانے سے جبکہ وہ زندہ باہر آجائے یہ حکم اس وقت تک ہیں جبکہ ان کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہو۔

س27: اگر ان جاندار کا منہ پانی تک پہنچ جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر ان جاندار کا منہ پانی تک پہنچ جائے تو پانی کا حکم لعاب کے اعتبار سے ہوگا اگر اس جاندار کا لعاب پاک ہے جیسے آدمی یا وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے تو پانی بھی پاک ہے اگر اس جاندار کا لعاب ناپاک ہے تو پانی بھی ناپاک ہے اگر اس جاندار کا لعاب مکروہ ہے جیسے شکاری پرندے تو پانی بھی مکروہ ہے اور اگر اس جاندار کا لعاب مشکوک ہے جیسے خچر یا گدھا تو پانی بھی مشکوک ہوگا۔

س28: اگر کنویں میں مردہ جانور کو پایا اور اس کے گرنے کا وقت معلوم نہیں تو کنواں کب سے ناپاک مانا جائے گا؟

ج: اگر کنویں میں مردہ جانور کو پایا اور اس کے گرنے کا وقت معلوم نہیں تو اگر جانور پھولا پھٹا نہیں تو ایک دن اور ایک رات سے کنویں کی ناپاکی کا حکم ہوگا اور اگر پھولا پھٹا ہے اور تین دن اور تین رات سے کنویں کے ناپاک ہونے کا حکم ہوگا۔

فصل في الاستنجاء

س29: استنجاء اور استبراء کسے کہتے ہیں؟

ج: **استنجاء**: استنجاء نجو سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں جو چیز پیٹ سے نکلے لغوی معنی ہوں گے نجو کی جگہ کو صاف کرنا یا دھونا اور اصطلاح میں استنجا کہتے ہیں پیشاب پاخانہ کے مقام سے جو گندگی نکلے اس کے مخرج کو صاف کرنا۔

استبراء: پیشاب کرنے کے بعد کوئی ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رکا ہو تو گر جائے اور اس سے براءت حاصل ہو جائے۔

س30: استبراء کا حکم کس کے لیے ہے اور استبراء کیسے اور کب تک کیا جائے؟

ج: مرد کے لیے پیشاب کے بعد استبراء کرنا ضروری ہے چند قدم چلنا پاؤں پر پاؤں مارنا کھنکھارنا یا کروٹ پر لیٹ جانا وغیرہ کے ذریعے استبراء کیا جاتا ہے اور یہ اس وقت تک کرنا جب تک دل مطمئن نہ ہو جائے کہ اب پیشاب کے قطرے نہیں آئے گے اس وقت تک کے لئے مرد کے لیے وضو کرنا جائز نہیں۔

س31: استنجاء کب فرض، واجب یا سنت ہوتا ہے؟

سنت	پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد اگر نجاست صرف اپنے مخرج پر لگی ہو ادھر ادھر نہ پھیلی ہو تو اس وقت پتھر یا پانی سے استنجا کرنا سنت ہے
واجب	اور اگر نجاست ادھر ادھر پھیل جائے اور وہ درہم کے برابر ہو تو اس وقت پانی سے استنجا کرنا واجب ہے

Muhammad Talha Attari

فرض	اور اگر نجاست اپنے مخرج سے درہم سے زیادہ پھیلی ہو تو اس وقت پانی سے دھونا فرض ہے۔

س32: جنابت، حیض اور نفاس کے غسل کرتے وقت مخرج میں جو نجاست ہے اس کے دھونے کا کیا حکم ہے؟

ج: جنابت حیض اور نفاس کے غسل کرتے وقت مخرج میں جو نجاست موجود ہے اس کو دھونا فرض ہے اگرچہ وہ کم ہو یا زیادہ۔

س33: پتھر سے استنجاء کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا کوئی تعداد معین ہے؟

ج: ایسے پتھر جو نجاست کو صاف کر دینے والا ہو اور اس جیسے دیگر چیز سے استنجاء کرنا سنت ہے اور پانی سے دھونا مستحب ہے لیکن پانی اور پتھر کو جمع کرنا افضل ہے یعنی پہلے پتھر سے پوچھ لیں اور پھر پانی سے دھولیں اور صرف پانی اور پتھر پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔

پتھروں کی تعداد: پتھر سے استنجاء کرنے میں کوئی تعداد سنت موکدہ نہیں بلکہ مستحب ہے سنت صرف جگہ کو صاف کرنا ہے اگر وہ ایک پتھر سے بھی حاصل ہو جائے تو سنت ادا ہوگئی لیکن مستحب یہ ہے کہ تین پتھروں کو استعمال کیا جائے۔

س34: گرمی اور سردی میں مٹی کے ڈھیلے سے مرد و عورت کے استنجاء کی کیفیت بیان کریں؟

مرد	گرمی	پہلے پتھر سے آگے سے پیچھے کی طرف پونچھتا ہوا لے جائے پھر دوسرے پتھر کو پیچھے سے آگے کی طرف لائے پھر تیسرے پتھر کو آگے سے پیچھے کی طرف لے جائے۔
	سردی	پہلے پتھر کو پیچھے سے آگے کی طرف لائی دوسرے پتھر کو اگے سے پیچھے کی طرف لے جائے اور تیسرے پتھر کو پیچھے سے آگے لائے۔
عورت		عورت ہمیشہ وہی طریقہ اختیار کرے گی جو مرد گرمیوں میں کرتا ہے یعنی پہلے پتھر کو کو آگے سے پیچھے پھر دوسرے کو پیچھے سے آگے لائے پھر تیسرے کو آگے سے پیچھے لے جائے۔

س35: پتھر سے استنجاء کر لینے کے بعد مرد اور عورت پانی سے کس طرح استنجاء کریں طریقہ بیان کریں۔

مرد	استنجاء کے بعد پانی سے اپنے ہاتھ کو دھو لیں پھر پانی سے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ ابتداء ہی سے وسطی انگلی سے مخرج کو مَلنا شروع کرے پھر بنصر کو بھی ملا لیں پھر ضرورت ہو تو سبابہ کو بھی ملا لیں اور مخرج کو خوب صاف کرے صرف ایک انگلی سے طہارت نہ کرے۔
عورت	عورت شروع سے ہی وسطی اور بنصر سے استنجاء کرے کیونکہ ایک انگلی سے استنجاء کرنے میں حصول لذت کا اندیشہ ہے۔

س36: پانی سے استنجاء کب تک کیا جائے؟

ج: پانی سے استنجا کرنے والا صفائی میں اس قدر مبالغہ کرے کہ نجاست کی بدبو بالکل ختم ہو جائے اور طہارت کرتے وقت سرین کو ڈھیلا کر لیں تاکہ طہارت اچھی طرح حاصل ہو جائے مگر یہ جب ہے کہ روزہ نہ اگر روزہ دار ہو تو مبالغہ نہ کرے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فیما یجوز بہ الاستنجاء

س37: استنجاء کے لیے ستر کھولنے کا حکم بیان کریں؟

ج: استنجاء کے لئے لوگوں کے سامنے ستر کھولنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسی جگہ کو تلاش کیا جائے جہاں پردے کا پورا اہتمام ہو۔

س38: اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے اور وہ درہم سے زائد ہو تو اب پانی سے استنجا کرنا واجب ہوگیا بغیر استنجاء کے نماز صحیح نہیں ہوگی یہ حکم اس وقت ہے جب کہ پانی یا نجاست کو زائل کرنے والی چیز موجود ہو۔

س39: اگر کوئی دیکھ رہا ہو تو کس طرح استنجاء کریں؟

ج: اگر کوئی دیکھ رہا ہو اور اس کے سامنے ستر کھولیں بغیر استنجاء کرنا ممکن ہو تو پتھر سے استنجاء کرے اور اگر ممکن نہ ہو تو طہارت کے چھوڑنے میں معذور ہو جائے گا کیونکہ دوسرے کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔

س40: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

ج: مندرجہ ذیل چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہیں:

ہڈی	پکی اینٹ	کنکر	کوئلے	کانچ	چونے	روئی
آدمی یا چوپائے کے کھانے سے		قابلِ احترام چیز سے جیسے ریشم		داہنے ہاتھ سے مگر عذر کی وجہ سے		

س41: مکروہات استنجاء کیا ہے؟

ج: مندرجہ ذیل چیزیں استنجاء کرتے وقت مکروہ ہیں:

استنجاء کرتے وقت قبلہ کی جانب منہ یا پشت کرنا	اسی طرح چاند سورج کے مقابل (سامنے) بیٹھ کر	ہوا کے رخ پر

س42: کس کس جگہ پیشاب یا پاخانہ کرنا مکروہ ہے؟

ج: مندرجہ ذیل جگھوں میں پیشاب یا پاخانہ کرنا مکروہ ہیں:

جاری یا ٹھہرے پانی میں	ایسی سایہ دار جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں	راستہ میں	پھل دار درخت کے نیچے
کھڑے ہو کر بلا عذر پیشاب کرنا اگر کسی ضرورت اور مجبوری سے ایسا کرے تو جائز ہے			

س43: بیت الخلاء کے آداب کیا ہیں؟

ج: بیت الخلاء کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

1: بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھے ، 2: بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے داہنہ پاؤں رکھے۔

3: داخل ہونے سے پہلے اور باہر نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

داخل ہونے سے پہلے کی دعا	باہر نکلنے کے بعد کی دعا
بسم اللہ اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث	الحمد للہ الذي أذھب عن الأذی وعفاني

Muhammad Talha Attari

اللہ عزوجل کے نام سے شروع اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتاہوں، خبیث جنوں سے مرد ہو یا عورت۔	سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذاد ینے والی چیزدور کی، اور مجھے چین دیا۔

فصل فی احکام الوضوء

س: وضو کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

ج: لغوی معنی: حسن اور نظافت۔

اصطلاحی معنی: اعضاء ثلاثہ کو دھونا اور سر کا مسح کرنا۔

س44: وضو کے کتنے اور کون کونسے ارکان ہیں؟

ج: وضو کے چار ارکان ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: چہرے کا دھونا ، 2: دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ، 3: چوتھائی سر کا مسح کرنا ، 4: دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

س45: چہرے کی حد کیا ہے؟

ج: چہرے کی حد یہ ہے کہ لمبائی میں ابتدائے پیشانی (جہاں سے عادتا بال اگتے ہیں وہاں) سے تھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔

س46: وضو کے واجب ہونے کا سبب بتائیں۔

ج: وضو کے واجب ہونے کا سبب ان چیزوں (عبادت) کو مباح کرلینا جو صرف وضو ہی سے حلال ہوتی ہیں اور یہ اس کا دنیاوی حکم ہے اور اس کا اخروی حکم آخرت کا ثواب ہے۔

س47: وضو کے واجب ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: وضو کے واجب ہونے کی 8 شرائط یہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

عاقل ہونا	بالغ ہونا	مسلمان ہونا	حیض کا نہ ہونا	نفاس کا نہ ہونا	حدث کا پایا جانا
نماز کے وقت کا تنگ ہونا	پاک پانی کی اتنی مقدار کے استعمال کرنے پر قادر ہو جس سے اعضاء وضو کو ایک مرتبہ دھو سکے				

س48: وضو کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

ج: وضو کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: جو اعضاء وضو میں دھوئے جاتے ہیں ان پر پوری طرح پاک پانی کا پہنچانا۔

2: جو چیزیں وضو کے منافی ہے ان کا ختم ہونا جیسے ہے حیض، نفاس اور حدث۔

3: اعضائے وضو پر ایسی چیز موجود نہ ہو جو کھال تک پانی کو پہنچنے سے روکے جیسے موم، چربی وغیرہ۔

Muhammad Taha Attari

فصل فی تمام احکام الوضوء

س49: وضو میں گھنی داڑھی، ہلکی داڑھی اور ہونٹ کے دھونے کا کیا حکم ہے؟

گھنی داڑھی	اگر داڑھی کے بال اتنے گھنے ہو کہ اندر کی کھال باہر سے دکھائی نہ دے تو وضو کے لئے اندر کھال تک پانی پہنچانا ضروری نہیں ہے بلکہ داڑھی کے ظاہر (سامنے کے بال) کو دھونا فرض ہے اور جو بال چہرے کے دائرے سے لٹکے ہوئے ہو ان کا دھونا واجب نہیں ہے بلکہ سنت ہے۔
ہلکی داڑھی	اگر ڈاڑھی ہلکی ہو اور بالوں کے نیچے کی کھال نظر آتی ہو تو اس صورت میں اندر کی کھال کا دھونا ضروری ہے۔
ہونٹ	منہ بند کرنے کے بعد ہونٹ کا جو حصہ ظاہر رہ جاتا ہے اس کا دھونا فرض ہے اور جو حصہ چھپ جائے اس کا دھونا فرض نہیں ہے۔

س50: کسی وجہ سے انگلیاں مل جائے یا ناخن لمبے ہو جائیں اور وہ پوروں کو ڈھانپ لیں یا ناخنوں میں آٹا لگ جائے تو وضو میں ان کے دھونے کا کیا حکم ہے؟

ج: **انگلیاں مل جائے**: کسی چیز کی وجہ سے انگلیاں اس طرح مل جائیں کہ ان کے درمیان پانی نہ پہنچتا ہو تو ان کو جدا کرنا ضروری ہے بغیر اس کے وضو نہیں ہوگا۔

لمبے ناخن: ناخن اس قدر لمبے ہو جائیں کہ وہ انگلیوں کے پوروں کو چھپا لیں تو اس کے نیچے پانی پہنچانا فرض ہے۔

ناخنوں میں آٹا: ناخنوں میں گندھا ہوا آٹا جمع ہو جائے تو اس آٹے کو دور کرکے پانی پہنچانا واجب ہے۔

س51: اعضائے وضو پر میل یا مچھر کی بیٹ لگی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر ناخن میں میل جمع ہو یا اعضائے وضو پر مچھر یا مکھی کی بیٹ لگی ہو تو ان کو دور کرکے پانی پہنچانا فرض نہیں ہے کیونکہ یہ چیزیں جلد تک پانی پہنچنے کے لیے مانع نہیں ہے۔

س52: تنگ انگوٹھی کے نیچے پانی بہانے کا کیا حکم ہے؟

ج: انگوٹھی اس قدر تنگ ہو جائے کہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو تو وضو میں اس کو حرکت دے کر پانی پہنچانا واجب ہے۔

س53: پاؤں کے پھٹن میں دوا لگی ہو تو کیا کرے؟

ج: پاؤں کے پھٹن میں دوائی لگی ہو تو اور اس دوا کے نیچے پھٹن میں پانی پہنچانا نقصان کرتا ہے تو اس دوائی کے اوپر سے پانی بہا دینے سے اس کا وضو ہو جائے گا لیکن اگر کوئی نقصان نہ ہو تو دھونا فرض ہے۔

س54: وضو کے بعد سر منڈایا یا ناخن کاٹے یا مونچھ کتروائیں تو کیا دوبارہ مسح یا دھونے کا اعادہ کرے گا؟

ج: ان تمام صورتوں میں اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی سنن الوضوء

س55: وضو کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: وضو کی 18 سنتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: گٹوں تک دونوں ہاتھ کا دھونا	11: پے در پے کرنا
2: وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا	12: نیت کرنا
3: وضو کے شروع میں مسواک کرنا اگرچہ انگلی سے ہو	13: داہنی طرف سے شروع کرنا
4: تین مرتبہ کلی کرنا اگرچہ ایک چلو سے ہو	14: انگلیوں کے سِروں سے شروع کرنا
5: تین چلو سے ناک میں پانی ڈالنا	15: مسح کو سر کے اگلے حصے سے شروع کرنا
6: روزہ نہ ہو تو کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرے	16: گردن کا مسح کرنا نہ کہ گلے کا
7: ایک چلو سے گھنی ڈاڑھی کے نیچے سے خلال کرنا	17: انگلیوں کا خلال کرنا
8: ایک مسح سے سر کو گھیرنا	18: اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھونا
9: دونوں کانوں کا مسح کرنا اگرچہ سر کے پانی سے ہو	19: ترتیب کو قائم رکھنا جیسے اللہ پاک نے اپنی کتاب میں تصریح فرمائی ہے
10: اعضاء وضو کو ملنا	

فصل في آداب الوضوء

س56: وضو کے کتنے اور کون کون سے آداب ہیں؟

ج: وضو کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

1: اونچی جگہ پر بیٹھنا	8: کانوں کے سوراخ میں چھنگلی کو داخل کرنا
2: قبلہ رو ہونا	9: کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا
3: کسی سے مدد نہ لینا	10: داہنے ہاتھ سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا
4: لوگوں کی طرح دنیاوی باتیں نہ کرنا	11: غیر معذور کا وقت سے پہلے وضو کرنا
5: دل کی نیت اور زبان کے فعل کو جمع کرنا	12: وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا
6: منقول دعاؤں کو پڑھنا	13: وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا

Muhammad Talha Attari

7: ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا	14: وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا: اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

فصل فی مکروہات الوضوء

س57: وضو کے کتنے اور کون کون سے مکروہات ہیں؟

ج: وضو کرنے والے کے لیے 6 چیزیں مکروہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

پانی کا اسراف کرنا	پانی میں کمی کرنا	چہرے پر پانی کو مارنا
وضو کے دوران دنیاوی گفتگو کرنا	بغیر عذر کسی سے مدد لینا	نئے پانی سے تین مرتبہ سر کا مسح کرنا

فصل في أوصاف الوضوء

س58: وضو کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

ج: وضو کی تین قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں: 1: فرض ، 2: واجب ، 3: مستحب

س59: کن کن کاموں کے لیے وضو کرنا فرض، واجب اور مستحب ہیں؟

ج: مندرجہ ذیل مواقع پر وضو کرنا فرض واجب اور مستحب یہ ہیں:

فرض					
1	نماز پڑھنے کے لئے بے وضو شخص پر اگرچہ نفل ہو			2	نماز جنازہ پڑھنے کے لیے
3	سجدہ تلاوت کے لئے	4	قرآن پاک کو چھوڑنے کے لئے اگرچہ ایک ہی آیت ہو		
واجب					
کعبہ معظمہ کا طواف کرنے کے لیے					
مستحب					
1	سونے کے لئے	9	بُرا شعر پڑھنے کے بعد	17	علم حدیث پڑھنے کے لیے
2	سو کر اٹھنے کے بعد	10	نماز کے باہر قہقہہ لگانے کے بعد	18	علم شرع پڑھنے کے لیے
3	وضو پر ہمیشگی کرنے کے لئے	11	میت کو غسل دینے کے بعد	19	اذان و اقامت کہنے کے لیے
4	وضو پر وضو کرنا	12	جنازہ اٹھانے کے بعد	20	خطبہ دینے کے لیے

Muhammad Talha Attari

5	غیبت کرنے کے بعد	13	ہر نماز کے وقت کے لئے	21	اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد
6	جھوٹ بولنے کے بعد	14	جنابت کے غسل سے پہلے	22	روضۂ اطہر کی زیارت کے لئے
7	چغلی کرنے کے بعد	15	غصہ کے وقت	23	صفا و مروہ کے درمیان سعی کے لئے
8	ہر گناہ کرنے کے بعد	16	وقوف عرفہ کے لیے	24	بغیر چھوئے قرآن و حدیث پڑھنے کے لیے
		25	جنبی کے لیے کھانے پینے اور وطی کرنے کے وقت		
		26	علماء کے اختلاف سے نکلنے کے لئے جیسے کسی عورت کو چھولے		

فصل فی نواقض الوضوء

س60: وضو کو کتنی اور کون کون سی چیزیں توڑتی ہیں؟

ج: وضو توڑنے والی 12 چیزیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1	سبیلین یعنی پیشاب یا پاخانے کے مقام سے کوئی چیز نکلے سوائے پیشاب کے مقام سے نکلنی والی ہوا کہ۔	7	سونے والے کی سرین کا اٹھ جانا اس کے بیدار ہونے سے پہلے اگرچہ وہ گرا نہ ہو ظاہر روایت کے مطابق
2	ایسے بچے کی پیدائش جس میں خون نظر نہ آیا ہو	8	بے ہوشی
3	سبیلین کے علاوہ جسم کے کسی اور حصہ سے بہنے والی ناپاکی کا نکلنا خون، پیپ، کھانے یا پانی یا جمے ہوئے خون یا پت کی قے جبکہ منہ بھر نہ ہو	9	رکوع و سجود والی نماز میں بالغ شخص قہقہہ لگانا اگرچہ اس نے قہقہہ کہ کے ذریعے نماز سے نکلنے کا قصد کیا ہو۔
4	ایسی متفرق قے جس کا سبب ایک ہو ان کو جمع کیا جائے گا۔	10	مرد کا ذکر کو منتشر حالت میں عورت کی فرج کو بغیر کسی حائل کے بغیر مس کرنا۔
5	اگر خون تھوک پر غالب یا تھوک کے برابر ہو جائے	11	پاگل پن
6	ایسی نیند کہ جس میں سرین زمین سے جمی ہوئی نہ ہو	12	نشہ

س61: منہ بھر قے کسے کہتے ہیں؟

ج: جو کہ تکلف کے بغیر نہ روکی جا سکے اسے منہ بھر قے کہتے ہیں یہ پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اس کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے اور بدن کو بچانا ضروری ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فیما لاینقض الوضوء

س62: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے؟

ج: 10 چیزیں ایسی ہیں جن سے وضو نہیں ٹوٹتا اور وہ یہ ہیں:

1: اس قدر خون کا ظاہر ہونا کہ جو بہنے کی حد تک نہ ہو	2: خون بہے بغیر گوشت کا گرنا جیسے عرق مدنی	3: زخم، کان یا ناک سے کیڑے کا نکلنا
4: ذکر کو چھونا	5: عورت کو چھونا	6: ایسی قے جو منہ بھر نہ ہو
7: بلغم کی قے اگرچہ زیادہ ہو	8: بیٹھے بیٹھے سونے کی حالت میں جھک جانا اس طرح کہ اس کی مقعد کے اٹھ جانے کا احتمال ہو لیکن یقین ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔	
9: دیوار یا ستون سے اس طرح ٹیک لگا کر سونا کہ سرین زمین سے جمی ہوئی ہو اگرچہ کوئی سہارے کو ہٹا دے اور وہ گر جائے۔		
10: نماز پڑھنے والے کا سو جانا اگرچہ ایسے رکوع اور سجود میں سو جائے جس کو مسنون طریقہ پر ادا کر رہا ہو۔		

فصل فی ما یوجب الاغتسال

س: غسل کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔

ج: لغوی معنی: نہانا۔

اصطلاحی معنی: کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا اور پورے بدن پر پانی بہانا۔

س63: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے؟

ج: 7 ایسی چیزیں ہیں جن سے غسل فرض ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

1: شہوت کے ساتھ منی کا بدن کے ظاہری حصے سے بغیر جماع کے نکلنا۔	2: اٹھنے کے بعد پتلے پانی کا پایا جانا احتلام یاد ہو یا نہ ہو اگرچہ سونے سے پہلے ذکر منتشر نہ ہو
3: حشفہ (ذکر کا منہ) کا زندہ آدمی (مرد ہو یا عورت) کے آگے یا پیچھے کے مقام میں چھپ جانا۔	4: بے ہوشی یا نشہ کے بعد اپنے جسم یا کپڑے پر تری پائی اور اس کو یقین ہوگیا کہ یہ منی ہے۔
5: مردہ یا چوپائے کے ساتھ وطی کرنے سے منی کا نکلنا	6,7 حیض اور نفاس

س64: مذکورہ چیزوں دائرہ اسلام میں داخل ہونے سے پہلے واقع ہوئی ہو تو کیا تب بھی غسل فرض ہوگا؟

ج: جی ہاں مذکورہ چیزوں میں سے کوئی چیز بھی اگر اسلام لانے سے پہلے واقع ہوئی ہو تو تب بھی غسل فرض ہے۔

س65: میت کو غسل دینے کا کیا حکم ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: مسلمان میت کو غسل دینا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔

فصل فیما لایجب الاغتسال

س66: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟

ج: 10 چیزیں ایسی ہیں جن سے غسل فرض نہیں ہوتا اور وہ یہ ہیں:

1: مذی سے	2: ودی سے	3: بغیر تری کے احتلام سے
4: ایسی پیدائش جس کے بعد خون دکھائی نہ دے	5: حقنہ کرانے سے	6: مردے سے بغیر انزال کے وطی کرنے سے
7: جانور سے بغیر انزال کے وطی کرنے سے	8: سبیلین میں انگلی یا اس جیسی کسی چیز کو داخل کرنے سے	
9: مرد کا ذکر کو ایسے کپڑے کے ساتھ سبیلیں میں داخل کرنا جس سے لذت محسوس نہ ہو		
10: باکرہ عورت سے بغیر انزال کے ایسا جماع کیا جس سے اس کا پردہ بکارت زائل نہ ہوا ہو۔		

س67: حقنہ کسے کہتے ہیں؟

ج: پاخانہ کے راستے سے پچکاری وغیرہ کے ذریعے دوا کو پہنچانا یا فضلات کو نکالنا حقنہ کہلاتا ہے۔

فصل فی بیان فرائض الغسل

س68: غسل میں کتنی چیزیں فرض ہے؟

ج: غسل میں 11 چیزیں فرض ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: منہ دھونا یعنی کلی کرنا	2: ناک میں پانی ڈالنا	3: پورے بدن کو ایک مرتبہ دھونا
4: ناف کے سراخ کو دھونا	5: داڑھی کے بالوں کی جڑ(جلد) کو دھونا	6: مونچھ کو جلد کو دھونا
7: بھوؤں کے بالوں کی جڑوں کو دھونا	8: فرج کے باہر کے حصہ کا دھونا	
9: بدن کے ہر اس سوراخ کو دھونا جو ملا نہ ہو جیسے ناک کا نتھ		
10: قلفہ (ختنہ میں کاٹی جانے کھال) کے اندرونی حصے کا دھونا لیکن اگر کھال کھولنے میں دشواری ہو تو فرض نہیں ہے		
11: مرد کا سر کے گندھے ہوتے بالوں کو دھونا بلا کسی قید کے یعنی بال بندھے ہوئے نہ ہو اگرچہ جڑوں تک پانی پہنچتا ہو لیکن اگر عورت کے گندھے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچتا ہو تو کھولنے کی ضرورت نہیں ہے		

Muhammad Talha Attari

فصل فی سنن الغسل

س69: غسل کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: غسل کی 12 سنتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: شروع میں بسم اللہ پڑھنا	2: نیت کرنا	ابتداء میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا
4: اگر بدن پر نجاست لگی ہو تو اس کو دھونا جیسے منی وغیرہ	5: شرمگاہ کو دھونا	6: تین مرتبہ پورے بدن پر پانی بہانا
7: اس کے بعد اپنے داہنے کندھے کو دھونا	پھر بائیں کندھے کو دھونا	9: پانی ڈالتے وقت بدن کو ملنا
10: نماز کی طرح وضو کرنا لیکن اگر غسل کرنے والی جگہ میں پانی بھر جاتا ہے تو پاؤں کو آخر میں دھوئے		
11: پے درپے دھونا		

س70: اگر جاری پانی یا کثیر پانی (دہ دردہ) میں غوطہ لگایا تو کیا تین مرتبہ دھونے کی سنت ادا ہو جائے گی؟

ج: ان دونوں صورتوں میں وضو یا غسل کیا تو تین بار دھونے کی سنت ادا ہو جائے گی۔

فصل فی آداب الاغتسال

س71: غسل کے آداب اور مکروہات کیا ہیں؟

ج: غسل کے آداب اور مکروہات وہی ہیں جو وضو کے آداب اور مکروہات ہیں سوائے غسل میں قبلہ رو ہونے کہ کیونکہ اکثر ستر کھلا ہوتا ہے۔

فصل یسن الاغتسال لاربعۃ اشیاء

س72: کتنی اور کون کونسی چیزوں کے لیے غسل کرنا سنت اور مستحب ہیں؟

سنت		
1: جمعہ کی نماز کے لئے	2: عیدین کی نماز کے لئے	3: احرام باندھنے سے پہلے
4: حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں زوال کے بعد وقوف کے لئے		
مستحب		
1: طہارت کی حالت میں مسلمان ہو تو	2: عمر کے لحاظ سے بالغ ہونے کے بعد	3: جنون سے افاقہ پانے کے بعد
4: پچھنے لگوانے کے بعد	5: میت کے غسل کے بعد غسل کرنا	6: شب براءت میں

Muhammad Talha Attari

7: مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لئے	8: مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے وقت	9: طواف زیارت کے لئے
10: گرہن کی نماز کے لئے	11: نمازِ استسقاء کے لئے	12: خوف کے وقت نماز کے لئے
13: تاریکی چھا جانے کے وقت نماز کے	14: شدید آندھی کے وقت نماز کے لئے	
15: شب قدر میں جب کہ اس کو یقین کے ساتھ دیکھ لے		
16: مزدلفہ میں رات ٹھہرنے والے کے لئے یوم نحر 10 (ذی الحجہ) کی صبح کو غسل کرنا مستحب ہے		

باب التیمم

س: تیمم کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

ج: **لغوی معنی**: قصد اور ارادہ کرنا۔

اصطلاحی معنی: پاک مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنا۔

س73: تیمم کی صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: تیمم کے صحیح ہونے کی 8 شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: نیت کرنا	2: ایسا عذر جو تیمم کو مباح کر دینے والا ہو	3: تیمم کا ایسی پاک چیز سے ہونا جو زمین کی جنس سے ہو جیسے مٹی
4: مسح سے جگہ کو گھیرنا	5: پورے ہاتھ یا اس کے اکثر سے مسح کرنا	6: دو ضربوں سے مسح کرنا
7: جو چیزیں تیمم کے منافی ہے ان کا ختم ہونا جیسے حیض، نفاس وغیرہ		
8: ان چیزوں کا زائل ہونا جو مسح کو مانع (روکنے والی) ہے جیسے موم اور چربی		

س74: نیت کی حقیقت کیا ہے تیمم کرتے وقت نیت کب کی جائے؟

ج: نیت کی حقیقت یہ ہے کہ انسان کسی کام کے کرنے کا دل میں پختہ ارادہ کرے زبان سے اظہار ضروری نہیں البتہ زبان سے کہہ لینا مستحب ہے

تیمم میں نیت کا وقت: مٹی وغیرہ پر تیمم کے لیے جب ہاتھ مارے تو اس وقت نیت کرے۔

س75: نیت کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: نیت کے صحیح ہونے کی 3 شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: مسلمان ہونا ، 2: سمجھدار ہونا یعنی جو کچھ کہہ رہا ہے اس کو سمجھتا ہو ، 3: اس چیز کا علم ہو جس کی نیت کر رہا ہے۔

س76: جس تیمم سے نماز جائز ہوتی ہے اس تیمم کے نیت کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: جس تیمم سے نماز جائز ہوتی ہے اس تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کی 3 شرائط ہیں اور ان تین شرطوں میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے:

1: تیمم سے طہارت حاصل کرنے کی نیت کی ہو	2: نماز کے جائز ہونے کی نیت ہو
3: ایسی عبادت مقصودہ کی نیت کی ہو جو طہارت کے بغیر صحیح نہیں ہوتی جیسے نماز جنازہ۔	

س77: صرف تیمم کی نیت کی ہو تو کیا اس تیمم سے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

ج: غیر جنبی شخص نے صرف تیمم یا قرآن پاک پڑھنے کی نیت کی ہو تو اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا۔

س78: کتنے اور کون کونسے اعذار ہیں جو تیمم کو مباح کر دیتے ہے؟

ج: 8 اعذار ایسے ہیں جو تیمم کو مباح کر دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: پانی کا ایک میل دور ہونا اگرچہ وہ شہر میں ہو	ایسی ٹھنڈ ہو کہ جس سے عضو کے تلف ہونے یا بیمار ہو جانے کا خوف ہو
3: دشمن یا پیاس کا خوف ہو	4: کسی مرض کے پیدا ہو جانے یا بڑھ جانے کا خوف ہو
5: آٹا گوندھنے کے لیے پانی کی ضرورت ہو	6: نماز جنازہ کے فوت ہونے کا خوف ہو
7: پانی نکالنے کے لیے آلہ نہ ہو	8: نماز عید کے فوت ہونے کا خوف ہو

س79: مصنف کا قول "ولو بنا" کا کیا مطلب ہے؟

ج: ایک شخص وضو کرکے نماز جنازہ یا نماز عید پڑھ رہا تھا درمیانِ نماز میں حدث لاحق ہوگیا اور اس کو یہ خوف ہوا کہ اگر وضو کرنے میں لگ گیا تو نماز جنازہ یا نماز عید فوت ہو جائے گی تو وہ تیمم کرکے بناء کرے یعنی جہاں سے نماز چھوڑی تھی وہی سے مکمل کرے۔

س80: نماز پنجگانہ یا نماز جمعہ کے فوت ہونے کے خوف سے تیمم کر سکتے ہیں؟

ج: ہر اس نماز کے لئے جس کے فوت ہو جانے پر قضا نہ ہو جیسے نماز جنازہ یا نماز عید اور وضو میں مشغول ہونے کی صورت میں ان کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرکے یہ نمازیں پڑھ سکتے ہیں لیکن وہ نمازیں جن کی قضا ممکن ہو جیسے نماز پنجگانہ اور نماز جمعہ وغیرہ لہذا ان کے فوت ہونے کا خوف تیمم کو مباح نہیں کرتا۔

س81: زمین کی جنس سے کیا مراد ہے؟

ج: جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم پڑتی ہو وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے جیسے مٹی، سرمہ اور چونا وغیرہ

س82: "مسح سے جگہ کو گھیرنے" سے کیا مراد ہے؟

ج: مسح کی جگہ یعنی چہرہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت پر اس طرح مسح کرنا کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے۔

س83: کتنی انگلیوں سے تیمم کرنا شرط ہیں؟

ج: اعضاء تیمم کا مسح پورے ہاتھ سے یا اکثر ہاتھ سے کرنا شرط ہے اکثر ہاتھ سے مراد یہ ہے کہ تین یا تین سے زائد انگلیاں لیکن اگر کسی نے دو انگلیوں سے بار بار مسح کیا یہاں تک کہ تمام جگہ پر مسح ہو گیا تب بھی تیمم درست نہ ہوگا۔

Muhammad Talha Attari

س84: کتنی ضربوں سے تیمم کرنا شرط ہے؟

ج: ہتھیلیوں کے باطن سے دو ضربوں (زمین پر دو مرتبہ ہاتھ مارنا) کے ساتھ تیمم کرنا شرط ہے اور ایک ہی جگہ پر دونوں ضربیں مار سکتے ہیں پہلی ضرب سے چہرے کا مسح کیا جائے اور دوسری ضرب سے دونوں ہاتھوں کا۔

س85: کسی بھی وجہ سے اعضاء تیمم پر مٹی لگ جائے تو کیا مسح کرنے سے تیمم ہو جائے گا؟

ج: اعضاء تیمم پر کسی بھی وجہ سے مٹی لگ جائے تو تیمم کی نیت کر کے مسح کرنے سے تیمم ہو جائے گا۔

س86: تیمم کا سبب اور اس کے واجب ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرطیں ہیں؟

ج: تیمم کا سبب اور اس کے واجب ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو وضو کے واجب ہونے کی شرطیں ہیں۔

س87: تیمم کے کتنے اور کون کون سے رکن ہیں؟

ج: تیمم کے 2 رکن ہیں اور وہ یہ ہیں: 1: پورے چہرے کا مسح کرنا ، 2: دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

س88: تیمم کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: تیمم کی 7 سنتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: تیمم کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا	2: ترتیب وار کرنا	3: پے در پے کرنا
4: دونوں ہاتھوں کو مٹی میں رکھنے کے بعد آگے کی طرف بڑھانا		5: پھر پیچھے کی طرف لانا
6: پھر دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا	7: ضرب مارتے وقت انگلیوں کو کھلا رکھنا	

س89: کس شخص کے لیے تیمم کو مؤخر کرنا مستحب اور واجب ہیں؟

مستحب	اس شخص کے لئے جس کو نماز کے آخری وقت تک پانی ملنے کی امید ہو۔
واجب	اس شخص کے لئے کہ جس کو کسی نے پانی لا کر دینے کا وعدہ کیا
	اس شخص کے لئے کہ جس کو کسی نے کپڑے یا مشک (پانی نکالنے کے لئے برتن) لا کر دینے کا وعدہ کیا ہو

س90: اگر کسی شخص کو پانی کے قریب ہونے کا گمان ہو تو کتنی دور تک تلاش کرنا واجب ہے؟

ج: 400 قدم تک پانی تلاش کرنا واجب ہے اس شخص کے لئے کہ جس کو پانی کے قریب ہونے کا گمان ہو اور کوئی جان و مال کا خطرہ نہ ہو۔

س91: اگر کسی دوسرے کے پاس پانی ہو تو کیا اس سے پانی مانگنا ضروری ہے یا وہ قیمت پر پانی دیتا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر کسی دوسرے کے پاس ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ پانی دینے میں بخل بھی نہ کرتا ہو تو اس سے پانی مانگنا واجب ہے۔

قیمت پر: اور اگر وہ شخص قیمت پر پانی دیتا ہو اور اِس کے پاس اپنا خرچ وغیرہ نکال کر رقم موجود ہو اور پانی بھی مہنگا نہ ہو تو قیمتاً پانی لینا واجب ہے۔

س92: ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتے ہیں؟

ج: ایک تیمم سے جتنی چاہے فرض، سنت اور نفل نمازیں پڑھ سکتے ہے۔

Muhammad Talha Attari

س93: کیا نماز کے وقت سے پہلے تیمم کر سکتے ہیں؟

ج: جس شخص کے لئے تیمم کرنا جائز ہے وہ نماز کے وقت سے پہلے تیمم کر سکتا ہے۔

س94: اگر بدن کا اکثر یا نصف حصہ زخمی ہو تو کیا تیمم کر سکتے ہیں؟

ج: اکثر زخمی ہو: اگر بدن کا اکثر یا نصف حصہ زخمی ہو تو تیمم کر سکتے ہیں

اکثر صحیح ہو: اگر بدن کا اکثر حصہ صحیح ہو تو صحیح حصے کو دھوئے اور زخمی حصے کا مسح کرے لیکن دھونے اور تیمم کو جمع نہ کرے جیسے پاؤں پر زخم ہو تو پاؤں پر مسح کرے لیکن اگر ہاتھ یا منہ پر بھی مسح کیا تو یہ تیمم اور دھونے کو جمع کرنا ہوا جو کہ جائز نہیں ہے۔

س95: نواقض تیمم کون سی چیزیں ہیں؟

ج: جو چیزیں نواقض وضو ہیں وہی چیزیں نواقض تیمم بھی ہے اور اس کے علاوہ بقدر وضو پانی کے استعمال پر قادر ہونا بھی نواقض تیمم ہے۔

س96: اگر دونوں ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے ہو اور چہرے پر زخم بھی ہو تو طہارت کس حاصل کرے؟

ج: اگر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت اور پاؤں ٹخنوں سمیت کٹے ہوئے ہو اور چہرے پر زخم بھی ہو تو بغیر طہارت کے نماز پڑھ لے اور بعد میں اعادہ نہیں کرے گا۔

باب المسح علی الخفین

س97: موزوں پر مسح کے جائز ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: موزوں پر مسح کے جائز ہونے کی 7 شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: دونوں موزوں کو وضو کے بعد پہننا	2: موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں	3: موزے پہن کر لگاتار چلنا ممکن
موزے بغیر باندھے پاؤں پر رک جائے	5: پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کی مقدار پھٹا نہ ہو	6: پانی کو بدن تک پہنچنے سے مانع ہو
7: قدم کا اگلا حصہ ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کی بقدر موجود ہو		

س98: کیا وضو مکمل کرنے سے پہلے موزے پہن سکتے ہیں؟

ج: پاؤں دھو کر وضو مکمل کرنے سے پہلے موزے پہن سکتے ہیں لیکن مسح اسی صورت میں جائز ہوگا کہ بقیہ وضو مکمل کرنے سے پہلے حدث لاحق نہ ہوا ہو۔

س99: کانچ، لکڑی اور لوہے کے موزوں پر مسح کر سکتے ہیں؟

ج: کانچ، لکڑی اور لوہے کے موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان موزوں سے لگاتار چلنا ممکن نہیں موزے ایسے ہو کہ جن سے لگاتار چلنا ممکن ہو۔

س100: موزے کی کتنی مقدار پھٹن مسح کے جائز ہونے کے لئے شرط ہیں؟

ج: دونوں موزوں میں سے ہر ایک پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کی مقدار پھٹا ہوا نہ ہو اس سے کم پر مسح جائز ہے۔

س101: قدم کا اگلا موجود نہ ہو تو کیا موزوں پر مسح کر سکتے ہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: موزوں پر مسح کے جائز ہونے کے لئے قدم کا اگلے حصہ کا ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کی بقدر موجود ہونا شرط ہے اگر قدم کا اگلا حصہ اس مقدار پر موجود نہیں ہے تو موزوں پر مسح نہیں کر سکتے اگرچہ ایڑی موجود ہو۔

س102: مقیم اور مسافر کب سے اور کب تک موزوں پر مسح کر سکتے ہیں؟

ج: مقیم کا حکم: موزے پہننے کے بعد جب حدث ہو تو اس حدث کے وقت سے ایک دن اور ایک رات تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے ، دوران مدت مقیم مسافر بن گیا مدت مسافر کو اختیار کریں گا۔

مسافر کا حکم: موزے پہنے کے بعد جب حدث ہو تو اس حدث کے وقت سے تین دن اور تین رات تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے ، ایک دن اور ایک رات کے بعد مسافر مقیم ہو جائے تو وہ موزوں کو نکال دے اور اگر اقامت مدت کو پورا نہیں کیا پورا کریں۔

س103: مسح علی الخفین کے کتنے اور کون کونسے فرض ہیں؟

ج: مسح علی الخفین کے 2 فرض ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: دونوں پاؤں پر ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر مسح کرنا۔

2: موزوں کے ظاہر پر یعنی اوپر کی جانب پیٹھ پر مسح کرنا۔

س104: موزوں پر مسح کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

ج: مسح کا طریقہ: دونوں تر ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر موزوں کے اگلے ظاہری حصے سے پنڈلی کی طرف ٹخنوں کے اوپر تک کھینچ کر لے جائے۔

س105: موزے کے مسح کو کتنی اور کون کونسی چیزیں توڑ دیتی ہیں؟

ج: 4 چیزیں ایسی ہیں جو موزے کے مسح کو توڑ دیتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: ہر وہ چیز جو وضو کو توڑ دیتی ہے	2: دونوں موزوں یا ایک موزے کو اتار دینے سے یا خود بخود قدم کا اکثر حصہ باہر آجائے۔
3: دونوں موزوں میں سے کسی ایک موزے کے اندر قدم کے اکثر حصے تک پانی کا پہچنا۔	4: مسح کی مدت گزر جائے

س106: مسح کی مدت پوری ہو گئی لیکن شدید سردی ہے تو کیا موزے پر مسح کر سکتے ہیں؟

ج: ایسی شدید سردی ہے کہ موزے نکالنے کی صورت میں پاؤں کے ضائع ہونے کا خوف ہو تو مدت پوری ہونے کے بعد بھی موزوں پر مسح کر سکتے ہیں کیونکہ اب یہ موزے پٹی کے حکم میں ہو نگے۔

س107: مصنف نے نواقض مسح علی الخفین کی آخری تین چیزوں کے بارے میں کیا بیان کیا ہے؟

ج: نواقض مسح علی الخفین کی آخری تین چیزوں میں وضو کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف پاؤں کو دھو لینا کافی ہے۔

س108: کن کن چیزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے؟

ج: 1: مرد کا عمامہ یا ٹوپی پر مسح کرنا جائز نہیں 2: اسی طرح عورت کا برقہ پر مسح جائز نہیں ہے۔

3: بعض اوقات شکار وغیرہ کرنے کے لئے دستانے پہنتے ہیں ان دستانوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی حکم الجبیرة ونحوھا

س109: خرقہ اور جبیرہ کسے کہتے ہیں؟

ج: خرقہ: کپڑے کی پٹی کو کہتے ہیں۔
جبیرہ: کھپچیوں کو کہتے ہیں یعنی لکڑی یا بانس کو ہڈی پر باندھا جاتا ہے۔

س110: پٹی پر مسح کا حکم بیان کریں۔

ج: اگر پٹی کھول کر مسح کرنے سے مرض نہیں بڑھتا تو زخم پر ہی مسح کیا جائے گا اگر زخم بڑھنے کا خدشہ ہے تو پٹی پر مسح کیا جائے گا اور پٹی کے درمیان کچھ حصہ رہ جائے تو اس پر بھی مسح کیا جائے۔

س111: "والمسح کالغسل" سے کیا مراد ہے؟

ج: پٹی پر مسح دھونے کی طرح ہے لہذا اس کے لئے کوئی مدت متعین نہیں ہے جیسے وضو میں اعضاء کو دھونا کسی مدت کے ساتھ متعین نہیں ہے جب تک زخم ٹھیک نہ ہو اس پر مسح کرنا جائز ہے۔

س112: کیا پٹی کو وضو کے بعد باندھنا شرط ہے؟

ج: پٹی کو طہارت حاصل کرنے کے بعد باندھنا ضروری نہیں بلکہ اگر بغیر وضو باندھا تو تب بھی مسح کر سکتا ہے۔

س113: کیا زخمی پاؤں کی پٹی پر مسح اور دوسرے پاؤں کو دھونا جائز ہے؟

ج: جی ہاں جس پاؤں پر زخم ہے اس پر مسح کرے اور دوسرے پاؤں کو دھوئے۔

س114: اگر زخم ٹھیک ہونے سے پہلے پٹی گر جائے یا تبدیل کرنی پڑی تو کیا مسح کا اعادہ ضروری ہے؟

ج: ان دونوں صورتوں میں مسح کا اعادہ واجب نہیں البتہ مسح کرنا افضل ہے۔

س115: آشوب چشم والے اور زخم پر دوا رکھنے والے کے بارے میں مسح کا حکم بیان کریں۔

ج: اگر آشوب چشم والے کو ماہر طبیب نے آنکھ دھونے سے منع کیا ہو یا ناخن ٹوٹ گیا اور اس پر دوا رکھی ہو اور اس دوا کو اتارنا نقصان کرتا ہو تو آنکھ اور دوا پر مسح کرنا جائز ہے البتہ مسح کرنے سے تکلیف ہوتی ہو تو اس کو ترک کرنا بھی جائز ہے۔

س116: مسح علی الجبیرة میں نیت ضروری ہے؟

ج: پٹی، موزہ اور سر کے مسح میں نیت کرنا ضروری نہیں ہے۔

باب الحیض والنفاس والاستحاضة

س117: حیض، نفاس اور استحاضہ کا خون کہاں سے نکلتا ہے؟

ج: حیض، نفاس کا خون رحم (بچہ دانی) سے نکلتا ہے اور فرج سے گزر کر باہر نکلتا ہے اور استحاضہ کا خون رگ سے نکل کر فرج سے گزرتا ہوا باہر نکلتا ہے۔

س118: حیض کی تعریف بیان کریں نیز حیض کی اقل، اوسط اور اکثر مدت کتنی ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: **حیض کی تعریف** : حیض وہ خون ہے جس کو ایسی بالغہ عورت کا رحم پھینکے جس کو نہ کوئی بیماری ہو اور نہ حمل ہو اور نہ وہ ناامیدی کی عمر کو پہنچی ہو۔

حیض کی مدت : حیض کی کم سے کم مدت تین دن اور تین راتیں اور درمیانی مدت پانچ دن اور پانچ راتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن اور دس راتیں ہیں۔

س119: نفاس کی تعریف بیان کریں نیز اس کی اقل اور اکثر مدت کتنی ہیں؟

ج: **نفاس کی تعریف** : وہ خون ہے جو بچے کی ولادت کے بعد نکلتا ہے نفاس کی کم سے کم کوئی مدت مقرر نہیں اور زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن اور چالیس راتیں ہیں اور اس کی مدت کا شمار آدھے سے زیادہ بچے کے نکلنے کے بعد ہوگا۔

س120: استحاضہ کی تعریف بیان کریں؟

ج: **استحاضہ کی تعریف** : وہ خون ہے جو بیماری کی وجہ سے رگ سے نکل کر فرج کے راستے سے باہر نکلتا ہے۔

س121: کیا استحاضہ حیض اور نفاس میں پایا جاتا ہے؟

ج: استحاضہ حیض اور نفاس میں پایا جا سکتا ہے حیض کی کم مدت 3 دن اور رات ہیں اس سے کم مدت میں خون آنا بند ہوگیا تو یہ استحاضہ ہے اور زیادہ مدت 10 دن اور رات کے بعد خون آئے تو یہ بھی استحاضہ ہے اسی طرح نفاس کی اکثر مدت چالیس دن سے زائد خون بھی استحاضہ ہے۔

س122: طہر کسے کہتے ہیں نیز طہر کی اقل اور اکثر مدت کتنی ہے؟

ج: **طہر** : دو خون کے درمیان پاکی کے زمانے کو طہر کہتے ہیں۔

طہر کی مدت : طہر کی کم سے کم مدت 15 دن ہیں اور زیادہ مدت کوئی مقرر نہیں ہے۔

س123: حیض اور نفاس سے کتنی اور کون کونسی چیزیں حرام ہو جاتی ہیں؟

ج: حیض اور نفاس سے 8 چیزیں حرام ہو جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: نماز پڑھنا	2: روزہ رکھنا	3: قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا پڑھنا
4: قرآن کریم کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ	5: مسجد میں داخل ہونا	6: طواف کرنا
7: جماع کرنا	8: عورت کے ناف سے لے کر گھٹنے تک کہ حصہ سے نفع اٹھانا	

س124: کیا حیض اور نفاس کے خون کے بند ہونے کے بعد غسل کئے بغیر وطی کر سکتے ہیں؟

ج: اس مسئلہ میں دو صورتیں ہیں کہ خون اکثر مدت پر ختم ہوا یا اس سے پہلے دونوں کا حکم الگ ہیں:

اکثر مدت : اگر حیض کا خون اکثر مدت (دس دن) پر بند ہو یا نفاس کا خون چالیس دن پر بند ہوا تو بغیر غسل کئے عورت سے وطی کرنا جائز ہے لیکن مستحب یہی ہے کہ غسل کرنے کے بعد جماع کرے۔

اکثر مدت سے پہلے : اگر حیض اور نفاس میں خون اکثر مدت سے پہلے عادت کے مطابق بند ہوا تو اس صورت میں عورت کے ساتھ وطی حلال نہیں جب تک تین چیزیں میں سے کوئی ایک چیز نہ پائی جائے:

Muhammad Talha Attari

(1) وہ عورت غسل کرلے (2) عورت کسی عذر کی وجہ سے تیمم کرکے نماز پڑھ لے (3) یا اس کے ذمہ ایک وقت کی نماز قضاء ہو جائے۔

س125: مصنف نے اس عورت کے لیے نماز کے قضا ہونے کی کیا صورت بیان کی ہے؟

ج: کسی نماز کے وقت میں خون بند ہوا اور اس کے پاس اتنا وقت تھا کہ غسل یا تیمم کرکے تکبیر تحریمہ کہہ سکتی تھی لیکن یہ کام نہیں کئے اور اس کی قضا ہوگئی تو اس عورت سے بغیر غسل کے وطی کرنا جائز ہے۔

س126: کیا حیض اور نفاس والی عورت نماز کی قضا کرے گی؟

ج: حیض اور نفاس والی صرف روزے کی قضا کرے گی نہ کہ نماز کی۔

س127: جنبی کے لئے کتنی اور کون کونسی چیزیں حرام ہے؟

ج: 5 چیزیں ایسی ہیں جو جنبی کے لئے حرام ہیں:

نماز	قرآن کی کسی آیت کا پڑھنا	قرآن کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ	مسجد میں داخل ہونا	طواف کرنا

س128: بے وضو پر کتنی اور کون کونسی چیزیں حرام ہے؟

ج: محدث (بے وضو) پر 3 چیزیں حرام ہیں اور وہ یہ ہیں:

نماز پڑھنا	طواف کرنا	قرآن کریم کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ

س129: مستحاضہ عورت کے لئے نماز، روزے اور جماع کا کیا حکم ہے؟

ج: استحاضہ کا خون ہمیشہ جاری رہنے والی نکسیر کی طرح ہے اور جس طرح دائمی نکسیر نماز، روزہ اور وطی کے مانع نہیں ہے پس اسی طرح استحاضہ کا خون بھی ان تینوں کے لیے مانع نہیں ہے لہذا اس کے لیے نماز، روزہ اور وطی حلال ہے۔

س130: مستحاضہ عورت اور معذور کے لیے وضو کا کیا حکم ہے؟

ج: مستحاضہ عورت اور ہر وہ شخص جس کو کوئی ہمیشہ رہنے والا عذر ہو جیسے مسلسل پیشاب کے قطروں کا نکلنا اور پیٹ کا چلنا وغیرہ تو یہ دونوں ہر فرض نماز کے وقت کے لئے وضو کرے اور اس وضو سے فرائض اور نوافل میں سے جو چاہیں پڑھیں۔

س131: معذور شرعی کسے کہتے ہیں نیز معذور کا وضو کب باطل ہوتا ہے؟

ج: معذور شرعی: وہ شخص ہے جس کو ایسا عذر لاحق ہو جس کو روکنا اس کے قابو سے باہر ہو اور اس کا وہ عذر ایک نماز کے پورے وقت کو گھیر لے یعنی اتنا وقت نہ ملے کہ اُس وقت کی فرض نماز طہارت کے ساتھ پڑھ سکے۔

س132: عذر ثابت ہونے، باقی رہنے اور عذر سے نکلنے کی شرط بیان کریں۔

ج: عذر ثابت ہونے، باقی رہنے اور عذر سے نکلنے کی شرط یہ ہیں:

عذر ثابت ہونے	وہ عذر ایک فرض کے نماز کے پورے وقت کو گھیر لے اور اس پورے وقت میں اتنا وقت بھی عذر ختم نہ ہو کہ جس میں وضو اور نماز ادا ہو سکے۔
عذر باقی رہنے	وہ عذر ہر نماز کے وقت میں موجود رہے اگرچہ ان نمازوں کے پورے وقت کو نہ گھیرے یعنی ایک مرتبہ بھی عذر پایا گیا تو معذور شمار ہوگا

Muhammad Talha Attari

عذر سے نکلنے	اگر کسی نماز کا پورا وقت ایسا گزر جائے کہ جس میں وہ عذر نہ پایا جائے۔

باب الانجاس والطھارۃ عنھا

س133: نجاست کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

ج: نجاست کی دو قسمیں ہیں: 1: نجاست حقیقیہ ، 2: نجاست حکمیہ

س134: نجاست حقیقیہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ مع تعریف بیان کریں۔

ج: نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں: 1: غلیظہ ، 2:خفیفہ

غلیظہ	اس نجاست کو کہا جاتا ہے جس کے ناپاک ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہ ہو تمام دلیلوں سے اس کا ناپاک ہونا ہی ثابت ہے جیسے شراب
خفیفہ	اس نجاست کو کہا جاتا ہے جس کا نجس ہونا یقینی نہ ہو کہ کسی دلیل سے اس کا ناپاک ہونا معلوم ہوتا ہو اور کسی دلیل سے اس کے پاک ہونے کا شبہ ہوتا ہو جیسے گھوڑے کا پیشاب۔

س135: کون کونسی چیزیں نجاست غلیظہ اور خفیفہ ہے؟

ج: مندرجہ ذیل چیزیں نجاست غلیظہ اور خفیفہ ہیں:

نجاست غلیظہ			
1: شراب	2: بہنے والا خون	3: ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا	4: کتے کا پاخانہ
5: درندوں کا پاخانہ	6: ان کا لعاب	7: مردار کا گوشت	8: مردار کی کھال
مرغی، بطخ، مرغابی کی بیٹ	انسان کے جسم سے نکلنے والی وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے جیسے پیشاب، پاخانہ وغیرہ		
نجاست خفیفہ			
1: گھوڑے کا پیشاب	2: ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جاتا	3: اس پرندے کی بیٹ جس کا گوشت کھایا جاتا	

س136: نجاست غلیظہ اور خفیفہ کی کتنی مقدار معاف ہے؟

ج: **نجاست غلیظہ**: نجاست غلیظہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو ایک درہم کی مقدار معاف ہے۔

نجاست خفیفہ: نجاست خفیفہ اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے اور وہ چوتھائی کپڑے یا چوتھائی بدن سے کم ہو تو معاف ہے اگر اس سے زائد لگی ہو تو نماز جائز نہیں۔

س137: درہم سے کیا مراد ہے؟

ج: گاڑھی اور بہنے والی نجاست کے اعتبار سے درہم کی دو صورتیں ہیں:

Muhammad Talha Attari

پہلی صورت: نجاست گاڑھی ہو جیسے پاخانہ، گوبر وغیرہ تو درہم سے مراد اس کا وزن ہے شریعت نے یہاں پر درہم کا وزن ساڑھے چار ماشے رکھا ہے۔

دوسری صورت: اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب شراب وغیرہ تو اب درہم سے مراد لمبائی اور چوڑائی ہے شریعت نے اس کی مقدار ہتھیلی کی گہرائی کے برابر بتائی ہے۔

س138: پیشاب کی چھینٹوں کا حکم بیان کریں۔

ج: کپڑے یا بدن پر پیشاب کی سوئی کے ناکوں کے برابر چھینٹیں معاف ہے۔

س139: ناپاک تر زمین پر خوش پاؤں رکھ دیا یا نہ پاک خوش زمین پر تر پاؤں رکھ دیا یا ناپاک تر کپڑے کو پاک کپرے پر لپیٹ دیا یا پاک تر کپڑا ناپاک زمین پر پھیلا دیا یا ناپاکی پر ہوا چلی اور کپڑے پر لگ جائے ان پانچ صورتوں کا حکم بیان کریں۔

پہلی صورت	ناپاک تر زمین یا بچھونے پر خشک پاؤں رکھ دیا یا سو گیا اور پسینے سے تری لگ گئی پھر اگر بدن یا پاؤں پر نجاست کا اثر یعنی رنگ، بو ظاہر ہو جائے تو بدن اور پاؤں ناپاک ہو جائیں گے۔
دوسری صورت	ناپاک خشک زمین پر تر پاؤں رکھ دیا اور اس سے وہ زمین تر ہوگئی تو اگر پاؤں پر نجاست کا اثر ظاہر ہو جائے تو پاؤں ناپاک ہو جائے گا۔
تیسری صورت	ناپاک تر کپڑے کو پاک کپڑے پر لپیٹ دیا جس سے وہ پاک کپڑا بھی تر ہوگیا تو اگر پاک کپڑے کو نچوڑنے سے اس میں سے کچھ قطرے بھی نہ ٹپکے تو کپڑا پاک ہے
چوتھی صورت	خشک ناپاک زمین پر گیلا کپڑا پھیلایا جس سے وہ زمین تر ہوگئی تو اگر کپڑے پر نجاست کا اثر ظاہر ہو جائے تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا
پانچویں صورت	کسی ناپاکی کے اوپر سے ہوا گزری پھر کسی کپڑے کو لگی تو جب تک اس کپڑے پر ناپاکی کا اثر ظاہر نہ ہو وہ کپڑا پاک ہے۔

س140: نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو کس طرح پاک کیا جائیں؟

ج: مندرجہ طریقے سے بدن یا کپڑے کو نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ سے پاک کیا جاتا ہے:

نجاست مرئیہ (وہ نجاست جو سوکھنے اور خشک ہونے کے بعد دکھائے دے جیسے خون)	اس نجاست کے اوپر پانی وغیرہ ڈال کر اس کے وجود کو ختم کرنے سے کپڑا یا بدن پاک ہو جائے گا خواہ نجاست کا وجود ایک بار دھونے سے دور ہو یا اس سے زائد مرتبہ اس کے پاک کرنے میں کوئی تعداد متعین نہیں ہے نجاست کا عین دور ہو گیا لیکن اس کا اثر باقی رہ گیا ہے تو اگر اثر بغیر مشقت کے دور نہ ہو تو اس اثر کو دور کرنا ضروری نہیں ہے اور اگر بغیر مشقت کے دور ہوجاتا ہے تو اس کو دور کرنا ضروری ہے۔
نجاست غیر مرئیہ	کپڑے اور بدن کو تین مرتبہ دھونے اور ہر مرتبہ کپڑے کو نچوڑنے سے کپڑا اور بدن پاک ہو جائے گا

Muhammad Talha Attari

س141: کن کن چیزوں سے نجات حقیقیہ کو زائل کرنا جائز ہے؟

ج: اگر بدن یا کپڑے پر نجاست حقیقیہ لگ جائے تو یہ پانی سے اور ہر اس بہنے والی چیز سے (جو ناپاکی کو زائل کر دے) پاک کی جاسکتی ہیں جیسے سرکہ اور گلاب کا پانی وغیرہ۔ لیکن گھی ، تیل اور دودھ وغیرہ سے دھونے سے پاکی حاصل نہیں ہوگی کیونکہ ان میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

س142: موزے ، جوتے ، تلوار ، ناپاک زمین ، درخت ، گھاس اور دیوار یہ سب چیزیں بغیر دھوئے کس طرح پاک ہوں گی؟

موزے اور جوتے	اگر دلدار نجاست لگ جائے جیسے پاخانہ گوبر وغیرہ تو کھرچنے اور رگڑنے سے پاک ہو جائیں گے لیکن اگر پتلی نجاست لگ جائے جیسے پیشاب وغیرہ تو اس پر مٹی ڈال کر رگڑنے سے پاک ہوجائیں گے لیکن اگر یہ پتلی نجاست سوکھ گئی تو اب بغیر دھوئے پاک نہ ہوں گے۔
تلوار	تلوار صرف اچھی طرح پونچھنے سے پاک ہو جائے گی۔
ناپاک زمین	ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ اور بو جاتا رہے تو پاک زمین ہوگئی لیکن اس سے تیمم کرنا جائز نہیں۔
درخت اور گھاس	جو حکم زمین کا ہے وہی حکم اس پر کھڑے درخت اور گھاس کا بھی ہے یعنی اگر ان پر نجاست لگ جائے تو اس نجاست کے سوکھ جانے اور اس کے اثرات کے چلے جانے سے وہ درخت اور گھاس پاک ہو جائیں گے

س143: اگر نجاست کی ذات بدل جائے تو کیا وہ پاک ہوجائے گی؟

ج: اگر کسی نجاست کی ذات بدل جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہیں مثلا شراب سرکہ بن جائے اسی طرح کسی نجاست کو جلا کر راکھ کر دیا تو وہ راکھ پاک ہے۔

س144: خشک منی یا تر منی کپڑے یا بدن پر لگ جائے تو بدن اور کپڑا کیسے پاک ہوگا؟

خشک منی	کپڑے اور بدن سے اس کے عین کو کھرچنے سے کپڑا اور بدن پاک ہو جائے گا
تر منی	صرف دھونے سے ہی کپڑا اور بدن پاک ہوگا

فصل فی طھارۃ جلد المیتہ و نحوھا

س145: دباغت کی تعریف مع اقسام بیان کریں۔

ج: دباغت : کھال کی بدبو اور ناپاک رطوبت کو دور کرنے کا نام دباغت ہے۔

دباغت کی اقسام : دباغت کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں : 1: حقیقی ، 2: حکمی

س: دباغت حقیقی اور حکمی کسے کہتے ہیں؟

ج: دباغت حقیقی : :ببول کے پتے ، انار وغیرہ کے ذریعے کھال کی بدبو دور کرنے کا نام دباغت حقیقی ہے۔

Muhammad Talha Attari

دباغت حکمی: دھوپ میں سکھا کر یا ہوا میں ڈال کر یا مٹی ڈال کر کھال کی بدبو دور کرنے کا نام دباغت حکمی ہے۔

س146: مردار کی کھال کس طرح پاک ہوتی ہے؟

ج؛ خنزیر اور آدمی کی کھال کے سوا ہر مردار جانور کی کھال دباغت حقیقی کے ذریعے پاک ہو جاتی ہے جیسے ببول کے پتوں سے اور دباغت حکمیہ کے ذریعہ بھی پاک ہو جاتی ہے جیسے مٹی لگا دینا اور دھوپ میں سکھا دینا۔

س147: غیر ماکول اللحم کی کھال کس طرح پاک ہوگی؟

ج: غیر ماکول اللحم (جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا) ان جانوروں کو شرعی طور پر ذبح کرنے سے ان کی کھال پاک ہو جاتی ہے البتہ ان کا گوشت حلال نہیں ہوگا صحیح اور مفتی بہ قول یہی ہے۔

س148: مردار جانور کی ہڈی اور بال کا کیا حکم ہے؟

ج: جنزیر کے سوا تمام جانوروں کے بدن کی وہ چیزیں جن میں خون سرایت نہیں کرتا مرنے سے ناپاک نہیں ہوتیں بشرطیکہ ان پر چربی نہ ہو جیسے بال، سینگ، کھر اور ہڈی وغیرہ

س149: پٹھا، مشک کا نافہ اور زباد یہ تینوں کیا ہے؟ اور ان کا حکم بیان کریں۔

پٹھا	گوشت کے اندر اعضاء جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی کو کہتے ہیں۔
حکم	صحیح ترین قول کے مطابق یہ نجس (ناپاک ہے) کیونکہ اس میں جان ہوتی ہے۔
مشک کا نافہ	یہ ہرن کے پیٹ میں ایک تھیلی ہوتی ہے جو کہ بہت خوشبودار ہوتی ہے
حکم	یہ پاک ہے اور اس کا کھانا حلال ہے۔
زباد	یہ ایک خوشبودار مادہ ہے جو ہرن کے پاخانہ کے مقام پر جمع ہوتا ہے
حکم	یہ پاک ہے اور اس کی خوشبو کے ساتھ نماز صحیح ہے۔

Muhammad Talha Attari

"کتاب الصلاۃ"

س: صلوۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ بیان کریں۔

ج: **لغوی معنی**: دعا کرنا۔

اصطلاحی معنی: مخصوص ارکان اور افعال کو صلوۃ کہتے ہیں۔

س150: نماز کے فرض ہونے کے لیے کتنی اور کون کون سی چیزیں شرط ہے؟

ج: نماز کے فرض ہونے کے لئے 3 چیزیں شرط ہیں اور وہ یہ ہیں: (1) مسلمان ہونا، (2) بالغ ہونا، (3) عاقل ہونا

س151: کتنے سال کے بچوں کو نماز کا حکم دیں گے؟

ج: بچوں کو 7 سال کی عمر میں نماز کا حکم دیا جائے اور دس سال کی عمر میں نماز چھوڑنے پر ہاتھ سے مارا جائے نہ کہ لکڑی سے۔

س152: نماز کے فرض ہونے کا اسباب کیا ہے اور کب واجب ہوتی ہے؟

ج: نماز کے فرض ہونے کے اسباب اس کے اوقات ہیں۔

نماز کے وقت کے شروع ہوتے ہی نماز واجب ہوجاتی ہے لیکن یہ ایسا وجوب ہے جس میں گنجائش ہے یعنی آخری وقت تک نماز پڑھ سکتے ہیں۔

س153: نماز کے کتنے اور کون کون سے اوقات ہیں تفصیل سے بیان کریں؟

ج: نماز کے 5 اوقات ہیں اور وہ یہ ہیں:

فجر	طلوع صبحِ صادق سے آفتاب کی پہلی کرن چمکنے تک ہے
ظہر اور جمعہ	سورج کے ڈھلنے سے لیکر سایہ اصلی کے علاوہ ہر چیز کا سایہ دوگنا یا ایک گنا ہونے تک ہے امام طحاوی نے دوسرے قول (سایہ کے ایک مثل تک) کو اختیار کیا ہے اور یہی صاحبین کا قول ہے۔
عصر	سایہ کے ایک مثل یا دو مثل سے زیادہ ہونے سے غروب آفتاب تک ہے
مغرب	غروب آفتاب سے شفقِ احمر کے غروب تک ہے مفتی بہ کے مطابق
عشاء	شفق احمر سے صبح صادق تک ہے

س154: صبح صادق اور کاذب کسے کہتے ہیں؟

ج: رات کے آخری حصے میں صبح ہونے کے قریب مشرق کی جانب سے آسمان کی لمبائی پر کچھ سفیدی نظر آتی ہے یہ صبح کاذب ہے پھر کچھ دیر کے بعد آسمان کے کنارے پر چوڑائی میں سفیدی نظر ہے اور ایک دم بڑھتی جاتی ہے یہ صبح صادق ہے۔

س155: سایہ اصلی کسے کہتے ہیں؟

ج: نصف النہار کے وقت کسی بھی چیز کا جو سایہ ہوتا ہے اسے سایہ اصلی کہتے ہیں۔

س156: شفق کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: شفق کی 2 قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: **شفق احمر**: اس سرخی کو کہتے ہیں جو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی جانب ہوتی ہے۔

2: **شفق ابیض**: اس سفیدی کو کہتے ہیں جو شفق احمر کے بعد آسمان کے کنارے پر نظر آتی ہے۔

س156: کیا وتر کو عشاء پر مقدم کر سکتے ہیں؟

ج: عشاء اور وتر کا وقت ایک ہے لیکن ان کے درمیان ترتیب فرض ہے لہذا اگر کسی نے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی تو نہیں ہوگی

س157: جو شخص عشاء کا وقت نہ پائے وہ کیا کرے؟

ج: بعض ملکوں میں بعض اوقات عشاء کا وقت آتا ہی نہیں یا کچھ منٹوں کے لئے آتا ہے وہاں کے لوگوں پر عشاء کی نماز فرض ہے یا نہیں اس میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء کے نزدیک "وقت" نماز کے فرض ہونے کا سبب ہے اور یہاں سبب نہیں پایا جارہا لہذا ان پر عشاء کی نماز فرض نہیں اور بعض علماء نے کہا ہے کہ ان پر یہ نمازیں فرض ہے ان کو چاہیے کہ ان کی قضا پڑھیں یہی مفتی بہ قول ہے۔

س158: کیا دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کر سکتے ہیں؟ نیز جمع کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

ج: کسی بھی عذر کی وجہ سے دو فرض نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا حرام ہے۔

جمع کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

جمع حقیقی: ایک نماز کو دوسری نماز کے وقت میں پڑھنا۔

جمع صوری: پہلی نماز کو اس کے بلکل آخر وقت میں پڑھنا اور دوسری نماز کو اس کے اول وقت میں پڑھنا امام اعظم اور صاحبین کے نزدیک مجبوری کی صورت جمع صوری جائز ہے۔

س159: کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا جائز ہے؟

ج: ایسے دو مقام ہیں جہاں دو فرض نمازوں کو ایک وقت میں ادا کیا جائے گا:

عرفات	حاجی عرفہ کے دن میدان عرفات میں عصر کی نماز کو ظہر کے وقت میں لے جا کر دونوں کو ادا کرے گا مگر اس شرط کے ساتھ کے امام یا اس کا نائب نماز پڑھائے اور دونوں نمازیں حالت احرام میں پڑھی جائیں اس جمع کو جمع تقدیم کہتے ہیں۔
مزدلفہ	حاجی عرفہ کے دن مغرب کو عشاء کے وقت میں لے جاکر مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو ایک ساتھ ادا کرے گا اس جمع کو جمع تاخیر کہتے ہیں مزدلفہ جاتے ہوئے راستہ میں مغرب کی نماز پڑھنا جائز نہیں۔

س160: پانچوں نمازوں کو ادا کرنے کا مستحب وقت کون سا ہیں؟

فجر	فجر میں تاخیر مستحب ہیں تاخیر سے مراد اتنی روشنی ہو جائے کہ زمین نظر آجائے۔
ظہر	سردی میں جلدی کرنا مستحب ہے اور گرمی میں تاخیر مستحب ہے یعنی جب گرمی کی شدت کم ہو جائے اور ابر (بادلوں) کے دنوں میں تاخیر کرنا مستحب ہے تاکہ وقت سے پہلے ادا کرنے کا شبہ نہ ہو۔

Muhammad Talha Attari

عصر	گرمی ہو یا سردی تاخیر کرنا مستحب ہے تاخیر سے مراد سورج کے تبدیل (سورج میں زردی آجانا) ہونے سے پہلے تک لیکن ابر کے دنوں میں جلدی کرنا مستحب ہے تاکہ مکروہ وقت میں ادا کرنے کا شبہ نہ ہو۔
مغرب	گرمی ہو یا سردی جلدی کرنا مستحب ہے لیکن ابر کے دنوں میں ذرا دیر کر کے پڑھنا مستحب ہے۔
عشاء وتر	عشاء کی نماز کو تہائی رات تک موخر کرنا مستحب ہے لیکن ابر کے دنوں میں جلدی کرنا مستحب ہے جسے جاگنے پر اعتماد ہو اس کے لیے وتر کو آخر رات تک موخر کرنا مستحب ہے ورنہ سونے سے پہلے پڑھ لے

فصل فی اوقات المکروہۃ

س161: مکروہ اوقات کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج: مکروہ اوقات 3 ہیں اور وہ یہ ہیں:

طلوع آفتاب	طلوع آفتاب سے لے کر 20 منٹ بعد تک
نصف النہار	ضحوہ کبریٰ سے لے کر زوال تک
غروب آفتاب	غروب آفتاب سے 20 منٹ پہلے

س162: مکروہ اوقات میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: مکروہ اوقات میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض، نہ واجب، نہ نفل، نہ قضاء اور نہ سجدہ سہو۔

س163: جو چیزیں مکروہ اوقات میں لازم ہوئیں ان کو ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج: جو عبادات مکروہ اوقات میں ہی لازم ہوئی ہوں تو ان عبادات کا انہیں مکروہ اوقات میں ادا کرنا کراہت کے ساتھ صحیح ہے جیسے مکروہ وقت میں جنازہ آیا اور اسی وقت میں پڑھ لی تو ہوجائے گی مگر مکروہ، اسی طرح مکروہ وقت میں آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کرلیا اسی طرح اگر کسی دن عصر کی نماز میں تاخیر کردی یہاں تک آفتاب غروب ہونے کے قریب ہوگیا تو پڑھ لے لیکن اتنی تاخیر حرام ہے۔

س164: مکروہ اوقات میں نفل نماز شروع کردی تو کیا حکم ہے؟

ج: مکروہ اوقات نفل نماز بھی مکروہ تحریمی ہے اگر مکروہ وقت میں نفل نماز شروع کردی تو نفل اس کے ذمہ واجب ہوگئی اب بہتر یہ ہے نفل توڑ دے اور بعد میں اس کی قضا کرے اگر پوری پڑھ لی تو گناہگار ہوگا مگر قضا واجب نہیں ہوگی اسی طرح اگر وہ نفل جن کے واجب ہونے کا کوئی سبب ہو جیسے نذر مانی ہو یا طواف کی دو رکعتیں تو یہ سب بھی جائز نہیں ہے۔

س165: اس کے علاوہ کتنے اور کون کونسے اوقات ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا منع ہے؟

ج: مزید 12 اوقات میں نفل نماز پڑھنا منع ہے:

صبح صادق سے فجر کے فرض تک دو رکعت سنت موکدہ کے علاوہ کوئی بھی نفل نماز پڑھنا جائز نہیں۔		
فجر کے فرض کے بعد	عصر کی نماز کے بعد	مغرب کی نماز سے پہلے

Muhammad Talha Attari

خطیب کے ممبر پر پہنچنے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک	اقامت کے وقت سوائے فجر کی سنت کے
نماز عید سے پہلے گھر، مسجد اور عیدگاہ میں اور عید کی نماز کے بعد صرف مسجد اور عیدگاہ میں	
میدان عرفات میں ظہر اور عصر کے درمیان اور مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان	
فرض نماز کے وقت کے تنگ ہونے کے وقت	پیشاب پاخانہ کے غلبہ کے وقت
کھانا سامنے آجائے اور دل میں کھانے کی خواہش ہو	ہر ایسی چیز کے حاضر ہونے کے وقت جو دل کو مشغول کرے اور خشوع میں خلل ڈالے

باب الاذان

س: اذان کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

ج: **لغوی معنی**: اعلان۔

اصطلاحی معنی: مخصوص اعلان۔

س166: اذان و اقامت کا حکم بیان کریں؟

ج: مردوں کے لئے فرض نمازوں کے لئے اذان اور اقامت کو سنت موکدہ قرار دیا گیا ہے اگرچہ نماز پڑھنے والا اکیلا ہو اداء (فرض) ہو یا قضاء سفر میں ہو یا حضر میں ہو البتہ عورتوں کے لیے یہ دونوں مکروہ ہے۔

س167: اذان و اقامت دینے طریقہ بیان کریں۔

ج: **اذان کا طریقہ**: قبلہ رو کھڑے ہو کر پہلے چار مرتبہ اللہ اکبر کہے، پھر دو مرتبہ اشھد ان لا الہ الا اللہ کہے پھر دو مرتبہ اشھد ان محمد الرسول اللہ کہے اور احناف کے نزدیک شہادتین میں ترجیع نہیں ہے پھر دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ کہے پھر دو مرتبہ حی علی الفلاح کہے پھر ایک بار لا الہ الا اللہ کہے پھر دو بار اللہ اکبر کہے اور فجر کی نماز میں حی علی الفلاح کے بعد الصلوۃ خیر من النوم کہے۔

اقامت کا طریقہ: اقامت اذان ہی کی مثل کہی جائے گی بس فرق یہ ہے کہ حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ "قد قامت الصلوۃ" کا اضافہ کریں گے۔

س168: ترجیع کسے کہتے ہیں؟

ج: ترجیع یہ ہے کہ پہلے آہستہ آواز میں دو دو مرتبہ شہادتین کہے پھر بلند آواز سے دو دو مرتبہ شہادتین کہے احناف کے نزدیک ترجیع نہیں کی جائے گی جبکہ شوافع کے نزدیک کی جاتی ہے۔

س169: اذان و اقامت کہنے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: اذان ٹھہر ٹھہر کر کہی جائے جبکہ اقامت جلدی جلدی کہی جائے۔

س170: عربی کے علاوہ دیگر زبانوں میں اذان اور تکبیر کہنا کیسا ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: عربی کے علاوہ دیگر زبانیں جیسے فارسی وغیرہ میں اذان دینا جائز نہیں ہے اگرچہ سننے والے جانتے ہو کہ یہ اذان ہو رہی ہے کیوں کہ اذان کی مشروعیت عربی الفاظ کے ساتھ ہی ثابت ہے۔

س171: مؤذن کو کیسا ہونا چاہیے؟

ج: مؤذن ایسا شخص ہونا چاہیے جو باشرع امانت دار اور دیانت دار ہو نیز اذان، نماز اور اوقات کے مسائل سے اچھی طرح واقف ہو تاکہ عبادت صحیح وقت میں صحیح طریقہ پر انجام دی جا سکے ان صفات سے متعلق ہونا مؤذن کے لیے مستحب ہے۔

س172: مزید مؤذن کے لیے کتنی اور کون کونسی چیزیں مستحب ہیں؟

ج: مزید 3 چیزیں مؤذن کے لئے مستحب ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) با وضو قبلہ رو ہو کر اذان دے البتہ حالت سفر میں سواری پر چلتے ہوئے اذان دینا بھی درست ہے جس طرح بھی رخ کرکے ممکن ہو استقبال قبلہ ضروری نہیں ہے۔

(2) دو شہادتوں کے وقت کانوں کے سوراخوں کو انگلیوں سے بند کرنا مستحب ہے۔

(3) حی علی الصلاۃ کہتے وقت داہنی طرف چہرہ گھمانا اور حی علی الفلاح کے وقت دائیں بائیں طرف چہرہ گھمانا۔

س173: اذان و اقامت کے درمیان کتنا فصل کرنا چاہیے؟

ج: مغرب کے علاوہ باقی تمام نمازوں میں اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھنا سنت ہے کہ نماز کے پابندی کرنے والے لوگ طہارت وغیرہ کرکے جماعت کو پالیں البتہ اوقات مستحبہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اس قدر انتظار نہ کرے کے اوقات مستحبہ نکل جائیں۔

مغرب کی نماز: اذان اور اقامت کے درمیان وقفہ صرف تین چھوٹی آیتوں یا ایک بڑی آیت کے برابر ہو۔

س174: تثویب کسے کہتے ہیں؟ نیز مؤذن تثویب کب کریں؟

ج: تثویب کا لغوی معنی رجوع کرنے کے ہیں اور اصطلاحی معنی ایک اعلان کے بعد دوبارہ اعلان کرنے کو کہتے ہیں
موذن اذان کے اقامت سے پہلے الصلاۃ الصلاۃ یا قامت قامت پکارے یا مقامی زبان میں لوگوں کو نماز کے لئے بلائے۔

س175: تلحین کسے کہتے ہیں؟ اور اذان کے بارے میں اس کا حکم بیان کریں۔

ج: تلحین کے معنی گانا ہے یعنی ایسی آواز سے اذان دینا کے کلمات میں متغیر آجائے یعنی حروف کی ادائیگی، حرکات وسکنات و مدو غیرہ میں کمی بیشی واقع ہو جائے۔

حکم: اذان میں تلحین والا طریقہ اختیار کرنا مکروہ ہے۔

س176: کن کن لوگوں کے لئے اذان دینا مکروہ ہے؟

ج: 8 لوگوں کے لئے اذان دینا مکروہ ہے اور وہ یہ ہیں:

بے وضو کا اذان و تکبیر کہنا	جنبی شخص کا اذان دینا	ناسمجھ بچے کا اذان دینا	پاگل اور نشہ میں مدہوش شخص کا
عورت کا اذان دینا	فاسق شخص کا	بیٹھے ہوئے شخص کا	

س177: اذان و اقامت کے درمیان بات چیت کرنا کیسا ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: مؤذن اور اقامت کہنے والے کا درمیان میں بات کرنا مکروہ ہے اگر بات کرلی تو اذان اعادہ کرنا مستحب ہے اقامت کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

س178: جمعہ کے دن شہر میں نماز ادا کرنے کے لئے اذان دینا کیسا ہے؟

ج: جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے لیے اذان دینا مکروہ ہے۔

س179: قضا نماز کے لئے اذان و اقامت کہنے کا کیا حکم ہیں؟

ج: قضاء نماز ادا کرنے والا اذان و اقامت دونوں کہے گا اور اگر ایک مجلس میں بہت سی قضا نمازیں پڑھ رہا ہے تو پہلی نماز میں اذان اور اقامت دونوں کہے اور بقیہ نمازوں میں اختیار ہے چاہے تو دونوں کہے یا صرف اقامت کہے اقامت کو چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

س180: اذان کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟

ج: جب مسنون (سنت طریقہ کے مطابق) اذان سنے تو مؤذن جو کلمات کہے سننے والا بھی وہی کلمات کہے اور جب مؤذن حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کہے تو سننے والا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے اور جب الصلوۃ خیر من النوم کہے تو صدقت وبررت یا ماشاءاللہ کہے۔

س181: اذان کے بعد کونسی دعا پڑھے؟

ج: اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ
اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت مرحمت فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تُو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

باب شروط الصلاۃ وأرکانھا

س182: نماز کے صحیح ہونے کے لئے کتنی چیزیں سے ضروری ہے؟

ج: نماز کے صحیح ہونے کے لئے 27 چیزیں ضروری ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: طہارت: نمازی کا حدث سے پاک ہونا اور نمازی کے بدن اور کپڑے کا نجاست کی جو مقدار معاف نہیں ہے اس سے پاک ہونا اور جس جگہ میں نماز پڑھ رہا ہے یعنی ہاتھ، پیر اور سجدہ کرنے کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔		
2: ستر عورت: ستر کا چھپانا پس گریبان اور دامن کے نیچے سے ستر دیکھنا نقصان نہیں دیتا۔		
3: استقبال قبلہ: قبلہ کی طرف منہ کرنا	4: وقت	5: وقت کے داخل ہونے کا یقین ہو
6: نیت کرنا	7: بلا کسی فصل کے تکبیر تحریمہ کہنا	8: رکوع میں جانے سے پہلے حالت قیام میں تکبیر تحریمہ
9: تکبیر تحریمہ کے وقت نیت ہو اس سے مؤخر نہ ہو	10: تکبیر تحریمہ اتنی آواز سے کہنا کے خود سن لے صحیح ترین قول کے	

Muhammad Talha Attari

11: مقتدی امام کی پیروی کی نیت کرے	12,13: نیت میں فرض و واجب کو متعین کرنا نفل میں تعیین شرط نہیں
14: نفل کے علاوہ سب نمازوں میں قیام کرنا	15: فرض کی دو رکعتوں اور نفل اور وتر کی ہر رکعت میں قراءت کرنا۔
16: رکوع کرنا	17: ایسی چیز پر سجدہ کرنا جو سخت ہو اور اس پر پیشانی ٹک جائے اگرچہ اپنی ہتھیلی یا کپڑے کے کنارے پر
18: سجدے کی جگہ قدموں کے بنسبت اونچی نہ ہو	سجدے میں دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں کو رکھنا صحیح ترین قول کے
20: سجدہ میں پاؤں کی کچھ انگلیاں زمین پر رکھنا	21: رکوع کو سجدے پر مقدم کرنا
22: بیٹھنے کے قریب سجدے سے اٹھنا صحیح ترین قول کے مطابق	23: تشہد کی مقدار قعدہ اخیرہ کرنا
24: قعدہ اخیرہ کو سب ارکان سے آخر میں کرنا	25: تمام ارکان کو بیداری کی حالت میں ادا کرنا
26,27: نماز کی کیفیت (طریقہ) اور نماز میں جو چیزیں فرض ہیں ان کا جاننا	

س183: مرد اور عورت کا ستر کیا ہے؟

ج: مرد کا ستر: ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے تک ہے اس کو چھپانا فرض ہے۔

عورت کا ستر: آزاد عورت اور خنثی مشکل کا سارا بدن ستر ہے سوائے منہ کی ٹکلی، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوے، سر کے لٹکتے بال، گردن اور کلائیاں ان کا چھپانا فرض ہے۔

س184: کن لوگوں کے لئے عین کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا ضروری ہے؟

ج: جو شخص مکہ مکرمہ میں ہو اور اسے کعبہ معظمہ نظر آتا ہو تو اس کے لئے عین کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا لازم ہے اور جو شخص مکہ میں موجود نہ ہو یا مکہ میں ہی موجود ہو لیکن کعبہ معظمہ کو نہ دیکھتا ہو وہ کعبہ معظمہ کی جہت میں نماز پڑھے گا۔

س185: نیت سے کیا مراد ہے؟

ج: نیت دل کے پختہ ارادہ کو کہتے ہیں۔

س186: "بلا کسی فصل کے تکبیر تحریمہ کہنا" اس سے کیا مراد ہے؟

ج: یعنی نیت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان امر اجنبی (وہ امور جن کا تعلق نماز سے نہ ہو) جیسے کھانا پینا وغیرہ نہ ہو۔

س187: کیا نفل و سنت اور تراویح میں مطلق نماز کی نیت کر سکتے ہیں؟

ج: نفل و سنت اور تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ان کے نام لے کر نیت کرے۔

س188: نماز میں کتنی قراءت کرنا فرض ہے؟

ج: امام اور مفرد پر فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نفل کی ہر رکعت میں مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔

س189: کیا نماز کے صحیح ہونے کے لئے کوئی سورت متعین ہے؟

ج: احناف کے نزدیک قرآن پاک میں سے کوئی سورت متعین نہیں ہو جو آسان ہو وہ پڑھ لے۔

س190: مقتدی کا امام کے پیچھے قراءت کرنا کیسا ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: مقتدی کے لئے امام کے پیچھے قراءت کرنا مکروہ تحریمی ہے لہذا مقتدی کو چاہیے خاموش رہے اور غور سے سنے۔

س191: سجدے میں پیشانی اور ناک رکھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: سجدہ میں پیشانی اور ناک کی سخت ہڈی کو لگانا واجب ہے بلا عذر پیشانی نہ رکھی صرف ناک کی سخت ہڈی پر اکتفاء کیا تو اصح قول کے مطابق سجدہ ادا نہیں ہوگا لیکن اگر عذر ہو تو ناک پر اکتفاء کرنا درست ہے۔

س192: "سجدے کی جگہ کا اونچا نہ ہونا" اس سے کیا مراد ہے؟

ج: یہ سجدے کے صحیح ہونے کی شرط ہے کہ پاؤں رکھنے کی جگہ اور سجدہ کرنے کی جگہ برابر ہونی چاہیے لیکن اگر سجدے میں سر رکھنے کی جگہ پاؤں کی جگہ سے نصف ذراع یعنی 12 انگل سے زیادہ اونچی ہے تو سجدہ درست نہیں اگر اس سے کم ہے تو درست ہے مگر مجمع بہت زیادہ ہے سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ہے تو اپنی ران پر سجدہ کر سکتا ہے۔

س193: سجدے میں پاؤں کی کتنی انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر رکھنا فرض ہے؟

ج: سجدے میں دونوں پاؤں کی ایک ایک انگلی کے پیٹ کا زمین پر رکھنا فرض ہے۔

س194: قعدہ اخیرہ میں کتنی دیر بیٹھنا فرض ہے؟

ج: قعدہ اخیرہ میں ایک تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

س195: نمازی کے لیے نماز کی کن کن باتوں کا جاننا فرض ہے؟

ج: نمازی کے لئے نماز کی کیفیت (طریقہ) کو جاننا فرض ہے نیز اس چیز کا علم کا ہونا کہ وہ نماز فرض، سنت یا نفل ہے اور کم از کم یہ اعتقاد رکھنا فرض ہے کہ تمام نمازیں فرض ہے تاکہ فرض نماز کے عوض نفل نہ پڑھ بیٹھے۔

س196: ان مذکورہ 27 چیزوں میں سے کتنی اور کون کونسی چیزیں نماز کے ارکان میں سے ہیں؟

ج: ان مذکورہ 27 چیزوں میں سے 4 چیزیں نماز کے ارکان میں سے ہے اور وہ یہ ہیں:

1: قیام، 2: قراءت 3: رکوع، 4: سجود، 5: اور کہا گیا ہے کہ تشہد کی مقدار قعدہ اخیرہ بھی رکن ہے۔

ان کے علاوہ باقی تمام شرائط ہیں ان میں سے بعض شرطیں نماز کے شروع کو صحیح کرنے کے لئے یعنی ان کے بغیر نماز شروع کرنا ہی صحیح نہیں ہے اور یہ شرطیں نماز سے باہر ہے جیسے طہارت، ستر عورت وغیرہ اور بعض شرطیں ایسی ہے جن سے نماز کی صحت باقی رہے گی یعنی اگر وہ ہوتی رہیں تو نماز آخر تک صحیح رہے گی ورنہ ٹوٹ جائے گی جیسے قراءت کے بعد رکوع کرنا، حالت قیام میں قراءت کرنا وغیرہ۔

فصل فی متعلقات الشروط وفروعها

س197: اونی گدے کا اوپر کا حصہ پاک ہو اور نیچے کا حصہ ناپاک ہو تو اس پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: اونی گدے کا اوپر کا حصہ پاک ہو اور نیچے کا حصہ ناپاک ہو تو اس پر نماز صحیح ہے۔

س198: اگر کپڑا دو تہہ والا ہو اور اس کی ایک جانب ناپاک ہو جائے تو اس پر نماز پڑھنے کیا حکم ہے؟

ج: اگر کپڑے کے دو تہہ ہو اور ایک تہہ ناپاک ہو جائے تو پاک تہہ پر نماز پڑھنا صحیح ہے بشرطیکہ دونوں کو ملا کر سلائی نہ کی گئی ہو ورنہ نماز صحیح نہیں۔

Muhammad Talha Attari

س199: ایسی چیز پر نماز پڑھنے کا کیا حکم جس کا کچھ حصہ ناپاک ہو؟

ج: چٹائی دری وغیرہ کا کچھ حصہ ناپاک ہو جائے تو پاک حصہ پر نماز پڑھنا جائز ہے اگرچہ نمازی کے پاک حصہ کو حرکت دینے سے ناپاک حصہ بھی حرکت کرتا ہے۔

س200: عمامہ یا چادر کا کچھ حصہ ناک پاک ہو جائے تو اس نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: عمامہ یا اوڑھی ہوئی چادر کا کچھ حصہ ناپاک ہوگیا پھر اس ناپاک حصہ کو زمین پر ڈال دیا اور پاک حصہ کو پہن کر نماز پڑھی تو اب اگر پاک کنارہ کے حرکت کرنے کی وجہ سے ناپاک حصہ حرکت نہیں کرتا تو نماز صحیح ہے اور حرکت کرے تو نماز جائز نہیں۔

س201: جو شخص کوئی ایسی چیز نہ پائے جس سے وہ نجاست زائل کر سکے تو ادائیگی نماز کے سلسلے میں اسکے لئے کیا حکم ہے؟

ج: اس صورت میں اس کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ نجاست کے ساتھ ہی نماز ادا کرلے اور اس صورت میں اس پر اعادہ بھی نہیں۔

س202: اگر کوئی شخص ایسی چیز نہ پائے جس سے وہ اپنا ستر چھپا سکے تو ادائیگی نماز کے سلسلے میں اسکے لئے کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی شخص ایسی چیز نہ پائے جس سے وہ اپنا ستر چھپا سکے تو اسکے لئے یہ حکم ہے کہ وہ برہنہ نماز پڑھے اور اس پر اعادہ نہیں ہے اور اگر ایسی چیز پائے جس سے ستر چھپا سکے اگرچہ ریشم ہی ہو یا چکنی مٹی ہو تو اس صورت میں برہنہ نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

س203: اگر عاری کو (جس کے پاس کپڑے نہیں ہیں) کوئی نجس کپڑا مل جائے تو ادائیگی نماز کے سلسلے میں اسکے لئے کیا حکم ہے؟ ج: صورت مذکورہ میں اگر ملنے والے کپڑے کا چوتھائی حصہ پاک ہے تو اسکی نماز برہنہ صحیح نہیں ہوگی اور اگر چوتھائی سے کم پاک ہے تو اب اس کو اختیار ہے چاہے تو ان کپڑوں کو پہن کر نماز پڑھے، چاہے تو برہنہ بیٹھ کر اشارے سے رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کرے اور پورے نجس کپڑے میں نماز پڑھنا برہنہ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

س204: اگر عاری کو تھوڑا سا کپڑا ملے جو اسکے مکمل ستر عورت کو نہ چھپا سکے تو اسکے لیے کیا حکم ہے؟

ج: اگر عاری کو اتنا کپڑا ملے جو اسکے مکمل ستر عورت کو نہ چھپا سکے بلکہ بعض ستر کو چھپا سکے تو اس پر اس کپڑے کو استعمال کرنا واجب ہے اور وہ اس کپڑے سے اپنے اگلے اور پچھلے مقام کو چھپائے اور اگر اتنا کم کپڑا ہو کہ اس سے دونوں مقامات میں سے صرف ایک مقام چھپایا جا سکتا ہے تو ایک قول کے مطابق پچھلے مقام کو چھپائے اور ایک قول کے مطابق اگلے مقام کو چھپائے۔

س205: عاری بیٹھ کر نماز پڑھے یا کھڑے ہو کر؟

ج: عاری کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ بیٹھ کر اشارے کے ساتھ نماز پڑھے اس حال میں کہ اپنے پاؤں کو قبلہ کی جانب پھیلا دے اور اگر اس نے کھڑے ہو کر اشارے سے یا رکوع و سجود سے نماز پڑھی تو بھی درست ہے۔

س206: آدمی، آزاد عورت اور لونڈی کا ستر عورت تحریر کریں؟

ج: آدمی کا ستر عورت: آدمی کا ستر عورت ناف کے عین نیچے سے گھٹنوں کی انتہاء تک ہے۔

آزاد عورت کا ستر عورت: آزاد عورت کا ستر عورت تمام بدن ہے سوائے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں قدموں کے تلووں کے۔

لونڈی کا ستر عورت: لونڈی کا ستر عورت مرد کے ستر عورت کے ساتھ ساتھ پیٹھ اور پیٹ بھی ہے۔

س: ستر عورت کے اعضاء کے کتنے حصے کا منکشف ہونا صحت صلوۃ سے مانع ہے؟ ج: اگر اعضائے عورت میں سے کسی عضو کا چوتھائی یا اس سے زائد حصہ کھل جائے اور ایک رکن کے اداء کرنے کی مقدار کھلا رہے تو یہ عضو کا کھلا ہونا نماز صحیح ہونے کو روک دیتا

ہے اور اگر متفرق طور پر اعضاء ستر عورت میں سے دو یا تین اعضاء کھل جائیں اور ہر ایک اس عضو کی چوتھائی سے کم ہے مگر یہ تمام کھلے ہوئے حصہ سب سے چھوٹے عضو کی چوتھائی کو پہنچ جائیں اور ایک رکن کی ادائیگی تک کھلے رہے تو نماز نہ ہوگی۔

س: اگر کوئی شخص استقبال قبلہ سے عاجز ہو جائے تو اسکے لئے کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی شخص کسی مرض کی وجہ سے یا اپنے جانور سے اترنے سے عاجز ہونے کی وجہ سے یا دشمن کے خوف کی وجہ سے استقبال قبلہ سے عاجز ہو جائے تو اس کیلئے حکم یہ ہے کہ وہ جس جہت رخ کرنے پر قادر ہو اسی طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے۔

س: جس شخص پر قبلہ مشتبہ ہو جائے اسکے لئے کیا حکم ہے؟

ج: جس شخص پر قبہ مشتبہ ہو جائے اسکے لئے حکم یہ ہے کہ وہ تحری کر کے نماز ادا کرے جبکہ نہ اس کے پاس کوئی بتانے والا ہو اور نہ ہی کوئی محراب یا نشانی ہو کہ قبلہ معلوم کر سکے اور اس صورت میں نماز کا اعادہ بھی نہیں ہے اگرچہ اس نے تحری میں خطا کی ہو۔

س: اگر اس شخص کو نماز کے دوران اپنی تحری میں خطا کا علم ہوجائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج: اس صورت میں حکم یہ ہے کہ وہ شخص نماز کے دوران ہی اس جانب گھوم جائے جس جانب اسے قبلہ کا گمان ہے اور ادا شدہ نماز اسی پر بنا کرے۔

س: جس شخص پر قبلہ مشتبہ ہو جائے اور اس نے بغیر تحری کے نماز پڑھی تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: ایسے شخص نے اگر بغیر تحری کئے نماز شروع کی اور بعد نماز اس کو بالیقین معلوم ہو جائے کہ صحیح جہت پر نماز پڑھی ہے تو اسکی نماز صحیح ہے اور اگر اسے نماز کی حالت میں پتا چل گیا کہ وہ صحیح جہت پر نماز پڑھ رہا ہے تو اس صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔ جیسا کہ اس شخص نماز کی فاسد ہو جاتی ہے جس کو اسے صحیح جہت ہونے کا بالکل علم نہ ہو۔

فصل: فی بیان واجبات الصلاۃ

س: واجب کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں۔

ج: لغوی معنی: لازم ہونا اور ساقط ہونا۔

شرعی معنی: شرع میں واجب وہ ہے جو ہمارے ذمہ لازم ہو ایسی دلیل سے جس میں شبہ ہو۔

س207: نماز میں کتنے اور کون کونسے واجبات ہیں؟

ج: نماز کے واجبات 18 ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: سورہ فاتحہ کا پڑھنا	2: فرض کی دو رکعتوں میں اور باقی سب نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورت یا تین آیت ملانا	
3: فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کو متعین کرنا	4: فاتحہ کو سورت پر مقدم کرنا	5: سجدے میں پیشانی کے ساتھ ناک ملانا
6: ہر رکعت میں دونوں سجدوں کو بلا فصل ادا کرنا	7: تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا	
8: قعدہ اولٰی کرنا	9: پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا صحیح قول کے مطابق	10: قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا
11: قعدہ اولٰی میں تشہد پڑھتے ہی بغیر کسی تاخیر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہونا		12: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا

Muhammad Talha Attari

13: نماز لفظ "السلام" سے ختم کرنا نہ کہ علیکم سے	14: عیدین کی چھ زائد تکبیرات کہنا
15: ہر نماز کے شروع کرنے کے لئے تکبیر (اللہ اکبر) کو متعین کرنا عیدین کی زائد تکبیرات کا بھی یہی حکم ہے	
16: عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر کہنا	17: جہری نمازیں جیسے فجر جمعہ عیدین مغرب اور عشاء کی اول دو
رکعتوں اور وتر تراویح کی سب رکعتوں میں امام کے لئے بلند آواز سے قراءت کرنا	18: سری نمازیں جیسے ظہر عصر اور
مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں کے بعد رکعتوں میں اور دن کی نفلوں میں آہستہ قراءت کرنا	

س208: "فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کو متعین کرنا" اس کی وضاحت کریں۔

ج: تین یا چار رکعت والی فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے اگر ان دو رکعتوں کو چھوڑ کر تیسری چوتھی رکعت میں قراءت کی (یعنی سورت ملائی) تو ترک واجب کی وجہ سے سجدہ سہو لازم آئے گا۔

س209: اگر جہری نماز قضا ہو جائے تو کیا قضاء کرتے وقت جہرا قراءت کی جائے گی؟

ج: اگر جہری نماز قضاء ہوجائے اور جہری کی قضاء جماعت سے کریں اگرچہ دن میں ہو تو امام پر جہرا قراءت واجب ہیں اور سری نمازوں کی قضا میں آہستہ پڑھنا واجب ہے اگرچہ رات میں ادا کرے۔

س210: اکیلے نماز پڑھنے والا جہر کے ساتھ قراءت کریں یا سر کے ساتھ؟

ج: جہری نمازوں میں منفرد کو اختیار ہے کہ قراءت جہرا کرے یا سرا مگر جہرا کرنا افضل ہے جیسے اس شخص کو اختیار ہے جو رات میں نوافل پڑھ رہا ہے کہ چاہے آہستہ قراءت کرے یا زور سے۔

س211: دن اور رات کے نوافل میں قراءت کا حکم بیان کریں۔

ج: دن میں نفل پڑھنے والے پر آہستہ قرات کرنا واجب ہے اور رات میں اس کو اختیار ہے کہ چاہے آہستہ قرات کرے یا زور سے۔

س212: اگر کوئی فرض کی دو رکعتوں میں سورت یا سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول گیا تو انگی دو رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا اگر جان بوجھ کر کیا ہے تو اعادہ کرے گا۔

اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گیا تو تیسری اور چوتھی رکعت میں دو مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی سننها

س213: نماز کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: نماز کی 51 سنتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا	انگلیوں کو کھلا رکھنا	تکبیر تحریمہ کو امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملانا
مرد کا اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا ناف کے نیچے	عورت کا اپنے دونوں ہاتھوں کو بغیر حلقہ بنائے ہوئے اپنے سینہ پر رکھنا	
ثناء پڑھنا	قراءت کے لئے اعوذ باللہ پڑھنا	ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا
آمین کہنا	ربنا لک الحمد کہنا	ان سب کو آہستہ پڑھنا
تکبیر تحریمہ کے وقت سر جھکائے بغیر سیدھا کھڑا رہنا	امام کا تکبیر اور تسمیع زور سے کہنا	
قیام میں دونوں کو قدموں کو 4 انگل کے بقدر کشادہ رکھنا	فجر اور ظہر میں سورہ فاتحہ کے ساتھ طوال مفصل سے، عصر	
اور مغرب میں اوسط مفصل سے اور مغرب میں قصار مفصل سے سورت ملانا	فجر میں پہلے رکعت کو لمبا کرنا	
رکوع کی تکبیر کہنا	تین مرتبہ رکوع کی تسبیح کہنا	رکوع میں دونوں ہاتھوں سے اپنے دونوں گھٹنوں کو پکڑنا
انگلیوں کو کشادہ رکھنا ہاں عورت کشادہ نہ رکھے	اپنی پنڈلیوں کو سیدھا کھڑا رکھنا اور اپنی پیٹھ کو پھیلانا	
رکوع میں اپنے سر کو اپنے سرین کے برابر رکھنا	رکوع سے اٹھنے کے بعد اطمینان سے کھڑے رہنا	
سجدے میں جانے کے لئے پہلے دونوں گھٹنوں پھر دونوں ہاتھوں کو پھر اپنے چہرے کو زمین پر رکھنا		
سجدے سے اٹھنے کے لیے اس کا الٹا کرنا	سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہنا اور اٹھتے وقت تکبیر کہنا	
سجدے کی تسبیح تین مرتبہ کہنا	سجدے میں مرد کا اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے	
اور اپنی کلائیوں کو زمین سے جدا رکھنا	عورت کا زمین سے بالکل چمٹ کر سجدہ کرنا	
اپنے پیٹ کو اپنے رانوں سے ملانا	قومہ	دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا
جلسہ میں دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھنا جیسے تشہد میں بیٹھتے ہیں	جلسہ اور تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھانا	
اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا	عورت سرین پر بیٹھے	التحیات میں شہادت کے وقت مسبحہ سے
اشارہ کرنا لا الہ پر انگلی اٹھانا اور الا اللہ پے رکھ دینا	فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کے بعد	
والی رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا	قعدہ اخیرہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا	

Muhammad Talha Attari

<table>
<tr><td colspan="2">اور ایسے الفاظ سے دعا کرنا جو قرآن و حدیث کے الفاظ کے مشابہ ہو نہ کہ لوگوں کے کلام کے</td></tr>
<tr><td>دونوں سلاموں میں دائیں اور بائیں طرف چہرہ گھمانا</td><td>دونوں سلاموں میں سلام کرتے وقت امام</td></tr>
<tr><td colspan="2">تمام مقتدیوں اور حفاظت کرنے والے فرشتوں اور نیک جنات کی نیت کرے اصح قول کے مطابق</td></tr>
<tr><td colspan="2">مقتدی اگر امام کے دائیں یا بائیں جانب ہو تو امام اور اس جانب کے مقتدی اور فرشتوں اور نیک جنات کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے ہو تو دونوں سلام میں امام اور دونوں جانب کے مقتدیوں اور فرشتوں اور جنات کی نیت کرے۔</td></tr>
<tr><td>منفرد صرف فرشتوں کی نیت کرے</td><td>امام دوسرا سلام پہلے سلام کی بنسبت آہستہ آواز میں کہے</td></tr>
<tr><td colspan="2">امام دوسرا سلام پہلے سلام کی بنسبت آہستہ آواز میں کہے　　مسبوق امام کے دونوں سلام پھیرنے کا انتظار کرے</td></tr>
</table>

فصل من آداب الصلاۃ

س214: نماز کے کتنے اور کون کون آداب ہیں؟

ج: نماز کے 10 آداب (مستحبات) ہیں اور وہ یہ ہیں:

<table>
<tr><td colspan="2">1: مرد تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہتھیلیوں کو آستینوں سے نکالے</td><td>2: قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ دیکھنا</td></tr>
<tr><td colspan="2">3: رکوع کی حالت میں دونوں قدموں کی پشت پر نظر رکھنا</td><td>4: سجدے میں ناک کی طرف نظر رکھنا</td></tr>
<tr><td>5: قعدے میں گود کی طرف نظر رکھنا</td><td colspan="2">6: پہلے سلام میں سیدھے کندھے کی طرف دوسرے سلام میں الٹے کندھے کی طرف</td></tr>
<tr><td>7: جہاں تک ممکن ہو کھانسنے سے رُکنا</td><td>8: جماہی کے وقت منہ کو بند رکھنا</td><td>9: حی علی الفلاح کے وقت کھڑے ہونا</td></tr>
<tr><td colspan="3">10: قد قامت الصلوۃ کے وقت امام کا نماز کو شروع کرنا</td></tr>
</table>

فصل فی کیفیۃ ترکیب الافعال الصلاۃ

س215: نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: تکبیر تحریمہ: جب کوئی مرد نماز شروع کرنے کا ارادہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو ہستیوں سے باہر نکالے پھر ان کو کانوں کے برابر اٹھا لے اس کے بعد نیت کرتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے بغیر مد کے (ہمزہ کو نہ کھینچے) کے۔ ہر اس ذکر کے ساتھ نماز شروع کرنا صحیح ہے جو خالص اللہ تعالی کے لیے ہو مثلا سبحان اللہ اگر عربی سے عاجز ہو تو فارسی میں بھی جائز ہے اور اگر عربی پر قادر ہو تو فارسی میں شروع کرنا صحیح نہیں۔

قیام: تکبیر تحریمہ کے فورا بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے پھر ثناء پڑھے یعنی یوں کہے سبحانک اللہم آخر تک ترجمہ یا اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہوئے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں تیرا نام برکت والا اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

قراءت: ہر نمازی ثناء پڑھے پھر قراءت کے لیے اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم آہستہ آواز سے پڑھے اسے مسبوق پڑھے مقتدی نہ پڑھے اعوذ با اللہ عیدین کی تکبیروں کے بعد پڑھے۔ پھر آہستہ آواز سے بسم اللہ پڑھے، ہر رکعت میں صرف سورت فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھے اس کے بعد سورت فاتحہ پڑھے اور امام و مقتدی آہستہ آواز سے آمین کہیں پھر کوئی سورت یا تین آیات پڑھے۔

رکوع: اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور اطمینان سے رکوع کرے سر کو سرین کے برابر رکھے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑے انگلیوں کو کشادہ رکھے اور تین بار تسبیح "سبحان ربی العظیم" کہے اور یہ کم از کم ہے اس کے بعد سر اٹھائے اور سمع اللہ لمن حمدہ (اللہ تعالی نے اس کی بات سنی جس نے اس کی تعریف کی) کہتے ہوئے اطمینان سے کھڑا ہو جائے۔ اگر امام یا اکیلا ہے تو ربنا لک الحمد (اے ہمارے رب تیرے ہی لیے تعریف ہے) کہے مقتدی ہو تو صرف ربنا لک الحمد کہے۔

سجود: پھر سجدے کے لیے جھکتے ہوئے تکبیر کہے اس کے بعد اپنے ہاتھ رکھے پھر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سر کو رکھے اور اطمینان سے ناک اور پیشانی کے ساتھ سجدہ کرے تین بار تسبیح "سبحان ربی الاعلیٰ" کہے اور یہ کم از کم ہے۔ اگر بھیڑ نہ ہو تو پیٹ کو رانوں سے اور بازوؤں کو بغلوں سے دور رکھے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کرے، عورت جھک جائے اور اپنے پیٹ کو رانوں سے ملا دے دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو رانوں پر رکھتے ہوئے مطمئن ہو کر بیٹھے پھر تکبیر کہے اور مطمئن ہو کر سجدہ کرے تین بار تسبیح کہے، پیٹ کو رانوں سے دور رکھے اور بازوؤں کو ظاہر کرے۔

اس کے بعد اٹھنے کے لیے تکبیر کہتے ہوئے سر کو اٹھائے لیکن ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا نہ لے اور نہ ہی بیٹھے دوسری رکعت پہلی کی طرح ہے البتہ اس میں نہ ہی ثناء پڑھے اور نہ ہی اعوذ باللہ پڑھے۔

قعدہ اولیٰ: جب دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو جائے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرے انگلیوں کو قبلہ رخ کرے اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھے انگلیوں کو کشادہ کرے اور عورت تورک (سرین پر بیٹھنا) کرے پھر تشہد ابن مسعود رضی اللہ عنہ پڑھے اور شہادت کے وقت شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے نفی کے وقت اٹھائے اور اثبات کے وقت رکھ دے پہلے قعدہ میں تشہد پر اضافہ نہ کرے تشہد یہ ہے التحیات اللہ آخر تک ترجمہ: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالی کے لیے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعت میں صرف سورت فاتحہ پڑھے پھر بیٹھ جائے

قعدہ اخیرہ: پھر تشہد پڑھے اس کے بعد بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ درود بھیجے (درود ابراہیمی) پھر ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگے جو قرآن و سنت سے مشابہ ہیں اس کے بعد دائیں بائیں سلام پھیرے اور کہے السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ ان لوگوں کی نیت کرے جو اس کے ساتھ ہیں جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔

س216: کتنی اور کون کون سی جگہوں میں دونوں ہاتھوں کا اٹھانا مسنون ہے؟

ج: 11 جگہوں میں دونوں ہاتھوں کا اٹھانا مسنون ہیں اور وہ یہ ہیں :

1: تکبیر تحریمہ کے وقت	5: حجرہ اسود کو بوسہ دینے کے وقت
2: وتر کی تیسری رکعت میں قنوت سے پہلے	6: صفہ مروا پر کھڑے ہونے کے وقت
3: عیدین کی تکبیرات زوائد میں	7,8: عرفات مزدلفہ میں ٹھہرنے کے وقت
4: مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بعد جس وقت کعبہ معظمہ پر نظر پڑے	9,10: جمرہ اولی اور جمرہ وسطی کی رمی کے وقت
11: نمازوں سے فارغ ہو کر دعا مانگنے کے لیے	

باب الامامۃ

Muhammad Talha Attari

س217: امامت کا مقام بیان کریں؟

ج: امامت اذان سے افضل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امامت میں زیادہ ثواب ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے اس پر ہمیشگی ثابت ہے۔

س218: جماعت کے ساتھ نماز کا حکم بیان کریں۔

ج: آزاد مردوں کے لئے بغیر عذر کے جماعت سے نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

س219: غیر معزور (صحت مند) مرد کے لئے امامت کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: غیر معزور مرد کی امامت کے صحیح ہونے کی 6 شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں :

مسلمان ہون	بالغ ہونا	عقل مند ہونا	مرد ہونا	قراءت پر قادر ہونا	عذر سے محفوظ ہونا

س220: عذر سے محفوظ ہونے سے کیا مراد ہے؟

ج: اس کو ایسا کوئی مرض لاحق نہ ہو جس سے اس کا شمار معذورین میں ہو جیسے نکسیر کا جاری رہنا یا فافاۃ (گفتگو میں فاء زیادہ نکلے) وغیرہ اسی طرح امام کے اندر نماز کی تمام شرائط پائی جائے جیسے طہارت، ستر عورت کیونکہ شرط کا نہ پایا جانا بھی عذر ہے۔

س221: اقتداء کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: اقتداء کے صحیح ہونے کی 14 شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں :

1مقتدی تکبیر تحریمہ کے وقت امام کی متابعت کی نیت کرے	
2: مرد امام کے لیے ضروری ہے کہ اپنے پیچھے موجود عورتوں کی امامت کی بھی نیت کرے ورنہ عورتوں کی اقتداء درست نہ ہوگی	
3: امام کے پاؤں کی ایڑی مقتدی کے پاؤں کی ایڑی سے آگے ہو	4: امام کی حالت مقتدی کی حالت سے کم تر نہ ہو
5: امام اور مقتدی دونوں ایک فرض نماز پڑھنے والے ہوں	

6: مسافر کی چار رکعت والی نماز قضا ہو جائے تو قضا کرتے وقت اس کا امام نہ مقیم ہو گا نہ مسبوق	
7: امام اور مرد مقتدیوں کے درمیان عورتوں کی صف حائل نہ ہو ورنہ مردوں کی نماز صحیح نہ ہوگی	
8: امام مقتدیوں کے درمیان ایسی نہر حائل نہ ہو جس میں چھوٹی کشتی گذر سکے	
9: امام اور مقتدی کے درمیان ایسا راستہ نہ ہو جس میں گاڑی گزر سکے	10: مقتدی کے درمیان ایسی دیوار حائل نہ ہو جس
کی وجہ سے مقتدی امام کی حالت سے بے خبر ہو جیسے رکوع و سجود وغیرہ لیکن اگر دیکھنے سننے کی وجہ سے امام کی نقل و حرکت کا علم ہو رہا ہو تو اقتداء صحیح ہے	
11: امام سوار ہے اور مقتدی پیدل تو اقتداء درست نہیں ہے	
12: امام اور مقتدی دونوں سوار ہے لیکن دونوں کی سواری الگ ہے تو بھی اقتداء درست نہیں	
13: مقتدی کی کشتی اگر امام کی کشتی کے ساتھ ملی ہوئی ہے تو اقتدا درست ہو جائے گی اور اگر ملی ہوئی نہ ہو تو درست نہ ہوگی	
14: مقتدی اپنے امام کی کسی ایسی حالت سے واقف نہ ہو جو اس کے خیال میں نماز کو فاسد کر دینے والی ہے جیسے بدن سے خون کا نکلنا وغیرہ اور اس نے وضو کا اعادہ بھی نہیں کیا	

س222: تیمم کرنے والے، موزوں پر مسح کرنے والے اور بیٹھے ہوئے امام کی اقتداء کرسکتے ہیں یا نہیں؟

متیمم کی اقتداء	امام تیمم کرکے نماز پڑھائے اور مقتدی وضو کرکے اس کے پیچھے نماز پڑھے تو اقتداء صحیح ہے
مسح کرنے والے	پاؤں دھونے والا موزوں پر مسح کرنے والے امام کی اقتداء کرسکتا ہے۔
بیٹھے ہوئے کی اقتداء	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا بیٹھ کر نماز پڑھانے والے کی اقتداء کرسکتا ہے

س223: اشارہ کرنے والے امام کی اقتداء اور فرض پڑھانے والے کی اقتداء کرسکتے ہیں یا پھر نہیں؟

اشارہ کرنے والے	رکوع سجود کرنے والا اشارہ کرنے والی کی اقتداء نہیں کرسکتا۔
فرض پڑھانے والے	نفل پڑھنے والا فرض پڑھنے والے کی اقتداء کرسکتا ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل یسقط حضور الجماعۃ

س224: کتنی اور کون کونسی صورتوں میں جماعت میں حاضری ساقط (معاف) ہو جاتی ہیں؟

ج: 18 ایسی صورتیں ہیں جن کی وجہ سے جماعت میں حاضر ہونا معاف ہو جاتا ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: تیز بارش کے وقت	2: سخت سردی کے وقت	3: دشمن یا ظالم کے خوف کے وقت	4: سخت تاریکی کے وقت
5: قید کی وجہ سے	6: نابینا ہونے کی وجہ سے	7: فالج کی وجہ سے	8: ہاتھ یا پاؤں کٹے ہونے کی
9: کسی سخت بیماری کی وجہ	چلنے پھرنے سے معذور ہو	11: کیچڑ کی وجہ سے	12: اپاہج ہو جائے
13: بہت بوڑھا ہو جانے کی	14: جماعت میں حاضر ہونے کی وجہ سے فقہ کی تکرار کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو		
15: جب کھانا حاضر ہو اور دل بھی اس کی طرف مائل ہو		16: سفر کی تیاری کر رہا ہو	
17: مریض کے پاس تیمارداری کے لئے موجود ہو		18: رات میں سخت آندھی ہو البتہ دن میں یہ عذر معتبر نہیں	

س225: "سفر کی تیاری کر رہا ہو" اس کی وضاحت کریں۔

ج: خوف ہو کہ جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے سواری چھوٹ جائی گی۔

س226: اگر کوئی ان مذکورہ اعذار کی وجہ سے جماعت میں شامل نہ ہو سکے تو کیا اس کو جماعت کا ثواب ملے گا؟

ج: اگر نیت یہ ہو کہ عذر نہ ہوتا تو جماعت میں شامل ہوتا تو اب اس کو جماعت کا ثواب ملے گا۔

فصل فی بیان الاحق بالامامۃ

س227: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

ج: جب حاضرین میں صاحب خانہ یا صاحب وظیفہ یعنی معین امام اور صاحب اقتدار یعنی خلیفہ میں سے کوئی موجود ہو تو یہی لوگ امامت کے زیادہ حقدار ہے اگر ان تینوں میں سے کوئی موجود نہ ہو تو:

(2) پھر سب سے زیادہ (3) پھر سب سے بڑا قاری (4) پھر زیادہ پرہیزگار (5) پھر جس کی عمر زیادہ ہو (6) پھر جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو (7) پھر اس کے بعد جس کی صورت اچھی ہو (8) پھر وہ جس کا نسب معزز ہو (9) پھر اچھی آواز والا (10) پھر زیادہ مالدار (11) پھر زیادہ عزت والا (12) پھر وہ جس کے کپڑے زیادہ ستھرے ہوں۔

س228: اگر مذکورہ اوصاف میں سب برابر ہو تو اب امامت کون کرے گا؟

ج: اگر مذکورہ اوصاف میں سب برابر ہو تو اب قرعہ اندازی کی جائے اور جس کا نام نکل آئے وہی امامت کرے یا لوگوں کو اختیار ہے جس کو چاہے امام بنا دیں اور اگر کسی ایک نام پر اتفاق نہ ہو سکے تو اکثر مقتدی جس کو منتخب کرے اسے امام بنایا جائے۔

س229: کن لوگوں کی امامت مکروہ تنزیہی ہے؟

ج: غلام، اندھے، دیہاتی (جاہل) اور ولد الزنا کی امامت مکروہ تنزیہی ہے۔

Muhammad Talha Attari

س230: کن لوگوں کی امامت مکروہ تحریمی ہے؟

ج: فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔

س231: نماز کو لمبا کرنا کیسا ہے؟

ج: نماز کو لمبا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

س232: ننگوں اور عورتوں کی جماعت کا حکم بیان کریں؟

ج: ننگوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اپنی نماز الگ الگ پڑھے لیکن اگر کراہت تحریمی کے باوجود جماعت قائم کردی تو ان کا امام بیچ میں کھڑا ہوگا نہ کہ آگے۔

اسی طرح عورتوں کے لیے بھی صرف عورتوں کی جماعت ناجائز اور مکروہ تحریمی ہے لیکن اگر عورتوں نے جماعت کی تو ان کا امام بھی ان کے درمیان کھڑا ہوگا۔

س233: ایک مقتدی کا حکم بیان کریں؟

ج: اگر مقتدی ایک ہو مرد یا بچہ تو وہ امام کے داہنی جانب برابر اس طرح کھڑا ہو کہ اس کا قدم امام کے قدم سے آگے نہ ہو اگر دو یا اس زیادہ مقتدی ہو تو پیچھے کھڑے ہوں۔

س234: صفوں کی ترتیب بیان کریں؟

ج: پہلے مردوں کی صف پھر بچوں کی پھر خنثیٰ کی پھر عورتوں کی۔

فصل فیما یفعلہ المقتدی بعد فراغ امامہ

س235: اگر مقتدی کے تشہد مکمل کرنے سے پہلے امام سلام پھیر دے تو کیا مقتدی متابعت کریں؟

ج: اس صورت میں مقتدی امام کی متابعت نہ کرے بلکہ تشہد مکمل کرکے سلام پھیر دے۔

س236: اگر امام نے مقتدی کے رکوع و سجود میں تین مرتبہ تسبیح پڑھنے سے پہلے سر اٹھا لیا تو کیا مقتدی متابعت کریں؟

ج: اس صورت میں مقتدی امام کی متابعت کرے کیونکہ امام کی متابعت واجب ہے اور تین بار تسبیح پڑھنا سنت ہے ترک سنت تاخیر واجب سے اولی ہے۔

س237: اگر امام نے کسی رکعت میں تین سجدہ کر لئے یا قعدہ اخیرہ کے بعد کھڑا ہو جائے تو کیا مقتدی اس کی متابعت کریں؟

ج: اگر امام کسی رکعت میں تیسرے سجدے کے لئے چلا جائے یا قعدہ اخیرہ کے بعد کھڑا ہو جائے تو مقتدی اس کی متابعت نہ کرے اور اگر امام نے زائد رکعت کا سجدہ کرلیا تو اب مقتدی سلام پھیر دے اگر امام کے سجدہ کرنے سے پہلے مقتدی نے سلام پھیر دیا تو مقتدی کی نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر سجدہ کرنے سے پہلے امام لوٹ آئے تو اب مقتدی اس کی متابعت کرے یعنی اس کے ساتھ سجدہ سہو کرے۔

س238: امام کے سلام پھیرنے سے پہلے مقتدی کا سلام پھیرنا کیسا؟

ج: امام نے تشہد پڑھ لی لیکن ابھی سلام نہیں پھیرا کہ مقتدی نے امام سے پہلے سلام پھیر دیا تو یہ مکروہ تحریمی ہے واجب کے ترک کی وجہ سے ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی صفۃ الاذکار

س239: فرض نماز کے بعد کیا کریں؟

ج: فرض نماز کے فوراً بعد سنتوں کے لئے کھڑا ہونا مسنون ہے حضرت شمس الائمہ حلوانی علیہ الرحمہ فرماتے ہے کہ فرضوں اور سنتوں کے درمیان وظائف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

س240: امام کے لئے فرض نماز کے بعد کیا مستحب ہے؟

ج: فرضوں کے بعد امام کے لئے مستحب ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد نوافل پڑھنے کے لئے اپنی بائیں جانب ہو جائے اور جن نمازوں میں سنتیں اور نوافل نہیں ہے تو اب مقتدیوں کی طرف رخ کرنا مستحب ہے۔

س241: امام اور مقتدی نماز سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے؟

ج: مندرجہ ذیل وظائف پڑھنا مستحب ہیں:

3 مرتبہ استغفرُللہ، 1 مرتبہ ایۃ الکرسی، 1 مرتبہ سورہ فلق، 1 مرتبہ سورہ ناس، 33 سبحان اللہ، 33 الحمدللہ، 33 مرتبہ اللہ اکبر، 1 مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شيء قدیر

پھر سینے تک ہاتھوں کو اٹھا کر تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگیں پھر دعا کے بعد اپنے ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں۔

باب ما یفسد الصلاۃ

س242: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے نماز فاسد (ٹوٹ) جاتی ہیں؟

ج: 68 چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور وہ یہ ہیں:

(1) بات کرنا اگرچہ بھول کر یا غلطی سے ہو (2) ایسے کلمات کے ساتھ دعا کرنا جو ہمارے کلام کے مشابہ ہو

(3) تحیت (تعظیم) کی نیت سے سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو (4) زبان یا مصافحہ سے سلام کا جواب دینا (5) عمل کثیر کرنا

(6) قبلہ سے سینے کا پھر جانا 7: منہ کے باہر سے کسی چیز کا کھانا اگرچہ وہ کم ہو

(8) چنے کے برابر چیز کا کھانا جو اس کے دانتوں کے درمیان ہو (9) کوئی چیز پینا (10) بغیر عذر کے کھنکھنارنا (11) اور اف کرنا

(12) آہ آہ کرنا 13: اوہ اوہ کرنا (4) درد یا مصیبت کی وجہ سے رونے کی آواز کا بلند ہو جانا نہ کہ جنت یا دوزخ کے ذکر سے

(15) یرحمک اللہ کے ذریعہ چھینکنے والے کو جواب دینا (16) اللہ کے شریک کے متعلق پوچھنے والے کا جواب لا الہ الا اللہ سے دینا

(17) بری خبر کا جواب انا للہ وانا الیہ راجعون سے دینا (18) اچھی خبر کا جواب الحمد اللہ سے دینا

(19) عجیب خبر کا جواب لا الہ الا للہ یا سبحن اللہ سے دینا (20) جواب کے ارادے سے کچھ بھی کہنا جیسے یا یحیی خذ الکتاب

(21) تیمم کرنے والے کا پانی کو دیکھ لینا (22) موزے پر مسح کرنے والے کی مدت کا ختم ہو جانا (23) موزے کا نکل جانا

(24) امی کا کسی آیت کو سیکھ لینا (25) ننگے کا کسی ستر چھپانے والی چیز کو پالینا

(26) اشارے سے نماز پڑھنے والے کا رکوع و سجود پر قادر ہو جانا (27) صاحب ترتیب کو فوت شدہ نماز کا یاد آجانا

Muhammad Talha Attari

(28) اس شخص کو خلیفہ بنانا جو امام بننے کے قابل نہ ہو (29) نماز فجر میں سورج کا نکل آنا۔

(30) عیدین میں سورج کا ڈھل (زوال) جانا (31) جمعہ میں عصر کے وقت کا داخل ہو جانا

(32) زخم اچھا ہونے کی وجہ سے جبیرہ (پٹی) کا گر جانا (33) معذور کے عذر کا ختم ہو جانا

(34) جان بوجھ کر حدث کرنا یا کسی دوسرے کے فعل سے (35) بے ہوش ہو جانا (36) پاگل ہو جانا

(37) صرف دیکھنے یا احتلام کی وجہ سے جنبی ہو جانا

(38) مطلق نماز میں جس کی تحریمہ مشترک ہو یا ایک جگہ میں کسی رکاوٹ کے بغیر قابل شہوت کے ساتھ کھڑا ہونا جب کہ امام نے اس عورت کی نیت بھی کی ہو

(39) اس شخص کے ستر کا ظاہر ہو جانا جس کو حدث پیش آیا ہوا اگرچہ وہ اس کی طرف مجبور ہو جیسے وضو کے لئے عورت کا اپنی کلائیوں کو کھولنا۔

(40) حدث کے بعد وضو کے لئے جاتے ہوئے اور لوٹتے ہوئے قراءت کرنا۔

(41) نماز میں حدث لاحق ہونے کے بعد بیداری کی حالت میں ایک رکن کی ادائیگی کے بقدر ٹھہرنا

(42) نزدیک پانی چھوڑ کر دور پانی کے لئے جانا (43) حدث کے گمان سے مسجد سے باہر نکلنا

(44) مسجد کے علاوہ (میدان) میں اس کا صفوں سے گزر جانا حدث کے گمان سے

(45) دوران نماز پھر جانا اس خیال کی وجہ سے کہ وہ وضو سے نہیں ہے یا یہ کہ اس کے مسح کی مدت پوری ہو گئی یا یہ کہ اس پر کوئی قضاء نماز واجب ہے یا اس پر کوئی ناپاکی ہے اگرچہ وہ مسجد سے نہ نکلا ہو

(46) امام کے علاوہ کسی دوسرے کو لقمہ دینا (47) ایک نماز سے دوسرے نماز کی طرف منتقل ہونے کی نیت سے تکبیر کہنا

(48) جب یہ مذکورہ چیزیں قعدہ اخیرہ میں بیٹھنے سے تشہد کی مقدار حاصل ہو تو مفسد نماز ہے

(49) تکبیر میں ہمزہ کو کھینچنا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے 50: قرآن پاک دیکھ کر نماز پڑھنا

(51) نماز میں ستر عورت بقدر چوتھائی عضو کھل گیا یا نجاست مانعہ کے ساتھ ایک رکن ادا کیا یا ایک رکن کی مقدار گزارنے سے

(52) مقتدی کا کسی رکن کو پہلے کر لینا جس میں اس کا امام اس کے ساتھ شریک نہ ہوا

(53) مسبوق کا سجدہ سہو میں امام کی متابعت کرنا

(54) قعدہ اخیرہ کا اعادہ نہ کرنا ایسے سجدے کے بعد جو اس کو تشہد پڑھنے کے بعد یاد پھر اس نے سجدہ کر لیا

(55) کسی رکن ادا کرتے ہوئے سو گیا پھر اس کا اعادہ نہ کیا تو یہ بھی مفسد نماز ہے

(56) مسبوق کے امام کا قہقہہ لگانا یا امام کا قصداً حدث کر لینا آخیری قعدہ کے بعد

(57) چار رکعت والی نماز میں مسافر ہونے کے خیال سے دو رکعت پر سلام پھیر دے

(58) چار رکعت والی نماز میں نماز جمعہ خیال کر کے دو رکعت پر سلام پھیر دے

(59) چار رکعت والی نماز کو تراویح خیال کر کے دو رکعت پر سلام پھیر دے

(60) نو مسلم چار رکعت والی نماز کو دو رکعت فرض سمجھ کر سلام پھیر دے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فیما لا یفسد الصلاۃ

س243: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے نماز فاسد نہیں ہوتی ہے؟

ج: 4 چیزیں ایسی ہیں جن سے نماز فاسد نہیں ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں:

1: اگر نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز پر نظر پڑی اور اس کو سمجھ بھی لیا لیکن زبان سے نہیں بولا تو نماز فاسد نہ ہوئی۔
2: نمازی دانتوں میں موجود چنے کی مقدار سے کم چیز کو نگل گیا تو نماز فاسد نہ ہی بشرطیکہ کھانے میں عمل کثیر نہ ہوا ہو۔
3: نمازی کے آگے سے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن گزرنے والا گنہگار ہوگا۔
4: نماز کی حالت میں اجنبیہ یا اپنی مطلقہ عورت کی شرمگاہ دیکھنے سے نماز فاسد نہ ہوگی کیونکہ یہ عمل قلیل ہے مگر اس سے رجعیت ثابت ہو جائے گی اور بوسہ لینے سے نماز فاسد ہو جائے گی کیونکہ یہ عمل کثیر ہے۔

فصل فی مکروہات الصلاۃ

س: مکروہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

ج: **لغوی معنی**: ناپسندیدہ۔

اصطلاحی معنی: فقہاء نے مکروہ کی قسمیں بیان کی ہیں: مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی۔

مکروہ تحریمی: جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوا ثابت ہو۔

مکروہ تنزیہی: جس کی ممانعت شفقتا اور ادبا ہو۔

س244: نماز کے مکروہات کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج: نماز کے 77 مکروہات ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: قصداً واجب چھوڑنا	2: قصداً سنت چھوڑنا	3: کپڑے یا بدن سے کھیلنا	4: سجدے کے لئے ایک مرتبہ سے زیادہ کنکر ہٹانا
5: انگلیاں چٹخانا	6: انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالنا	7: کوکھ پر ہاتھ رکھنا	8: ادھر ادھر طرف گردن پھیرنا
9: کتے کی طرح بیٹھنا	10: مرد کا سجدے میں اپنی دونوں کلائیوں کو بچھانا	11: اپنی آستین کو دونوں کلائیوں سے اوپر چڑھا لینا	
12: قمیض کے پہننے پر قادر ہونے کے باوجود پائجامہ پہننا	13: اشارے سے سلام کا جواب دینا		
14: بلا عذر چار زانو بیٹھنا	15: مرد کا گدی یا سر پر اپنے بالوں کا جوڑا باندھنا	رکوع اور سجدے سے اٹھتے بیٹھتے دامن میں سمیٹنا	
17: اعتجار یعنی پگڑی یا رومال سر پر اس طرح باندھنا کے بیچ کا حصہ کھلا رہے	18: کپڑے کو لٹکانا	قیام کے علاوہ میں قرات کرنا	
20: بدن پر کپڑے کو اس طرح لپیٹ دینا کہ دونوں ہاتھ نہ نکال سکے	21: نفل میں پہلی رکعت کو لمبا		

Muhammad Talha Attari

22: چادر کو داہنی بغل میں سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا اور داہنہ کندھے کو کھلا رکھنا — ترتیب کے خلاف قراءت کرنا

24: تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے لمبا کرنا 25: فرضوں کی ایک رکعت میں کسی سورت کو بار بار پڑھنا

26: کسی ایک سورت کے ذریعہ فصل لرنا ایسی دو سورتوں کے درمیان جن کو دو رکعتوں میں پڑھا ہے

27: نماز میں جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا — 28: نماز میں اپنے دامن یا پنکھے سے ایک بار یا دو بار ہوا کرنا

29: سجدہ وغیرہ میں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ سے پھر لینا — 30: منہ میں ایسی چیز رکھنا جو قراءت کو مانع ہو

31: رکوع میں دونوں گھٹنوں پر ہاتھوں کے رکھنے کو ترک کر دینا — 32: جمائی لینا — 33: آنکھوں کو بند کرنا

آسمان کی طرف نظر کرنا — 35: انگڑائی لینا — 36: عمل قلیل کرنا — تصویر پر سجدہ کرنا — 38: عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا

39: سجدے میں ناک میں کسی عذر کے بغیر پیشانی پر اکتفاء کرنا — 40: بلا رضامندی غیر کی زمین پر نماز پڑھنا

41: راستہ میں نماز پڑھنا، حمام میں نماز پڑھنا، پاخانے کی جگہ میں نماز پڑھنا، قبرستان میں نماز پڑھنا 42: نجاست کے قریب نماز پڑھنا

43: پیشاب، پاخانہ اور ریح کے دباؤ کے وقت — 44: نجاست غیر مانعہ کے ساتھ نماز پڑھنا — 45: نامناسب کپڑے پہن کر

46: محض سستی کی وجہ سے سر کھول کر نماز پڑھنا نہ کہ خاکساری عاجزی کی وجہ سے

47: اس کھانے کی موجودگی میں جس کی طرف میلان ہو — 48: آیتوں اور تسبیح کو ہاتھ سے شمار کرنا

49: ایسی چیز کی موجودگی کے وقت جو دل کو مشغول کردے اور خشوع میں خلل ڈالے — محراب میں امام کا تنہا کھڑا ہونا

51: امام کا اونچی جگہ پر تنہا کھڑا ہونا یا زمین پر تنہا کھڑا ہونا 52: مقتدی کا ایسی صف کے پیچھے کھڑا ہونا جس میں جگہ ہو

53: ایسے کپڑے پہننا جس میں تصاویر ہو — 54: نمازی کے سر کے اوپر یا پیچھے یا سامنے یا برابر میں تصویر کا ہونا ہے

مگر یہ کہ چھوٹی یا سر کٹی ہوئی یا بے جان چیز کی ہو — 55: نمازی کے سامنے تنور (جس میں آگ روشن ہو) ہونا یا ایسی بھٹی ہو

جس میں چنگاریاں ہو — 56: سوئے ہوئے لوگوں کے سامنے 57: نماز میں پیشانی سے ایسی مٹی صاف کرنا جو نقصان نہ دے رہی ہو

58؛ کسی سورت کا اس طرح مقرر کر لینا کے اس کے سوا دوسری نہ پڑھے مگر یہ کہ اپنی آسانی کے لئے یا نبی پاک صلی اللہ علیہ

وسلم کی قراءت سے تبرک حاصل کرنے کے لئے ہو۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی اتخاذ السترۃ

س245: سترہ کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔

ج: **لغوی معنی**: پردہ اور آڑ۔

اصطلاحی معنی: ہر وہ چیز ہے جس کو نمازی آڑ کرنے کے لیے اپنے سامنے کھڑا کرے۔

س246: سترہ گاڑنا کب مستحب ہے؟

ج: جب نمازی کو اپنے آگے سے لوگوں کے گزرنے کا اندیشہ ہو تو اس وقت سترہ گاڑنا مستحب ہے۔

س247: سترہ کی مقدار کیا ہے؟

ج: سترہ کی مقدار: سترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا اور انگلی برابر موٹا ہو اور زیادہ سے زیادہ تین ہاتھ اونچا ہو۔

س248: سترہ کہاں گاڑنا چاہیے؟

ج: سترہ نمازی اپنے دائیں یا بائیں بھوؤں کے بالمقابل رکھے یعنی دونوں آنکھوں کے درمیان میں نہ رکھے اور دائیں آنکھ کے سامنے رکھنا افضل ہے۔

س249: اگر سترہ کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو کرے؟

ج: اگر سترہ نصب کرنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو لمبائی میں خط کھینچ دے بعض علماء نے فرمایا خط چوڑائی میں کھینچے چاند کی طرح۔

س250: نمازی کے لیے گزرنے والے کو روکنے کا حکم بیان کریں نیز مرد اور عورت کس طرح روکے؟

ج: نمازی کے لیے گزرنے والے کو نہ روکنا مستحب ہے اور روکنے کی اجازت بھی ہے کہ اشارے سے یا تسبیح پڑھ کر روکے لیکن ان دونوں کو جمع کرنا مکروہ ہے۔

مرد: مرد کو اس بات کی اجازت بھی ہے کہ وہ قراءات میں آواز کو بلند کردے

عورت: عورت صرف دو طریقوں سے گزرنے والے کو روک سکتی ہے (1) اشارے سے (2) اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ کی پشت پر مار کر۔

س251: گزرنے والے سے لڑائی جھگڑا کرنا کیسا؟

ج: گزرنے والا مذکورہ بالا طریقوں سے نہ روکے تو اس کو چھوڑ دے اس سے لڑائی اور جھگڑا نہ کرے۔

اس کے بارے میں جو حدیث میں آیا ہے کہ "اس سے لڑائی کرو کہ وہ شیطان ہے" یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا جب کہ نماز کے اندر کام کرنا مباح تھا یعنی عمل کثیر ممنوع نہیں تھا پھر اس کے بعد یہ حکم منسوخ ہوگیا کہ اب تو عمل کثیر مفسد نماز ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فیما لا یکرہ للمصلی

س252: نماز پڑھنے والے کے لئے کون کونسی چیزین مکروہ نہیں ہے؟

ج: مندرجہ ذیل چیزیں نماز پڑھنے والے کے لئے مکروہ نہیں ہے اور وہ یہ ہیں:

1: کمر پر کوئی چیز باندھ کر	2: گلے میں تلوار وغیرہ لٹکنا جبکہ ان کی حرکت کرنے کی وجہ سے نماز میں خلل نہ ہو
3: نمازی کا اپنے ہاتھوں کو فرجی (لمبی آستین) اور شق (شیروانی) میں داخل کرنا مختار قول کے مطابق	
4: نمازی کا قرآن، لٹکی ہوئی تلوار، بیٹھے ہوئے شخص کی پیٹھ، شمع اور چراغ کی طرف منہ کرنا صحیح مذہب کے مطابق۔	
5: ایسے فرش پر سجدہ کرنا جس میں تصویریں بنی ہو بشرطیکہ وہ اس تصویر پر سجدہ نہ کرے	
6: نماز کے دوران بچھو یا سانپ کے تکلیف دینے کا خوف ہو تو ان کو مارنا مکروہ نہیں ہے اگرچہ چند ضربوں کے ساتھ اور مارنے میں قبلہ سے رخ بھی پھر جائے صحیح مذہب کے مطابق۔	
7: رکوع میں جانے سے پہلے کپڑے کو جھٹکنا تاکہ جسم سے نہ چمٹے	8: نماز سے فارغ ہونے سے پہلے یا فارغ ہونے کے بعد اپنی
پیشانی سے گرد و غبار دور کرنا مکروہ نہیں ہے جبکہ اس سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ان سے نماز میں خلل ہوتا ہو	
9: بغیر چہرہ گھمائے اپنی آنکھوں کے گوشوں سے دیکھنا	

س253: کس چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے؟

ج: فرش، بچھونے اور قالین پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ زمین یا وہ چیز جس کو زمین نے اگایا ہے اس پر نماز پڑھنا افضل ہے۔

فصل فیما یوجب قطع الصلاۃ

س254: مصیبت زدہ کی پکار پر نماز توڑنے کا کیا حکم ہے؟

ج: مصیبت زدہ کی پکار پر نماز توڑنا واجب ہے اگرچہ اس کو نہ پکار رہا ہو جیسے کوئی ڈوب رہا ہو۔

س255: والدین کی پکار پر نماز ٹورنے کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر والدین محض پکار رہے ہو تو نماز توڑنا جائز نہیں ہے ہاں اگر مصیبت میں ہونے کی وجہ سے پکار رہے ہو تو نماز توڑنا جائز ہے۔

س256: اگر چوری کے خوف ہو یا بکریوں پر بھیڑیے کے حملے کرنے کا خوف ہو یا کسی کے کنویں میں گرنے کا خوف ہو تو نماز توڑنا کیسا ہے؟

ج: اگر درہم کے برابر اپنی یا کسی دوسرے کی چیز کے چوری ہونے کا خوف ہو تو نماز توڑنا جائز ہے

بکریوں کے ریوڑ پر بھیڑیے کے حملہ کرنے کا خوف ہو تو نماز توڑنا جائز ہے۔

اگر کسی اندھے کے کنویں یا اس جیسی چیز میں گرنے کا خوف ہو تو اس وقت بھی نماز توڑنا جائز ہے۔

Muhammad Talha Attari

س257: اگر دایہ کو بچے کے مرنے کا خوف ہو تو اس کے لئے نماز کا توڑنے کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر دایہ کو بچے کے مرنے کا خوف ہو تو اس کے لیے نماز توڑنا واجب ہیں اور اگر نماز میں نہ ہو تو اس بچے کی دیکھ بھال کے لئے نماز کو موٴخر کرنا جائز ہے۔

س258: مسافر کو چوروں یا لٹیروں کا خوف ہو تو اس کے لئے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: مسافر کو چوروں اور لٹیروں کا خوف ہو تو اس کے لئے وقتی نماز کو موٴخر کرنا جائز ہے یعنی دیر سے ادا کرے۔

س259: تارک صوم و صلوٰۃ کو کیا سزا دی جائے؟

ج: تارک صوم و صلوٰۃ کی سزا: سستی اور کاہلی کی وجہ سے نماز یا روزہ چھوڑنے والے کو اتنا سخت مارا جائے کہ خون بہنے لگے اور پھر اس کو ایک کمرے میں بند کر دیا جائے یہاں تک کہ نماز پڑھنے لگے مگر اس کو قتل نہیں کیا جائے گا البتہ دو صورتوں میں قتل کیا جائے گا (1) نماز یا روزے کی فرضیت کا انکار کرے (2) نماز یا روزے کو ہلکا جانے یعنی توہین کرے۔

باب الوتر

س260: وتر کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

ج: لغوی معنی: لغت میں طاق عدد کو کہتے ہیں۔

اصطلاحی معنی: وہ خاص نماز ہے جو عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔

س261: وتر کا حکم بیان کریں نیز اس کی کتنی رکعتیں ہے؟

ج: وتر واجب ہے اور اس کی ایک سلام کے ساتھ تین رکعتیں ہیں۔

س262: نماز وتر کا طریقہ بیان کریں۔

ج: وتر کا طریقہ: ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی سورت ملائے دوسری رکعت کے بعد بیٹھ جائے اس میں صرف تشہد پڑھے اور تیسری رکعت میں سورت کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر تکبیر کہے پھر قیام کی حالت ہی میں دعائے قنوت پڑھے۔

س263: قنوت کا کیا معنی ہے؟ اور کونسی دعائے قنوت پڑھنا مسنون ہے؟

ج: قنوت کا معنی دعا ہے کوئی بھی دعا پڑھنے سے واجب ادا ہو جائے گا مگر متن میں مذکور دعائے قنوت پڑھنا مسنون ہے۔

س: متن میں مذکور دعائے قنوت تحریر کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ، وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ، وَنُثْنِيْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.
”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں، ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی

Muhammad Talha Attari

پہنچنے والا ہے۔"

س264: وتر جماعت سے پڑھنے کی صورت میں مقتدی دعائے قنوت پڑھے گا؟

ج: وتر جماعت سے پڑھنے کی صورت امام و مقتدی دونوں دعائے قنوت پڑھے گے۔

س265: دعائے قنوت کے بعد اگر امام دوسری دعا پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

ج: اگر امام دعائے قنوت پڑھنے کے بعد دوسری دعا پڑھنا شروع کردے امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کے نزدیک مقتدی امام کی پیروی کرے اور امام کے ساتھ دعا پڑھیں اور امام محمد علیہ الرحمہ کے نزدیک مقتدی یہ دعا نہ پڑھے بلکہ آمین کہتا رہے۔

س266: صاحبین کا اختلاف کس دعا کے متعلق ہیں؟

ج: وہ دعا یہ ہیں: اللّٰھمّ اھدِنا بفضلک فیمن ھدیت، وعافِنا فیمن عافیت، وتولّنا فیمن تولّیتَ، وبارِک لنا فیما أعطیتَ، وقنا شرَّ ما قضیتَ، إنّکَ تقضي ولا یقضی علیکَ، وإنّہٗ لا یذلُّ من والیت، ولا یعزُّ من عادیت، تبارَکتَ ربَّنا وتعالیتَ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

ترجمہ:

س267: جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا کرے؟

ج: جس شخص کو مخصوص دعائے قنوت یاد نہ ہو تو یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے لہذا وہ اس زمانہ میں تین مرتبہ "اللھم اغفرلی" پڑھ لے یا ایک مرتبہ "ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار" پڑھ لے یا تین مرتبہ "یا ربّ یا ربّ یا ربّ" پڑھ لے۔

س268: اگر ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر میں دعائے قنوت ہو تو مقتدی کیا کرے؟

ج: اگر حنفی نے شافعی امام کی فجر کی نماز میں اقتداء کی اور چونکہ شوافع فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہیں تو حنفی مقتدی دعائے قنوت نہیں پڑھے بلکہ ہاتھ لٹکائے ہوئے اتنی دیر خاموش کھڑا رہے ظاہر مذہب کے مطابق۔

س269: رکوع میں دعائے پڑھنا یاد آیا اب کیا کریں۔

ج: دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا پھر رکوع میں یا رکوع کے بعد یاد آیا تو اب دعائے قنوت نہ پڑھے اگر رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھ لی تو دوبارہ رکوع نہ کرے اور دعائے قنوت کے محل اصلی سے ہٹ جانے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔

س270: اگر امام مقتدی کے دعائے قنوت مکمل پڑھنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کیا کریں؟

ج: اگر امام مقتدی کے دعائے قنوت سے فارغ ہونے سے پہلے یا شروع کرنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو ان دونوں صورتوں میں اگر مقتدی کو رکوع کے فوت ہونے کا خوف ہو تو اسے چاہیے کہ رکوع کرے ورنہ دعائے قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے۔

س271: اگر امام دعائے قنوت چھوڑ کر رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کیا کریں؟

ج: اگر امام بھولے سے دعائے قنوت چھوڑ کر رکوع میں چلا جائے تو اگر مقتدی کے لیے دعائے قنوت پڑھ کر رکوع میں جانا ممکن ہو تو دعا قنوت پڑھے اور اگر رکوع کے فوت ہونے کا خوف ہو تو امام کی پیروی کرے۔

س272: اگر امام کی وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں اقتداء کی تو وتر پڑھنے کا حکم بیان کریں؟

ج: اگر امام کی وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں اقتداء کی تو اسے وہ رکعت مل گئی اور وہ حکما دعائے قنوت کو پڑھنے والا قرار پائے گا لہذا اب کسی رکعت میں دعائے قنوت نہ پڑھے۔

س273: وتر کی نماز جماعت کے کب پڑ ھی جائے گی؟

ج: صرف رمضان المبارک میں وتر کی نماز جماعت سے پڑھی جائے۔
قاضی خان کے نزدیک رمضان المبارک میں آخر شب میں تنہا وتر پڑھنے سے جماعت سے پڑھنا افضل ہے جبکہ بعض حضرات نے تنہا پڑھنے کو افضل قرار دیا ہے۔

فصل فی بیان النوافل

س274: نفل کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔
ج: نفل کا لغوی معنی زیادتی کے ہیں شریعت کی اصطلاحی میں نفل اس عبادت کو کہتے ہیں کہ جو فرض اور واجب نہ ہو اور کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے گناہ نہ ہو۔

س275: سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کون کونسی نمازیں ہے؟

سنت مؤکدہ	فجر سے پہلے، ظہر کے بعد، مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد چار چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ سنت مؤکدہ ہیں
سنت غیر مؤکدہ	چار رکعت عصر اور عشاء سے پہلے اور چار رکعتیں عشاء کے بعد اور مغرب کے بعد چھ رکعتیں۔

س276: چار رکعت سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کے ادا کرنے میں کیا فرق ہے؟
ج: سنت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں صرف تشہد پڑھی جائے گی تیسری رکعت کے شروع میں تعوذ اور ثناء نہیں پڑھیں گے
چار رکعت سنت غیر مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں التحیات کے ساتھ درو شریف بھی پڑھیں گے اور تیسری رکعت کے شروع میں تعوذ اور ثناء بھی پڑھیں گے۔

س277: چار رکعت نفل میں دو رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا تو کیا حکم ہے؟
ج: چار رکعت نفل نماز پڑھی اور درمیان میں قعدہ نہ کیا بلکہ آخر میں قعدہ کیا تو واجب (قعدہ اولیٰ) چھوٹنے کی وجہ سے آخر میں سجدہ سہو کے ساتھ اس کی نماز استحسانا صحیح ہو جائے گی کیونکہ تیسری رکعت شروع کرتے ہی یہ ایک ہی نماز ہوگئی ہے اور چار رکعت میں آخر میں بیٹھنا فرض ہوتا ہے۔

س278: ایک سلام کے ساتھ دن اور رات میں کتنے رکعت نفل پڑھنا مکروہ ہے؟
ج: دن میں چار رکعتوں سے زیادہ اور رات میں آٹھ رکعتوں سے زیادہ نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔

س279: امام اعظم اور صاحبین کے نزدیک دن اور رات میں کتنی رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھنا افضل ہے؟
ج: امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک دن اور رات میں چار چار رکعتیں کرکے پڑھنا افضل ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک دن اور رات میں دو دو رکعتیں کرکے پڑھنا افضل ہے۔

س280: کونسے نوافل افضل ہیں؟ نیز نماز کا کونسا رکن افضل ہے؟
ج: رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہے اور نماز میں طویل قیام کثرت سجود (زیادہ رکعتوں) سے افضل ہے۔

Muhammad Talha Attari

فصل فی تحیۃ المسجد وصلاۃ الضحی واحیاء اللیالی

س281: تحیۃ المسجد کسے کہتے ہیں؟

ج: مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھنا تحیۃ المسجد کہلاتا ہے اور یہ سنت ہے۔

س282: تحیۃ المسجد کے قائم مقام کونسی نمازیں ہیں؟

ج: مسجد میں داخل ہونے کے بعد فرض نماز ادا کی یا دوسری نمازیں بغیر تحیت کی نیت کے پڑھی تو یہ تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے۔

س283: مستحب نمازیں بیان کریں؟

ج: درج ذیل نمازیں مستحب ہیں:

(1) وضو کے بعد اعضاء کے خشک ہونے سے پہلے دو رکعت ادا کرنا اسے تحیۃ الوضوء کہتے ہیں (2) چاشت کے وقت چار یا اس سے زیادہ رکعتیں پڑھنا (3) رات (تہجد) کی نماز پڑھنا (4) استخارہ کی نماز (5) نماز حاجت

س284: کن راتوں میں شب بیداری کرنا مستحب ہے؟

ج: (1) رمضان کی آخری 10 راتیں (2) عیدین کی راتیں (3) ذوالحجہ کی پہلی 10 راتیں (4) شعبان کی پندرھویں رات

ان سب راتوں میں بیدار ہو کر عبادت کرنا مستحب ہیں۔

س285: ان سب راتوں میں مسجد میں جمع ہو کر شب بیداری کرنا کیسا ہے؟

ج: ان سب راتوں میں مسجد میں جمع ہو کر شب بیداری کرنا مکروہ ہے۔

فصل فی صلاۃ النفل جالسا

س286: نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا حکم بیان کریں نیز کس طرح بیٹھنا چاہیے؟

ج: کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے لیکن کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نسبت اسے آدھا ثواب ملے گا البتہ اگر عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھی تو پورا ثواب ملے گا۔

افضل یہ ہے کہ جس طرح التحیات میں بیٹھتے ہیں اسی طرح بیٹھے۔

س287: نفل نماز کچھ کھڑے ہو کر پڑھی پھر بیٹھ گیا تو کیا حکم ہے؟

ج: نفل کھڑے ہو کر شروع کرنے کے بعد بیٹھ کر مکمل کرنا بلا کراہت جائز ہے صحیح ترین قول کے مطابق۔

س289: سواری پر نفل نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: شہر کے باہر سواری پر نفل اور سنت مؤکدہ پڑھ سکتے ہے اس میں قبلہ کی طرف منہ ہونا شرط نہیں بلکہ جس طرف سواری کا رخ ہو اسی طرف اشارے سے پڑھے۔

س290: سواری پر نفل نماز شروع کی تو کیا زمین پر اس کی بنا کر سکتے ہیں؟

ج: سواری پر نفل نماز شروع کی پھر زمین پر اتر آیا وہی سے بنا کرے دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اگر زمین پر نفل نماز شروع کی تو سواری پر بنا نہیں کر سکتا۔

Muhammad Talha Attari

س291: کیا فجر کی سنتیں سواری پر پڑھ سکتے ہیں؟

ج: سواری پر سنت مؤکدہ بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن فجر کی دو سنتیں بلا عذر سواری پر پڑھنا درست نہیں ہے بلکہ نیچے اتر کر پڑھنا ضروری ہے کیوں کہ اس کی تاکید دیگر سنتوں کی بنسبت زیادہ ہے۔

س292: نفل نماز ٹیک لگا کر پڑھنا کیسا ہے؟

ج: اگر کوئی شخص تھکاوٹ کی وجہ سے نفل نماز ٹیک لگا کر پڑھے تو بلا کراہت جائز ہے اور اگر بغیر کسی عذر کے پڑھے تو مکروہ ہے ظاہر مذہب کے مطابق کیونکہ اس میں بے ادبی ہے۔

س293: سواری پر نجاست لگی ہو تو کیا نماز صحیح ہوگی؟

ج: اگر سواری کے جانور پر نجاست لگی ہو خواہ زین پر یا رکاب پر تو اس کی یہ نماز صحیح ہو جائے گی۔

س294: چلتے چلتے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ج: چلتے نماز پڑھنا بالاجماع صحیح نہیں ہے اگر چہ نفل ہی ہو۔

فصل فی صلاۃ الفرض والواجب علی الدابۃ

س295: فرض و واجب نماز سواری پر پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: فرض، سنت فجر اور واجب نمازیں جیسے وتر، نذر مانی ہوئی نماز اور ایسے نفل اور سنت جن کو شروع کرنے کے بعد توڑ دیا ہو جنازہ کی نماز اور سجدہ تلاوت جس کو زمین پر پڑھا ہو ان سب کو بغیر عذر سواری پر ادا کرنا صحیح نہیں ہے زمین پر اترنا ضروری ہے البتہ ضرورت کے تحت جائز ہے جیسے اترنے کی صورت میں اپنی یا جانور کی جان کا خوف ہو، کپڑے کے چوری ہونے، درندے کا، کیچڑ ہو یا جانور کے سرکش ہونے کا خوف ہو یا کوئی ایسا شخص موجود نہ ہو جو جانور پر سوار کر سکے اس کے عاجز ہونے کی وجہ سے۔

س296: کیا کجاوے پر فرض اور واجب نمازیں پڑھ سکتے ہیں؟

ج: کجاوہ جو سواری پر رکھا ہوا ہے اس پر نماز پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے سواری پر نماز پڑھنا ہے یعنی دونوں صورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا اس پر بغیر عذر فرض اور واجب نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے اگرچہ سواری رکی ہوئی ہو البتہ اگر سواری رکی ہوئی ہو اور نیچے لکڑیاں اس طرح لگا دیں کہ اس کجاوے کا ٹھہراؤ زمین پر ہو جائے تو اب اس پر نماز پڑھنا زمین پر نماز پڑھنے کے مانند ہوگیا۔

فصل: فی الصلاۃ فی السفینۃ

س297: چلتی ہوئی کشتی میں فرض نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں؟

ج: امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک چلتی ہوئی کشتی میں بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا صحیح ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے فتوی اسی قول پر ہے۔

عذر: سر چکرانا اور کشتی سے باہر نکلنے پر قادر نہ ہونا۔

س298: کشتی میں اشارے سے نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: بالاتفاق کشتی میں اشارے سے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

س299: بیچ سمندر میں بندھی ہوئی کشتی میں نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: اگر کشتی بیچ سمندر میں بندھی ہوئی ہے اور ہوا کے حرکت دینے سے کشتی زیادہ حرکت کر رہی ہو تو اس کا حکم چلتی ہوئی کشتی کے مانند (جو ماقبل میں گزرا) ہوگا اور اگر ہوا کہ حرکت دینے سے کشتی زیادہ حرکت نہ کر رہی ہو تو اس کا حکم ٹھہری ہوئی کشتی کے مانند ہوگا صحیح مذہب کے مطابق۔

ٹھہری ہوئی کشتی کا حکم: ٹھہری ہوئی کشتی کنارے پر ہو یا بیچ سمندر میں بالاتفاق کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری ہے۔

س300: کنارے پر بندھی ہوئی کشتی پر نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: کنارے پر بندھی ہوئی کشتی میں بالاتفاق بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے اگر اس کشتی کا کچھ حصہ زمین سے لگا ہوا ہو اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو نماز صحیح ہے اور مختار قول کے مطابق اگر کشتی کا ٹھہرا زمین پر نہ ہو اور اس سے نکلنا ممکن ہو تو اب اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا درست نہیں ہے اور اگر نکلنا ممکن نہ ہو تو کھڑے ہو کر نماز درست ہے۔

س301: کشتی میں نماز کس طرف رخ کر کے پڑھے؟

ج: کشتی میں نماز شروع کرتے وقت اپنا رخ قبلہ کی طرف کرے اور اگر درمیان نماز میں کشتی قبلہ سے گھوم جائے تو نمازی بھی اپنا منہ قبلے کی طرف پھیرلے۔

فصل: فی صلاۃ التراویح

س302: تراویح کا معنی بیان کریں۔

ج: تراویح ترویحہ کی جمع ہے جس کے معنی آرام کرنا ہے چونکہ تراویح کی نماز میں چار رکعت کے بعد بیٹھ کر آرام کرنا مشروع ہے اس لیے اس نماز کو تراویح کہتے ہیں۔

س303: تراویح کی نماز اور جماعت کا حکم بیان کریں۔

ج: تراویح کی نماز مرد اور عورت کے لیے سنت مؤکدہ ہے اور جماعت کے ساتھ تراویح کی نماز سنت کفایہ ہے۔

س304: تراویح کا وقت کب سے کب تک ہوتا ہے؟

ج: تراویح کا وقت عشاء کے فرض کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔

س305: کیا تراویح کو وتر پر مقدم کر سکتے ہیں؟

ج: تراویح کو وتر سے پہلے بھی پڑھ سکتے ہیں اور وتر کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وتر تراویح کے بعد پڑھی جائے۔

س306: تراویح کا مستحب وقت کونسا ہے؟

ج: تراویح کو تہائی رات یا آدھی رات موخر کرنا مستحب ہے نیز آدھی رات کے بعد تک موخر کرنا مکروہ نہیں ہے صحیح مذہب کے مطابق۔

س307: تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: تراویح کی 10 سلاموں کے ساتھ 20 رکعتیں ہیں۔

س308: ترویحہ کسے کہتے ہیں؟

ج: چار رکعت پڑھنے کے بعد اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہے اور اسے ترویحہ کہتے ہیں اور ایسے ہی پانچویں ترویحہ اور وتر کے درمیان بیٹھے۔

س309: تراویح میں ختم قرآن کا کیا حکم ہے؟

ج: تراویح میں ایک مرتبہ قرآن کریم ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

س310: اگر تراویح میں قوم اکتاہٹ محسوس کرے تو امام کیا کرے؟

ج: اگر قراءت طویل ہونے کی وجہ سے قوم اکتاہٹ محسوس کرے تو امام کو چاہیے کہ ان کی رعایت کرتے ہوئے قراءت کرے کہ وہ متنفر نہ ہوں۔

س311: قوم کے اکتاہٹ محسوس کرنے کی وجہ سے درود شریف یا تسبیحات چھوڑنا کیسا؟

ج: تشہد میں درود شریف ، رکوع و سجود کی تسبیحات اور ثناء صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ ان سنن کو کسی بھی حال میں ترک نہیں کیا جائے گا یعنی لوگوں کے اکتاہٹ کی بنا پر امام ان چیزوں کو ترک نہیں کر سکتا ہے البتہ وہ یہ کر سکتا ہے کہ درود شریف کے بعد لمبی دعا نہ پڑھے بلکہ مختصر دعا (ربنا اتنا الخ) پڑھی جائے۔

س312: تراویح کی قضا کا حکم بیان کریں؟

ج: اگر تراویح کی نماز چھوٹ جائے تو اس کی قضا نہیں ہے نہ جماعت سے نہ تنہا۔

باب الصلاۃ فی الکعبۃ

س313: کعبہ میں اور اس کے اوپر نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں۔

ج: کعبہ میں فرض و نفل نماز پڑھنا صحیح ہے اسی طرح کعبہ کے اوپر بھی نماز پڑھنا جائز ہے لیکن کعبہ کے اوپر نماز پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ کعبۃ اللہ کے اوپر چڑھنا اس کی تعظیم کے خلاف ہے۔

س314: کعبہ شریف میں یا اس کے اوپر جماعت سے نماز پڑھی تو کس صورت میں مقتدی کی نماز صحیح ہوگی اور کس صورت میں صحیح نہیں ہوگی؟

ج: اگر مقتدی کی پشت امام کے چہرے کے علاوہ کی طرف ہو یا مقتدی کا منہ امام کے منہ کے سامنے ہو تو مقتدی کی نماز ہو جائے گی۔ لیکن اگر مقتدی کی پشت امام کے چہرے کی جانب ہو تو امام سے مقدم ہونے کی وجہ سے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

س315: اگر امام کعبہ کے اندر ہو تو اقتداء کے صحیح ہونے کی کیا شرط ہے؟

ج: امام کعبہ کے اندر ہو اور مقتدی باہر تو اقتداء صحیح ہے بشرطیکہ یہ کہ کعبہ معظمہ کا دروازہ کھلا ہو۔

س316: امام اور مقتدی دونوں کعبہ معظمہ کے باہر ہو تو کس صورت میں اقتداء صحیح نہیں ہوگی؟

ج: اگر امام باہر ہو تو مقتدی کعبہ معظمہ کے گرد حلقہ بنالیں تو اقتداء صحیح ہے لیکن جو مقتدی امام کی سمت سے کعبہ معظمہ کے زیادہ قریب ہوگا اس کی اقتداء درست نہ ہوگی۔

Muhammad Talha Attari

باب صلاۃ المسافر

س317: سفر کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں۔

ج: سفر کا لغوی معنی مسافت طے کرنا ہے جبکہ اصطلاح شرع میں سفر وہ ہے جس سے احکام بدل جاتے ہیں مثلاً نماز کا قصر کرنا وغیرہ

س318: شرعی مسافر کی تعریف بیان کریں؟

ج: وہ شخص جس نے کم سے کم تین دن سفر کی نیت کی ہو اور جس جگہ جا رہا ہے وہاں پندرہ دن سے کم رہنے کی نیت کی ہو شرعی مسافر کہلاتا ہے۔

س319: مسافات سفر کی کتنی مقدار ہے؟

ج: کم سے کم سفر جن سے احکام بدلتے ہیں وہ سال کے چھوٹے دنوں میں درمیانی چال اور آرام کے ساتھ تین دن کی مسافت ہے۔

س320: درمیانی چال سے کیا مراد ہے؟

ج: درمیانی چال سے مراد اونٹ کی چال اور خشکی میں پیدل چلنے والے کی چال اور پہاڑ میں اس چیز کی چال جو اس کے مناسب ہو اور سمندر میں ہوا کے اعتدال کے ساتھ۔

س321: مسافر کس نماز میں اور کب قصر کریں؟

ج: جو شخص سفر کی نیت کرے اگرچہ اس سفر سے گناہ کرنے کا ارادہ ہو تو وہ چار رکعت فرض میں قصر کرے گا محض نیت کرنے سے قصر نہیں کرے گا جب تک کہ شہر یا گاؤں سے باہر نہ ہو جائے اور شہر والے کے لئے فنائے شہر سے بھی باہر نکلنا ضروری ہے۔

س322: فنائے شہر کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ جگہ جو شہر والوں کی ضرورت کے لئے بنائی گئی جیسے گھوڑے دوڑانا مردوں کو دفن کرنا۔

س323: سفر کی نیت کے صحیح ہونے کے لئے کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: سفر کی نیت کی صحیح ہونے کے لئے تین شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) فیصلہ میں مستقل ہونا (2) بالغ ہونا (3) سفر کی مدت کا تین دن سے کم نہ ہونا۔

س324: "فیصلہ میں مستقل ہونے" سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ شخص اپنا ارادہ مستقل رکھتا ہو یعنی کسی کا تابع نہ ہو لہذا اگر وہ کسی کا تابع ہو تو اس کے متبوع کا سفر کی نیت کرنا ضروری ہے کیونکہ اُس کی نیت کا اعتبار ہوگا ورنہ وہ مسافر نہیں کہلائے گا جیسے عورت اپنے شوہر کی، غلام اپنے آقا کا اور لشکر اپنے سردار کا تابع ہے۔

س325: قصر کا حکم بیان کریں نیز مسافر چار رکعت پوری پڑھے تو کیا حکم ہے؟

ج: **قصر کا حکم**: قصر ہمارے نزدیک عزیمت (رب کا تحفہ) ہے۔

چار رکعتیں پڑھ لی: اگر مسافر نے بھولے سے یا جان بوجھ کر چار رکعت پڑھ لی اور پہلے قعدہ میں بقدر تشہد بیٹھا ہے تو اس کی نماز کراہت کے ساتھ ادا ہو جائے گی یعنی دو رکعت فرض اور دو رکعت نفل ہوں گے اور واجب ترک ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے

اور اگر پہلے قعدہ میں نہیں بیٹھا تو فرض ادا نہ ہوگا بلکہ تمام رکعتیں نفل ہو جائیں گی اگر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے کے وقت اقامت کی نیت کرلی تو فرض نماز ادا ہو جائے گی۔

س326: مسافر کے لیے قصر کرنے کا حکم کب تک رہے گا؟

ج: مسافر اس وقت تک قصر کرتا رہے گا جب تک اپنے شہر میں داخل نہ ہو جائے یا کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے۔
اگر پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کی یا اس جگہ بالکل ہی نیت نہ کی اور وہاں کئی سال رہا تو وہ قصر ہی کرے گا۔

س327: کن لوگوں کے لیے اقامت کی نیت کرنا درست نہیں ہے؟

ج: مندرجہ ذیل لوگوں کے لئے اقامت کی نیت کرنا درست نہیں ہے:
(1) دو شہروں میں اقامت کی نیت کرنا درست نہیں ہے یہاں تک کہ کسی شہر کو متعین نہ کرلے۔
(2) جنگل میں اقامت کی نیت کرنا سوائے خانہ بدوشوں کے لئے۔ (3) اسلامی لشکر کا دار الحرب میں اقامت کی نیت کرنا
(4) اسلامی لشکر کا اپنے ملک میں باغیوں کے محاصرہ کے لئے اقامت کی نیت کرنا۔

س328: کیا مسافر مقیم امام کی اور مقیم مسافر امام کی اقتدا کر سکتا ہے؟

ج: **مسافر مقتدی**: اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے وقت کے اندر وقتیہ نماز پڑھے تو اقتداء صحیح ہے اور وہ امام کی پیروی کرتے ہوئے پوری نماز ادا کرے گا قصر نہیں کرے گا البتہ وقت ختم ہونے کے بعد مسافر مقیم امام کی اقتداء نہیں کر سکتا لیکن جن نمازوں میں قصر نہیں کی جاتی ان میں اقتداء کر سکتا ہے جیسے فجر اور مغرب۔

مقیم مقتدی: مقیم مسافر امام کی اقتدا کر سکتا ہے اور جب مسافر امام اپنی نماز مکمل کرلے تو مقیم مقتدی کھڑا ہو کر بقیہ نماز بغیر قرات کے مکمل کرے گا۔

س329: سفر و حضر میں فوت شدہ نماز کی قضا میں کتنی رکعتیں پڑھیں گے؟

ج: سفر کی حالت میں فوت ہونے والی نماز کی قضا دو رکعت ہوں گی اور قیام کی حالت میں فوت ہونے والی نماز کی قضا اگر سفر میں کرے گا تو چار رکعت ہی پڑھے گا۔

والمعتبر فیہ آخر الوقت: قضا میں قصر یا پوری چار رکعت پڑھنے میں آخری وقت کا اعتبار ہے اگر نماز کے آخری وقت میں مسافر تھا تو 2 رکعت پڑھے اور اگر مقیم تھا تو 4 رکعت پڑھے گا۔

س330: وطن کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ مع تعریف بیان کریں

ج: وطن کی تین قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں: (1) وطن اصلی (2) وطن اقامت (3) وطن سکنی

وطن اصلی	وہ جگہ جہاں پیدا ہوا یا شادی کی ہو یا شادی تو نہیں کی مگر ہمیشہ رہنے کا ارادہ کرلیا ہو اور یہاں سے جانے کا ارادہ نہ ہو۔
وطن اقامت	وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔
وطن سکنی	وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن سے کم قیام کا ارادہ کیا۔

Muhammad Talha Attari

محققین نے وطن سکنی کا اعتبار نہیں کیا ہے بلکہ ان کے نزدیک وطن کی صرف دو ہی قسمیں ہیں۔

س331: وطن اصلی اور وطن اقامت کب باطل ہوتے ہے؟

ج: وطن اصلی: وطن اصلی صرف وطن اصلی سے باطل ہوتا ہے۔

وطن اقامت: وطن اقامت کو تین چیزیں باطل کردیتی ہیں (1) وطن اصلی (2) وطن اقامت (3) سفر

باب صلاۃ المریض

س332: کس شخص کے لیے بیٹھ کر فرض نماز پڑھنا جائز ہے؟

ج: جب مریض کے لئے مکمل طور پر کھڑا ہونا سخت درد یا بیماری کے بڑھ جانے یا دیر سے صحیح ہونے کے خوف کی وجہ سے ناممکن یا دشوار ہو تو جس قدر ممکن ہو قیام کرے ورنہ بیٹھ کر رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھے اور جس طرح سہولت ہو بیٹھے لیکن تشہد میں بیٹھنے کی طرح بیٹھنا اولی ہے۔

س333: اگر رکوع یا سجدہ کرنا ممکن نہ ہو تو کیا کرے؟

ج: اگر رکوع یا سجدہ ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

س334: سجدے کا اشارہ کی کیفیت بیان کریں؟

ج: سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے کی بنسبت زیادہ نیچے کرے مگر یہ ضروری نہیں کہ سر کو بالکل زمین سے قریب کردے اور سجدہ کی جگہ کوئی چیز(تکیہ) رکھ کر اس پر سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

س335: مریض بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو کیسے نماز پڑھے؟

ج: اگر مریض بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو چت یا دائیں یا بائیں کروٹ پر لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھے البتہ چت لیٹ کر پڑھنا افضل ہے اور پاؤں قبلہ کی طرف کردے لیکن پاؤں کو نہ پھیلائے کیونکہ قبلہ کو پاؤں پھیلانا مکروہ ہے بلکہ گھٹنوں کو کھڑا رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر سر کو اونچا کرلے تاکہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔

س336: اگر مریض اشارہ سے بھی نماز پڑھنے سے عاجز ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر مریض سر کے اشارے سے بھی نماز پڑھنے سے عاجز ہو جائے اور 5 نمازیں اسی حالت میں گزر جائے تو ان نمازوں کی قضا ساقط ہو جائے گی اور ان کا فدیہ بھی نہ ہوگا البتہ 5 نمازوں میں کسی وقت بھی قادر ہونے کی صورت میں فوت شدہ نمازوں کی قضا لازم ہوگی۔

س337: اشارے سے نماز پڑھنے والا کن چیزوں سے اشارہ نہیں کرسکتا؟

ج: وہ اپنی آنکھوں سے، بھوں اور دل سے اشارہ نہیں کرسکتا۔

س338: اگر قیام پر قادر ہو مگر رکوع و سجود نہ کرسکے تو کیسے نماز پڑھے؟

ج: اگر قیام پر قادر ہو مگر رکوع و سجود نہ کرسکتا ہو تو بیٹھ کر اشارہ سے پڑھے۔

س339: صحت مند شخص دوران نماز مریض بن جائے تو کیا کرے؟

Muhammad Talha Attari

ج: اگر دوران نماز ایسا مرض لاحق ہوگیا کہ قیام، رکوع یا سجود پر قدرت نہ رہے تو جس طرح بھی بیٹھ کر یا اشارہ سے نماز پوری کرنا ممکن ہو مکمل کرلے۔

س340: مریض دوران نماز صحت مند ہو جائے تو کیا کرے؟

ج: اگر قیام سے عاجز شخص بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا کہ دوران نماز مرض جاتا رہا اور قیام پر قادر ہوگیا تو اب بقیہ نماز کھڑے ہو کر پڑھنا لازم ہے۔

لیکن اشارے سے نماز پڑھنے والا نماز کے دوران صحت مند ہوگیا تو نئے سرے سے نماز پڑھنا لازم ہے۔

س341: مجنون اور جس شخص پر بے ہوشی طاری ہو جائے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی شخص مجنون ہوگیا یا اس پر بے حوشی طاری ہو جائے اور یہ حالت 5 نمازوں کے وقت تک رہے تو اس پر فوت شدہ نمازوں کی قضا لازم ہے اگر اس سے زیادہ وقت تک یہ حالت باقی رہے تو قضا لازم نہیں ہے۔

فصل فی اسقاط الصلوۃ والصوم

س342: مریض الموت میں فوت ہونے والی نمازوں کا حکم بیان کریں۔

ج: جب کوئی مرض الموت میں ہو اور اشارے سے بھی نماز پڑھنے پر قادر نہیں تو اس درمیان فوت ہونے والی نمازوں کے فدیہ کی وصیت کرنا لازم نہیں کیونکہ اس کے لیے حالت عجز والی نمازیں معاف ہے لہذا فدیہ کی ضرورت نہیں اور روزے کا بھی یہی حکم ہے اگر مسافر اور مریض نے روزہ نہیں رکھا اور مقیم یا تندرست ہونے سے پہلے ہی انتقال کر گیا تو اس پر بھی ان قضاء روزوں کی وصیت کرنا لازم نہیں ہے۔

س343: اگر مریض نماز، روزے اور قضاء پر قادر ہو جائے تو وصیت لازم ہوگی یا نہیں؟

ج: اگر مسافر مقیم ہو جائے اور مریض تندرست ہو جائے اور اسے اتنا وقت بھی ملا کہ جن میں وہ نماز روزوں کی قضاء کر سکتا تھا لیکن ادا نہیں کی تو اب ان کے فدیے کی وصیت کرنا لازم ہے۔

س344: فدیہ کون اور کتنے مال سے نکالا جائے؟

ج: فدیہ میت کا ولی نکالے گا اور میت نے جو مال چھوڑا ہے اس کے ایک تہائی میں سے نکالا جائے۔

س345: نماز اور روزے کا فدیہ بیان کریں۔

ج: ہر روزے اور ہر دن کی نماز (بشمول وتر) کا فدیہ نصف صاع گندم یا اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔

س346: اگر مرنے والے نے وصیت نہیں کی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر مرنے والے نے وصیت نہیں کی تو اس کا ولی اس کی طرف سے نماز روزے کا فدیہ ادا کردے تو صحیح ہے۔

س347: کیا ولی میت کی طرف سے قضاء کر سکتا ہے؟

ج: ولی کے لیے میت کی طرف سے نماز روزوں کی قضا کرنا جائز نہیں۔

س348: اگر میت کا وصیت کردہ مال فدیہ کے لئے کافی نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر میت کا وصیت کردہ مال فدیہ کے لیے کافی نہ ہو تو ولی حیلہ کرے جسے حیلئہ اسقاط کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ جتنا مال ہے وہ کسی فقیر کو دے دے تو اتنی مقدار نماز وغیرہ ساقط ہو جائیں گی پھر فقیر وہ مال ولی کو ہبہ کردے پھر ولی قبضہ کرنے کے بعد دوبارہ وہ مال فقیر کو دے دے اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ فدیہ مکمل ہو جائے۔

س349: کیا نمازوں، روزوں کا فدیہ ایک شخص کو دے سکتے ہیں؟

ج: تمام نمازوں، روزوں کا فدیہ ایک شخص کو دینا جائز ہے البتہ قسم کے کفارے کا فدیہ ایک فقیر ایک سے زیادہ مرتبہ دینا جائز نہیں ہے۔

باب قضاء الفوائت

س350: صاحب ترتیب کسے کہتے ہیں؟

ج: صاحب ترتیب وہ شخص ہے جس کے ذمہ کوئی قضا نماز نہ ہو یا ہو تو چھ نمازوں سے کم ہو، پس اگر اس کے ذمہ چھ 6 قضا نمازیں باقی ہیں تو وہ صاحب ترتیب نہ رہا۔

س351: کیا صاحب ترتیب کے لیے قضاء نمازوں میں ترتیب لازم ہے؟

ج: صاحب ترتیب کے لیے وقتیہ اور فضا نمازوں کے درمیان ترتیب ضروری ہے مثلا اگر ظہر کی نماز قضا ہوئی ہے تو عصر کے فرض سے پہلے اس کو پڑھنا ضروری ہے۔

س352: ترتیب کتنی اور کون کونسی چیزوں سے ساقط ہو جاتی ہے؟

ج: تین صورتوں میں ترتیب ساقط ہو جاتی ہے:

1: وقت تنگ ہو: وقت اس قدر تنگ ہو کہ اس میں تمام قضا نمازیں اور وقتی نماز کو پڑھنے کی گنجائش نہ ہو تو جتنی قضا نمازیں پڑھ سکتے ہے پڑھیں باقی میں ترتیب ساقط ہے۔

2: قضا نمازوں کی تعداد بھول جانے سے

3: چھ نمازیں قضا ہو جانے سے (وتر کے علاوہ وتر سے ترتیب ساقط نہیں ہوتی اگرچہ اس کی ترتیب لازم ہے)۔

س353: ساقط شدہ ترتیب کب لوٹے گی؟

ج: قضاء نمازوں میں کمی کرنے سے ترتیب نہیں لوٹے گی جب تک کہ تمام قضا نمازیں نہ پڑھ لی جائے۔

اسی طرح کچھ قضاء نمازیں پڑھ لی اور پھر دوسری نمازیں قضا ہوگئی اگرچہ تمام قضا نمازیں چھ سے کم ہے پھر بھی ترتیب نہیں لوٹے گی صحیح ترین قول کے مطابق۔

س354: صاحب ترتیب نے قضاء نماز یاد ہوتے ہوئے بھی فرض نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر صاحب ترتیب قضا نماز کے یاد ہوتے ہوئے فرض نماز پڑھ لیں اگرچہ وہ قضا نماز وتر ہی ہو اس کی فرض نماز فاسد ہو جائے گی لیکن یہ فساد موقوف رہے گا یہاں تک کہ وہ اس قضاء نماز کو یاد رکھتے ہوئے مزید 5 وقتیہ نماز پڑھ لیں تو یہ تمام نمازیں فاسد ہونے کی وجہ سے قضاء شمار ہوگی اور 6 نمازیں قضا ہونے کی وجہ سے ترتیب ساقط ہوگئی لہذا یہ تمام نمازیں صحیح ہو جائے گی ان کے بعد قضا نماز

پڑھنے سے نماز باطل نہ ہوگی لیکن اگر پانچ نمازوں کے درمیان قضا نماز پڑھ لی تو اس صورت میں وہ نمازیں جو اس قضا سے پہلے پڑھی ہے وہ نفل ہو جائے گی۔

س355: کیا کثیر قضا نمازوں میں تعیین نیت ضروری ہے؟

ج: اگر قضا نمازیں کثیر ہو تو تعیین یوم اور تعیین نماز ضروری ہے۔

س356: قضاء عمری کی نیت کس طرح کرے؟

ج: اگر کسی شخص کی بہت زیادہ قضا نمازیں ہو اور کچھ یاد بھی نہ ہو تو اس کے لیے آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ اس طرح کرے کہ میرے زمہ جو سب سے پہلی ظہر یا آخری ظہر ہے وہ پڑھتا ہوں۔

س357: کیا روزوں کی قضا میں بھی تعیین ضروری ہے؟

ج: دو رمضان کے روزوں کی قضاء میں بھی تعیین ضروری ہے۔

س358: کیا دار الحرب میں مسلمان ہونے والے پر نماز روزوں کی قضا لازم ہے؟

ج: اگر کوئی دار الحرب میں مسلمان ہوا اور نماز روزوں کا علم نہ ہونے کی وجہ سے کچھ نمازیں یا روزے قضاء ہو گئے تو لاعلمی کی بناء پر اسے معذور سمجھا جائے گا اور ان کی قضاء لازم نہ ہوگی۔

باب ادراک الفریضۃ

س359: اگر کوئی تنہا فرض نماز شروع کر دے اور جماعت قائم کر دی جائے تو وہ کیا کرے؟

ج: اس میں چند صورتیں ہیں:

1: اگر کسی نے تنہا فرض نماز شروع کی پھر اسی فرض کی جماعت قائم ہو گئی تو اگر اس نے سجدہ نہیں کیا تو نماز توڑ کر جماعت میں شامل ہو جائے۔

2: اگر سجدہ کر لیا لیکن وہ چار رکعت والی نماز نہیں ہے جیسے فجر اور مغرب تو اپنی نماز توڑ کر جماعت میں شامل ہو جائے البتہ اپنی نماز پڑھ کر نفل کی نیت سے ان میں شامل نہیں ہو سکتا۔

3: اور اگر 4 رکعت والی نماز میں سجدہ کر لیا جیسے ظہر، عصر اور عشاء میں تو واجب ہے کہ ایک رکعت اور پڑھ کر توڑ دے یہ نفل ہو جائے گی۔

4: اور اگر 4 رکعت والی نماز میں 3 رکعت پڑھ لی اور چوتھی رکعت میں ہو تو واجب ہے کہ اب نہ توڑے پوری پڑھ کر نفل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو سکتا ہے سوائے عصر کے کیونکہ عصر کے بعد نفل جائز نہیں۔

5: اور اگر 4 رکعت والی نماز کی تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو کھڑے کھڑے ایک طرف سلام پھیر کر جماعت میں شامل ہو جائے۔

س360: اگر کوئی شخص جمعہ یا ظہر کی سنتوں میں تھا کہ خطیب نکل آیا جماعت قائم کر دی گئی تو کیا حکم ہے؟

ج: وہ شخص دو رکعت پر سلام پھیر دے اور فرضوں کے بعد سنتوں کی قضا کرے۔

س361: اگر کوئی شخص اس وقت آیا کہ جماعت قائم ہو چکی تھی تو اب سنت قبلیہ پڑھے گا یا نہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: ایسا شخص سنتوں میں مشغول ہونے کے بجائے جماعت میں شامل ہو اور جماعت کے بعد سنتیں پڑھے البتہ فجر کی سنت کا حکم جدا ہے اگر سنت پڑھ کر جماعت میں شامل ہو سکتا ہے تو سنت پڑھے ورنہ جماعت میں شامل ہو۔

س362: کیا فجر کی سنتوں کی قضا ہے؟

ج: فجر کی سنتوں کی قضا نہیں ہے لیکن جب فرضوں کے ساتھ فوت ہو تو قضا کر سکتا ہے۔

س363: ظہر کی سنت قبلیہ کی قضا کب کی جائے گی؟

ج: ظہر کے فرضوں کے بعد دو رکعت سنت سے پہلے سنت قبلیہ کیقضا جائے گی۔

س364: اگر امام کے ساتھ ایک یا تین رکعتیں ملی تو کیا وہ جماعت سے پڑھنے شمار ہوگا؟

ج: اگر کسی شخص کو امام کے ساتھ 1 رکعت ملی تو اس نے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑ ھی البتہ اس کو جماعت کی فضیلت حاصل ہوگئی۔

اگر کسی کو امام کے ساتھ تین رکعتیں ملی تو اس کے جماعت سے پڑھنے میں اختلاف ہے شمس الائمہ فرماتے ہیں کہ اکثر کل کا حکم رکھتا ہے لہذا وہ جماعت سے پڑھنے والا کہا جائے گا اور بعض کے نزدیک نہیں کہا جائے گا۔

س365: رکعت کو پانے والا کب کہلائے گا؟

ج: اگر کوئی شخص اس وقت آیا کہ امام رکوع میں تھا اور یہ تکبیر تحریمہ کہہ کر کھڑا ہوگیا اور امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو وہ رکعت کو پانے والا نہیں کہلائے گا ہاں اگر رکوع میں مل جاتا تو رکعت کو پا لیتا۔

س366: امام کے رکوع کرنے سے پہلے مقتدی رکوع میں چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر امام نے اس قدر قراءت کرلی کہ جس سے نماز جائز ہوتی ہے لیکن ابھی تک رکوع نہیں کیا کہ مقتدی رکوع میں چلا گیا تو اب اگر امام نے مقتدی کو رکوع میں پالیا تو مقتدی کی نماز صحیح ہوگی ورنہ نہیں۔

س367: اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا حکم بیان کریں؟

ج: اذان ہونے کے بعد مسجد سے نماز پڑھے بغیر نکلنا مکروہ ہے البتہ اگر اسے دوسری مسجد میں جماعت قائم کرانی ہو تو نکل سکتا ہے۔

س368: جماعت سے پہلے تنہا فرض نماز پڑھ کر مسجد سے نکلنا کیسا؟

ج: اگر کسی نے جماعت سے پہلے تنہا فرض نماز پڑھ لی تو جماعت کھڑی ہونے سے پہلے مسجد سے نکلنا بلا کراہت جائز ہے لیکن ظہر اور عشاء میں اگر جماعت قائم ہوگئی تو اب ان میں نفل کی نیت سے شامل ہوگا۔

باب سجود السہو

س369: سجدہ سہو کا حکم بیان کریں۔

ج: سجدہ سہو نماز میں کسی واجب کو بھول کر چھوڑنے سے یا فرض و واجب میں تاخیر کی وجہ سے التحیات، ایک سلام اور دو سجدوں کے ساتھ واجب ہوتا ہے۔

س370: اگر کوئی جان بوجھ کر واجب چھوڑ دے تو کیا اس کی تلافی کے لئے سجدہ سہو کافی ہوگا؟

ج: اگر جان بوجھ کر کسی واجب کو چھوڑا تو گناہگار ہوگا اور اس نقصان کی تلافی سجدہ سہو نہیں بلکہ نماز کو لوٹانا واجب ہے۔

Muhammad Talha Attari

س371: کیا کوئی ایسی بھی صورت ہے کہ جان بوجھ واجب چھوڑنے پر سجدہ سہو سے تلافی ہو جائے گی؟

ج: جی ہاں ایسی تین صورتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) قصداً قعدہ اولیٰ کو چھوڑ دیا (2) قصداً پہلی رکعت کے سجدہ کو نماز کے آخر میں کیا (3) جان بوجھ کر کوئی چیز سوچنے لگا اور اس قدر مشغول ہوا کہ ایک رکن کی مقدار سوچتا رہا۔

س372: سجدہ سہو کب کرے؟

ج: سلام کے بعد سجدہ سہو کرنا سنت ہے اور صرف داہنی طرف سلام پھیرنا کافی ہے صحیح ترین قول کے مطابق اگر سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا تو مکروہ تنزیہی ہوگا۔

س373: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے سجدہ سہو ساقط ہو جاتا ہے؟

ج: 3 چیزوں سے سجدہ سہو ساقط ہو جاتا ہے:

(1) فجر کی نماز میں سلام پھیرنے کے بعد سورج طلوع ہو جائے

(2) عصر کی نماز میں سلام کے بعد سورج کا رنگ سرخ ہو جائے

(3) سلام کے بعد ایسی چیز واقع ہو جائے جو بنا کرنے سے مانع ہو جیسے بے وضو ہوگیا۔

س374: مقتدی پر سجدہ سہو واجب ہے؟

ج: امام پر سجدہ سہو واجب ہونے سے مقتدی پر بھی سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے مقتدی سے کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہ ہوگا۔

س375: کیا مسبوق بھی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا؟

ج: جی ہاں مسبوق بھی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا پھر اپنی بقیہ نماز پڑھے گا اور اگر ان رکعتوں میں سجدہ سہو واجب ہوگیا تو آخر میں بھی سجدہ سہو کرے گا۔

س376: لاحق کسے کہتے ہیں؟ نیز لاحق چھوٹی ہوئی رکعتوں میں سجدہ سہو کرے گا یا نہیں؟

ج: ایسا شخص لاحق کہلاتا ہے جو پہلی رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہوا پھر بعد میں کسی رکعت میں حدث لاحق ہو جانے کی وجہ سے اس کی کوئی رکعت چھوٹ گئی۔

لاحق کی چھوٹی ہوئی رکعت میں اگر کوئی واجب بھولے سے چھوٹ گیا تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا کیونکہ وہ حکماً امام کے پیچھے ہے اور مقتدی کا اپنے سہو سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا۔

س377: جمعہ اور عیدین کی نماز میں سجدہ سہو کا کیا حکم ہے؟

ج: جمعہ اور عیدین کی نماز میں امام سجدہ سہو نہ کرے۔

س378: جو شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول جائے تو جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے یہ ظاہر الروایت صحیح قول کے مطابق ہے پھر اگر وہ اس سے حال میں لوٹا کے قیام کے زیادہ قریب تھا تو سجدہ سہو کرے اگر بیٹھنے کے قریب تھا تو سجدہ سہو نہیں کرے گا اور اگر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد لوٹا ہے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی یا نہیں اس کے بارے میں اختلاف ہے۔

Muhammad Talha Attari

س379: اگر کوئی قعدہ اخیرہ بھول کر اگلی رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی قعدہ اخیرہ کو بھول کر اگلی رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا تو اگر سجدہ نہیں کیا تو لوٹ آئے اور فرض قعدے میں تاخیر کی وجہ سے سجدے سہو کرے اور اگر اگلی رکعت کا سجدہ کرلیا تو سجدے سے سر اٹھاتے ہی اس کی نماز فرض کے بجائے نفل بن جائے گی اب اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملالے البتہ آخر میں سجدہ سہو نہیں کرے گا اور فرض نماز دوبارہ پڑھے فجر اور مغرب کا بھی یہی حکم ہے۔

س380: اگر کوئی قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد کھڑا ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

ج: آخری قعدہ کرنے کے بعد کھڑا ہوا تو لوٹے آئے تشہد کے بغیر سلام پھیردے لیکن اگر اس زائد رکعت سجدہ کرلیا تو فرض باطل نہ ہوگی لیکن اس کے ساتھ ایک رکعت ملالے تاکہ دو زائد رکعت نفل بن جائیں اور آخر میں سجدہ سہو کرلے۔

س381: اگر دو رکعت نفل کے آخر میں سجدہ سہو کیا ہے تو کیا اس پر بنا کرنا درست ہے؟

ج: مستحب یہ ہے کہ ایسے نفل پر بنا نہ کی جائے لیکن اگر سجدہ سہو کے بعد مزید دو نفل کی بنا کی تو صحیح ہے لیکن اس کے آخر میں بھی سجدہ سہو کرے گا مختار قول کے مطابق۔

س382: اگر کسی نے سجدہ سہو کرنے والے کی اقتدا کی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر امام پر سجدہ سہو واجب تھا اس کے سلام پھیرتے ہی کسی نے اس کی اقتداء کی تو اب اگر امام نے سجدہ سہو کیا تو اس کی اقتدا درست ہوگی ورنہ نہیں۔

س383: سجدہ سہو کب تک کیا جاسکتا ہے؟

ج: سجدہ سہو واجب تھا لیکن اس نے نماز ختم کرنے کے ارادے سے سلام پھیر دیا اور سجدہ سہو کرنا بھول گیا تو اب اگر وہی بیٹھے بیٹھے قبلہ سے سینہ پھیرنے اور کوئی منافی صلوۃ عمل کرنے سے قبل اسے یاد آگیا تو سجدہ سہو کرسکتا ہے۔

س384: چار یا تین رکعت والی نماز میں بھولے سے دو رکعت پر سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر وہم میں آکر دو رکعت پر سلام پھیر دیا کہ اس کی نماز مکمل ہوگئی ہے پھر یاد آگیا کہ دو کعت ہوئی ہے تو اب نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

س385: نماز کے دوران کتنی دیر غور و فکر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے؟

ج: اگر قعدہ میں رکعتوں کی تعداد بھول گیا اور غور و فکر کرتا رہا اور سلام نہ پھیرا پھر اگر یہ غور و فکر ایک رکن کی مقدار رہا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگیا۔

فصل فی الشک

س386: نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو تو کیا حکم ہے؟

اگر کسی کو نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو اور یہ پہلی مرتبہ ہوا ہو یا شک اس کی عادت نہ ہو تو اس صورت میں نماز ٹوٹ جائے۔

س387: اگر سلام کے بعد شک ہو تو کیا حکم ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: اگر سلام پھیرنے کے بعد شک ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں علاوہ اس کے کہ اسے رکعت چھوٹنے کا ظن غالب ہو جائے تو اگر نماز کے بعد کوئی منافی نماز نہیں پایا گیا تو فوراً چھوٹی ہوئی رکعت پڑھے اور سجدہ سہو کرے۔

س388: نماز کے دوران اکثر شک ہو تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر نماز کے دوران اکثر رکعتوں میں شک ہوتا ہو تو تحری کری اور جس طرف غالب گمان ہو اس پر عمل کرے لیکن اگر ظن غالب نہ ہوسکتا ہو تو یعنی گمان دونوں طرف برابر ہو تو اقل کو مقرر کرے جیسے 1 یا 2 رکعت میں شک ہے تو رکعت 1 کو اختیار کرے اور پھر رکعت کے آخر میں قعدہ کرے کیونکہ ہوسکتا ہے جس کو وہ پہلی رکعت گمان کررہا ہے وہ دوسری ہو اسی طرح کے آخر میں بھی کیونکہ یہ نمازی کے لیے دوسری رکعت ہے۔

باب سجود التلاوۃ

س389: سجدہ تلاوت کے لازم ہونے کا سبب اور یہ کب واجب ہوتا ہے؟

ج: سجدہ تلاوت کے لازم ہونے کا سبب آیت سجدہ کی تلاوت کرنا اور اس کو سننا ہے اور یہ تاخیر کی گنجائش کے ساتھ واجب ہے بشرطیکہ نماز میں نہ ہو البتہ تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

س390: کتنی مقدار آیت سجدہ پڑھنے سے سجدہ تلاوت لازم ہوتا ہے؟

ج: اگر حرف سجدہ کو اُسی آیت کے پہلے یا بعد والے لفظ سے ملا کر پڑھا تو پوری آیتِ سجدہ پڑھنے کی طرح ہے صحیح قول کے مطابق۔

س391: آیت سجدہ کتنی ہے اور کون کونسی سورتوں میں ہیں؟

ج: سجدے کی چودہ آیتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) سورہ اعراف (2) سورہ رعد (3) سورہ نحل (4) سورہ اسراء (5) سورہ مریم (6) سورہ حج (7) سورہ فرقان (8) سورہ نمل (9) سورہ سجدہ (10) سورہ ص (11) سورہ حم سجدہ (12) سورہ نجم (13) سورہ انشقت (14) سورہ اقراء۔

س392: اگر بلا قصد آیت سجدہ کو سنا تو کیا حکم ہے؟

س: جو شخص آیت سجدہ سنے اگرچہ بلا قصد سنے اس پر بھی سجدہ واجب ہے۔

س393: کن لوگوں پر سجدہ تلاوت واجب نہیں؟

ج: حیض و نفاس والی عورت نے آیت سجدہ سنی تو ان پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے اسی طرح امام اور مقتدی نے نماز میں شامل کسی شخص سے آیت سجدہ سنی تو ان پر بھی سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے۔

س394: اگر امام اور مقتدی نے نماز کے باہر شخص سے آیت سجدہ سنی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر امام اور مقتدی نے دوران نماز کسی ایسے شخص سے آیت سجدہ سنی جو نماز میں شامل نہیں تو امام اور مقتدی پر سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا اور سجدہ نماز کے بعد کرے اگر نماز کے اندر سجدہ کیا تو یہ کفایت نہیں کرے گا البتہ ان کی نماز فاسد نہ ہوگی ظاہر روایت کے مطابق لیکن نماز کے بعد دوبارہ سجدہ کرنا پڑے گا۔

س395: فارسی میں آیت سجدہ کا ترجمہ سنا تو سجدہ تلاوت لازم ہوگا؟

Muhammad Talha Attari

ج: اگر کسی نے آیت سجدہ کا ترجمہ فارسی میں پڑھا یا سنا اور اس کو معلوم ہے کہ یہ آیت سجدہ ہی کا ترجمہ ہے تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہے۔

س396: سوئے ہوئے یا مجنون سے آیت سجدہ سنی تو کیا سجدہ تلاوت لازم ہے؟

ج: اگر سوئے ہوئے یا مجنون سے آیت سجدہ سنی تو اس صورت میں سجدہ کے واجب ہونے کے متعلق صحیح مذہب کو معین کرنے میں علماء کا اختلاف ہے۔

س397: پرندے یا بازگشت سے آیت سجدہ سنی تو کیا سجدہ واجب ہوگا؟

ج: پرندے یا بازگشت (گنبد، جنگل یا پہاڑ وغیرہ میں گونجتی ہوئی آواز) سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔

س398: کیا نماز کے اندر رکوع اور سجود کرنے سے سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا؟

ج: نماز میں نماز کے رکوع اور سجود کے علاوہ رکوع اور سجدہ کے ذریعہ سجدہ تلاوت ادا ہو جاتا ہے

فصل فی سجدۃ الشکر

س399: سجدہ شکر کرنا کیسا ہے؟

ج: امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک سجدہ شکر مکروہ ہے اور اس پر ثواب نہیں ملتا جبکہ صاحبین کے نزدیک سجدہ شکر عبادت اور اس پر ثواب دیا جاتا ہے او اس کا طریقہ سجدہ تلاوت کی طرح ہے۔

س400: امام نسفی نے پریشانیوں کو دفع کرنے کا کیا طریقہ بیان کیا ہے؟

ج: امام نسفی اپنی کتاب الکافی شرح الوافی میں فرماتے ہے کہ اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تمام آیت سجدہ کو پڑھ کر ہر آیت کا سجدہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر پریشانی میں ڈالنے والے معاملے میں کافی ہوگا۔

باب الجمعۃ

س401: جمعہ کے فرض ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس شخص پر جس میں سات شرائط پائی جائے اور وہ یہ ہیں:

(1) مرد ہونا (2) آزاد ہونا (3) شہر میں مقیم ہونا یا وہ جگہ جو شہر میں ٹھہرنے کی حد میں داخل ہو اس میں مقیم ہونا

(4) تندرست ہونا (5) ظالم سے امن میں ہونا (6) دونوں آنکھوں کا سلامت ہونا (7) دونوں پاؤں کا سلامت ہونا۔

س402: جمعہ کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: جمعہ کی نماز کے صحیح ہونے کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) شہر یا فناء شہر ہونا۔ (2) بادشاہ یا اس کے نائب کا ہونا۔ (3) ظہر کا وقت ہونا چناچہ اس سے پہلے جمعہ کی نماز درست نہ ہوگی اور ظہر کے وقت کے نکل جانے سے جمعہ کی نماز باطل ہو جاتی ہے۔ (4) خطبہ کا ہونا جمعہ کی نماز سے پہلے اسی وقت میں اسی کے ارادے سے

Muhammad Talha Attari

خطبہ کا ہونا اور خطبہ سننے کے لیے کسی شخص کا حاضر ہونا ان میں سے جن سے جمعہ منعقد ہوتا ہے اگرچہ ایک ہی ہے صحیح مذہب کے مطابق۔ (5) عام اجازت کا ہونا۔ (6) جماعت کا ہونا۔

س403: جمعہ کی جماعت کے لیے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

ج: جمعہ کی جماعت میں امام کے علاوہ تین مردوں کا ہونا ضروری ہے اگرچہ وہ غلام مسافر یا مریض ہو اور ان کا امام کے ساتھ امام کے سجدہ کرنے تک باقی رہنا شرط ہے تو اگر وہ سجدہ پورا کرنے کے بعد بھاگ جائے تو امام اکیلا جمعہ پورا کرے اور اگر سجدہ سے پہلے بھاگ جائے تو نماز باطل ہوگئی اور دو مردوں کے ساتھ ایک عورت یا ایک بچہ سے جمعہ کی نماز صحیح نہیں ہوگی۔

س404: کیا غلام جمعہ کی نماز کی امامت کرسکتا ہے؟

ج: غلام اور مریض کو جمعہ کی نماز کی امامت کرنا جائز ہے۔

س405: شہر کی تعریف بیان کریں؟

ج: شہر ہر وہ جگہ ہے جہاں پر مفتی، امیر اور قاضی رہتے ہو جو احکامات کو نافذ کرتے ہوں اور حدود کو قائم کرتے ہوں اور اس کی عمارتیں منی کی عمارتوں کی مقدار کو پہنچ گئی ہو ظاہر روایت میں ہے اور جب قاضی یا امیر ہی مفتی ہو تو تعداد سے بے نیاز کردیتا ہے۔

س406: حج کے دنوں میں منی میں جمعہ ادا کرنے کی کیا شرط ہے؟

ج: منی میں حج کے دنوں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ خلیفہ یا امیر حجاز امامت کرے۔

س407: خطبہ کی مقدار کیا ہو؟

ج: خطبہ کو ایک تسبیح یا تحمید پر اکتفاء کرنا صحیح ہے کراہت کے ساتھ۔

س408: خطبہ کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: خطبہ میں اٹھارہ چیزیں سنتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) سترہ عورت کا چھپا ہونا۔ (2) امام کا خطبہ شروع کرنے سے پہلے منبر پر بیٹھنا۔ (3) امام کے سامنے اذان ہو جیسے اقامت۔ (4) پھر امام کھڑا ہو (5) اور اس کے بائیں ہاتھ میں تلوار ہو اس حال میں کہ اس پر ٹیک لگائے ہوئے ہو ہر اس شہر میں جس کو غلبہ کے طور پر فتح کیا گیا اور اس شہر میں نہیں جس کو صلح کے طور پر فتح کیا گیا ہو۔ (6) امام کا اپنے چہرے کو لوگوں کی طرف کرنا۔ (7) امام خطبہ کو اللہ کی حمد و ثنا سے شروع کرے اور ایسی حمد جو اللہ عزوجل کی شایاں شان ہو (8) پھر دو کلمہ شہادت پڑھے (9) پھر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی مبارک ذات پر درود شریف پڑھے (10) پھر نصیحت کرے (11) آخرت کے عذاب و ثواب کی یاددہانی کروائے (12) قرآن مجید میں سے کسی آیت پڑھنا۔ (13) دو خطبے پڑھنا۔ (14) دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا۔ (15) دوسرے خطبہ کے شروع میں حمد اور ثناء اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم پر درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (16) مومنین اور مؤمنات کے لیے مغفرت کی دعا کرنا۔ (17) خطبہ اتنی آواز سے پڑھے کہ لوگ اس کو سن لیں۔ (18) خطبہ کو زیادہ لمبا نہ کرنا۔

س409: دونوں خطبوں کی مقدار کیا ہو؟

ج: دونوں خطبوں کو طوال مفصل کی ایک سورت کی مقدار مختصر کرنا، خطبہ کو لمبا کرنا اور سنتوں میں سے کسی چیز کو چھوڑ دینا مکروہ ہے۔

س410: جمعہ کے لیے پہلی آذان کا کیا حکم ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: پہلی اذان پر جمعہ کے لیے روانہ ہو جانا اور خرید وفروخت چھوڑ دینا واجب ہے صحیح ترین قول میں۔

س411: دوران خطبہ دوسرے کام کرنا کیسا ہے؟

ج: جب امام خطبہ پڑھنا شروع کردے تو نماز پڑھنا جائز نہیں اور سلام کا جواب اور چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا واجب نہیں یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جائے اور خطبہ میں حاضر شخص کے لیے کھانا، پینا، کھیلنا اور ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے اور خطیب کا منبر پر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد لوگوں کو سلام کرنا مکروہ ہے۔

س412: جمعہ کے دن سفر کرنا کیسا ہے؟

ج: جمعہ کی اذان کے بعد شہر سے نکلنا مکروہ ہے جب تک کہ نماز نہ پڑھ لے۔

س413: نابالغ، عورت یا مسافر نے جمعہ کی نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

ج: جن پر جمعہ فرض نہیں ہے انہوں نے جمعہ میں حاضر ہو کر لوگوں کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرلی تو ان کا جمعہ ظہر کے فرض کے طور پر ادا ہو جائے گا۔

س414: بغیر عذر جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

ج: بغیر عذر جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھنا حرام ہے پھر اگر یہ نماز جمعہ کے لئے مسجد کی طرف جائے اور امام جمعہ کی نماز میں ہے تو اس کی پڑھی گئی ظہر کی نماز باطل ہوگئی اگر جمعہ کی نماز پڑھ لی تو ظہر کے فرض نفل میں بدل جائے گے نہ پڑھی تو ظہر باطل ہوگئی مسجد کی طرف چلنے کے سبب دوبارہ ظہر پڑھے گا۔

س415: معذور اور قیدی کا جمعہ کے دن ظہر کی نماز جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

ج: معذور اور قیدی کا جمعہ کے دن ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے ان پر جمعہ فرض نہیں لیکن پھر بھی ظہر جماعت کے ساتھ مکروہ ہے۔

س416: تشہد میں نماز جمعہ پائی تو کیا حکم ہے؟

ج: جو شخص نماز جمعہ کو التحیات یا سجدہ سہو میں پائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد نماز پوری کرے۔

باب العیدین

س417: نماز عید کا حکم بیان کریں؟

ج: عید کی نماز ہر اس شخص پر واجب ہے جس پر جمعہ اس کی شرائط کے ساتھ فرض ہے خطبہ کے علاوہ پس عید کی نماز بغیر خطبہ کے کراہت کے ساتھ صحیح ہوجائے گی جیساکہ اگر خطبہ کو نماز پر مقدم کردیا جائے۔

س418: عید الفطر میں کتنی اور کون کونسی چیزیں مستحب ہے؟

ج: عید الفطر میں 13 چیزیں مستحب ہے اور وہ یہ ہیں:

(1) کھانا اور جو چیز کھانے جائے وہ کھجور یا چھوارہ ہو اور طاق عدد میں ہو (2) غسل کرنا (3) مسواک کرنا (4) خوشبو لگانا (5) اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا (6) اگر صدقہ فطر واجب ہو تو اسے ادا کرنا (7) خوشی اور خندہ پیشانی کا اظہار کرنا (8) اپنی طاقت کے مطابق کثرت سے صدقہ کرنا (9) تبکیر یعنی صبح جلدی اٹھنا (10) ابتکار یعنی صبح عیدگاہ جانا ہے (11) صبح کی نماز اپنے محلے کی

مسجد میں پڑھنا (12) عیدگاہ کی طرف آہستہ تکبیر کہتے ہوئے پیدل جانا ایک روایت میں کہ عید گاہ پہنچ کر تکبیر ختم کردے اور ایک روایت میں ہے جب نماز شروع ہو تب تکبیر ختم کرے (13) دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

س419: عیدگاہ میں نفل پڑھنا کیسا ہے؟

ج: عید کی نماز سے قبل عیدگاہ اور گھر میں نقل پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عیدگا میں نفل پڑھنا مکروہ ہے اکثر علماء کے اختیار کردہ فتوے کے مطابق۔

س420: عیدین کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

ج: عید کی نماز صحیح ہونے کا وقت سورج طلوع ہونے سے ایک نیزہ یا دو نیزہ کی مقدار سے سورج کے ڈھلنے تک ہے۔

س421: نماز عید پڑھنے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: نماز عید کا طریقہ: نماز عید کی نیت کرے پھر تکبیر تحریمہ کہے پھر ثناء پڑھے پھر تین اور زائد تکبیریں کہے اور ہر تکبیر میں اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے پھر آہستہ آواز میں تعوذ تسمیہ پڑھے پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے، پھر سورت پڑھے اور مستحب یہ ہے کہ وہ سورۃ الاعلی ہو پھر رکوع کرے پھر جب کھڑا ہو دوسری رکعت کے لیے تو تسمیہ سے شروع کرے پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے پھر سورت پڑھے اور مستحب یہ ہے کہ وہ سورۃ الغاشیہ ہو پھر تین زائد تکبیر کہے اور پہلی رکعت کی طرح ان میں بھی ہر تکبیر پر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلا جائے۔

س422: کیا دوسری رکعت میں زائد تکبیروں کو قراءت پر مقدم کر سکتے ہیں؟

ج: دوسری رکعت میں زائد تکبیروں کو قرات پر مقدم نہ کرنا افضل ہے پس اگر دوسری رکعت میں تکبیرات کو قرات پر مقدم کیا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔

س423: عیدین کا خطبہ کب پڑھا جائے گا؟

ج: عیدین کا خطبہ پڑھنا مسنون ہے عید کی نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے ان میں صدقہ فطر کے احکام بتائے۔

س424: عیدین کی قضاء کا کیا حکم ہے؟

ج: جس شخص کی نماز عید چھوٹ گئی اگرچہ امام کے ساتھ ہی تو اس کی قضاء نہیں کرے گا۔

س425: عید کی نماز موخر کرنا کیسا ہے؟

ج: عید کی نماز کسی عذر کے باعث صرف اگلے روز تک موخر کی جاسکتی ہے۔

س426: عید الاضحی کے احکام بیان کریں؟

ج: عید الاضحی کے احکام عید الفطر کے احکام جیسے ہیں لیکن عیدالاضحی میں کھانے کو نماز پر موخر کیا جائے گا اور راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہے اور خطبہ میں قربانی کے احکام اور تکبیر تشریق بتائیں عذر کی وجہ سے نماز تین دن تک موخر کی جاسکتی ہے۔

س427: عید کے دن میدان عرفات میں ٹھہرنا کیسا ہے؟

ج: صاحب کتاب فرماتے ہے کہ عید کے دن عرفات میں ٹھہرنے کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔

س428: تکبیر تشریق کب تک واجب ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے نزدیک تکبیر تشریق عرفہ کی فجر کے بعد سے عید کی عصر تک ایک مرتبہ ہر ایسی فرض نماز کے فورا بعد جو مستحب جماعت سے ادا کی گئی ہو ایسے امام پر واجب ہے جو شہر میں مقیم ہوں اور ہر اس شخص پر جو اس کا مقتدی بنے اگرچہ یہ مقتدی مسافر ہو یا غلام یا عورت ہو اور صاحبین نے فرمایا کہ تکبیر تشریق واجب ہوتی ہے ہر فرض نماز کے فورا بعد اس شخص پر جو فرض نماز ادا کرے اگر چہ وہ تنہا نماز پڑھنے والا ہو یا مسافر ہو یا گاؤں کا رہنے والا ہوں 9 ذی الحجہ سے پانچویں دن کی عصر تک اور اسی پر عمل کیا جاتا ہے اور اسی پر فتویٰ ہے اور عیدین کی نماز کے بعد تکبیر تشریق پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س429: تکبیر تشریق کے کلمات کیا ہے؟

ج: تکبیر تشریق کے کلمات یہ ہیں:

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد.

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے ہے اور اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔

باب صلاۃ الکسوف والخسوف والافزاع

س430: کسوف، خسوف اور افزاع کا معنی کیا ہے؟

ج: **کسوف**: سورج گرہن کی نماز۔

خسوف: چاند گرہن کی نماز۔

افزاع: گھبراہٹ کے وقت پڑھی جانے والی نماز۔

س431: نماز کسوف کا طریقہ بیان کریں؟

ج: جب سورج گرہن ہو جائے تو کم از کم دو رکعت نماز باجماعت امام جمعہ یا بادشاہ کے مقرر کردہ امام کے پیچھے پڑھنا مسنون ہے اس نماز کے لئے نہ اذان دی جائے نہ قامت کہی جائے، نہ خطبہ اور نہ ہی اس میں بلند آواز سے قرات کی جائے گی البتہ لوگوں کو بلانے کے لئے "الصلوۃ جامعۃ" کی صدائے بلند کی جائے اور ان دو رکعتوں کو لمبا کرنا ان کے رکوع و سجود کا لمبا کرنا مسنون ہے نماز کے بعد امام چاہے تو بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر یا کھڑے ہو کر لوگوں کی طرف منہ کر کے دعا مانگے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا بہتر ہے اور لوگ اس کی دعا پر آمین کہتے رہیں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو سے زیادہ رکعت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

س432: کیا سورج گرہن کی نماز تنہا پڑھ سکتے ہیں؟

ج: اگر امام موجود نہ ہو تو سورج گرہن کی نماز تنہا پڑھ سکتے ہیں۔

س433: خسوف اور افزاع کے وقت نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: چاند گرہن کی نماز میں جماعت نہیں امام موجود ہو یا نہ ہو بہر حال تنہا پڑھیں گے۔

افزاع: دن کے وقت خوفناک تاریکی میں اور سخت آندھی میں اور پریشانی میں دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

باب الاستسقاء

س434: نماز استسقاء کا حکم اور طریقہ بیان کریں۔

ج: حکم: نماز استسقاء (بارش طلب کرنا) کے لیے بغیر جماعت کے نماز ہیں اور استغفار (مغفرت طلب کرنا) ہے۔

طریقہ: اس کے لیے تین دن اس طرح نکلنا مستحب ہے کہ پیدل ہو، کپڑے پرانے دھلے ہوئے ہو یا پیوند لگے ہوئے ہو، عاجزی اور انکساری کا اظہار کرے، اپنے سر کو جھکائے نکلے اور روزانہ نکلنے سے پہلے صدقہ دے۔

جانوروں بزرگوں اور بچوں کو بھی ساتھ لے کر جانا مستحب ہے مکہ والے مسجد حرام میں بیت المقدس والے مسجد اقصیٰ میں اور مدینے والے مسجد نبوی میں جمع ہو۔

پھر امام قبلہ رخ ہاتھوں کو بلند کئے کھڑا ہو اور لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہیں اور اس کی دعا پر آمین کہیں اور امام یہ دعاء پڑھیں:

"اللھم اسقنا غیثا مغیثا ھنیئا مریئا مریعا غدقا مجللا سحا طبقا دائما"

ترجمہ: اے اللہ پاک ہمیں ایسی بارش سے سیراب فرما جو مصیبت ختم کرنے والی اور ظاہری و باطنی طور پر فائدہ مند ہوں اور سرسبزی اور شادابی لانے کا ذریعہ ہو اور خوب جل تھل کرنے والی ہو جو تمام زمین کو ڈھانپنے والی ہو جاری ہونے والی ہو عام ہو ضرورت پورا ہونے تک ہمیشہ رہنے والی ہو۔

اور اس کے علاوہ کوئی اور دعا بھی پڑھ سکتا ہے جو مقصود تک پہنچانے میں اس کے مشابہ ہو آہستہ آواز اور بلند آواز سے بھی پڑھ سکتا ہے۔

س435: نماز استسقاء میں کن لوگوں کو حاضر ہونے سے منع کیا گیا ہے؟

ج: نماز استسقاء میں ذمی لوگ حاضر نہ ہوں۔

باب صلوٰۃ الخوف

س436: نماز خوف کب پڑھنا جائز ہے؟

ج: دشمن کے خوف کے وقت اور ڈوبنے یا جلنے کے خوف کے وقت نماز خوف پڑھنا جائز ہے۔

س437: نماز خوف کا طریقہ بیان کریں؟

ج: جب دشمن سامنے ہو اور یہ اندیشہ ہو کہ سب ایک ساتھ نماز پڑھیں گے تو دشمن حملہ کر دے گا تو ایسے وقت امام لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کردے ایک گروہ کو دشمن کے مقابل کردے اور دوسرے گروہ کے ساتھ جماعت شروع کر دے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو یہ گروہ اس امام کے ایک رکعت پڑھ کر دشمن کے مقابل چلا جائے اور وہ پہلا گروہ امام کے دوسری رکعت میں شامل ہو جائے دوسری رکعت کے آخر میں صرف امام سلام پھیر دے پھر یہ گروہ دشمن کے مقابل چلا جائے اور وہ دوسرا گروہ آکر اپنی بقیہ نماز مکمل کرے بغیر قراءت کے کیونکہ یہ لاحق ہے پھر یہ گروہ دشمن کے مقابل چلا جائے اور پہلا گروہ آکر اپنی بقیہ نماز قراءت کے ساتھ مکمل کرے اگر چاہے تو وہاں ہی بقیہ نماز ادا کر سکتے ہے۔

س438: اگر دشمن کا خوف اس قدر بڑھ جائے کہ سواری سے اترنا مشکل ہو تو کس طرح نماز پڑھیں گے؟

Muhammad Talha Attari

ج: اس صورت میں سواری پر بیٹھے بیٹھے رکوع اور سجدے کے اشارے سے تنہا تنہا نماز پڑھنا جائز ہے اگر قبلہ کی طرف رخ کرنا ممکن نہ ہو تو جس طرف چاہے ادا کرسکتا ہے۔

س439: نماز خوف صحیح ہونے کی کیا شرط ہے؟

ج: نماز خوف کے صحیح ہونے کی شرط دشمن کا موجود ہونا ہے دشمن کے موجود نہ ہونے کی صورت میں نماز خوف جائز نہیں۔

س440: ہتھیار اٹھا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ج: ہتھیار اٹھا کر نماز خوف پڑھنا مستحب ہے۔

باب احکام الجنائز

س441: موت کے وقت میت کو کس طرح لٹائیں؟

ج: قریب الوفات (جو شخص حالت نزع میں دم توڑ رہا ہوں) کو داہنی کروٹ قبلہ رو کردینا سنت قرار دیا گیا ہے اور چت لٹانا بھی جائز ہے اور اس کا سرہلکا سا اٹھا دیا جائے۔

س442: قریب الوفات کو کس چیز کی تلقین کی جائیں؟

ج: اس کے پاس شہادت کے دو کلموں کو یاد کرنے کی تلقین کی جائے بغیر اصرار کے اور اس کا حکم نہ دیا جائے۔

س443: قبر پر تلقین کرنا کیسا ہے؟

ج: اس کو قبر میں تلقین کرنا جائز ہے اور کہاں گیا ہے کہ تلقین نہ کی جائے اور کہا گیا ہے کہ نہ اس کا حکم دیا جائے اور نہ اس سے روکا جائے۔

س444: میت کے پاس سورۃ یاسین پڑھنا کیسا ہے؟

ج: مرنے والے کے رشتے دار اور پڑوسیوں کے لئے اس کے پاس جانا مستحب ہے وہ لوگ جو اس کے پاس ہے سورۃ یاسین کی تلاوت کریں اور سورہ رعد کا پڑھنا بھی اچھا سمجھا گیا ہے۔

س445: ناپاک انسان کا میت کے پاس آنا کیسا ہے؟

ج: حیض اور نفاس والی عورتوں کے اس کے پاس آنے میں اختلاف ہے۔

س446: انتقال کے فورا بعد کیا کیا چیزیں کی جائیں؟

ج: جب انتقال ہو جائے تو میت کے دونوں جبڑے باندھ دئے جائیں اور اس کی آنکھیں بند کردی جائیں اور آنکھوں کو بند کرنے والا کہے "بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ اللھم یسر علیہ امرہ وسھل علیہ ما بعدہ بلقائک واجعل ما خرج الیہ خیرا مما خرج عنہ" اللہ تعالی کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر یہ عمل انجام دیتا ہوں اے اللہ اس میت پر اس کا معاملہ آسان فرما اور اس پر بعد کے حالات آسان فرما اور اپنی ملاقات سے مشرف فرما کر اس کی قسمت چمکا دے اور بنادے بہتر جہاں گیا ہے یعنی آخرت اس جگہ سے جہاں سے گیا ہے یعنی دنیا سے۔ اس کے پیٹ پر ایک لوہے کا ٹکڑا رکھ دیا جائے تاکہ پھول نہ جائے، اس کے دونوں ہاتھ اس کے دونوں پہلوؤں میں رکھ دیے جائیں اور ان دونوں ہاتھوں کو اس کے سینہ پر رکھنا جائز نہیں ہے، جب تک مردے کو غسل نہ دیا جائے اس کے

Muhammad Talha Attari

پاس قرآن مجید پڑھنا مکروہ ہے ، لوگوں کو اس کی موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں اور جلدی کی جائے اس کے کفن دفن میں جیسے ہی وہ مرے اسے ایسے تخت پر رکھ دیا جائے جو طاق مرتبہ دھونی دیا گیا ہوں تخت پر رکھ دیا جائے جس جانب بھی اتفاق ہو صحیح مذہب پر

س447: میت کو غسل دینے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: غسل دینے کا طریقہ: میت کا ستر چھپا دیا جائے پھر اس کے کپڑے اتار لئے جائیں پھر وضو کرایا جائے مگر یہ کہ ایسا چھوٹا بچہ ہو جو نماز کو نہ سمجھتا ہو تو بلا کلی اور بلا ناک میں پانی دیئے وضو کرایا جائے اگر جنبی ہو تو منہ اور ناک میں انگلی پھیرنے کا زیادہ اہتمام کیا جائے اور میت پر ایسا پانی بہایا جائے جس کو بیری کے پتے یا اشنان ڈال کر جوش دیا گیا ہو ورنہ پھر خالص پانی بہایا جائے اور اس کے سر اور ڈاڑھی کو دھویا جائے پھر اس کو بائیں کروٹ پر لٹایا جائے اور دھویا جائے یہاں تک کہ پانی پہنچ جائے اس حصہ تک جو تخت سے متصل ہے پھر اسی طرح اس کی داہنی کروٹ پر کیا جائے پھر اپنی جانب سہارا دے کر بٹھایا جائے اور اس کے پیٹ کو ہلکے ہلکے سے ملے اور جو کچھ اس کے پیٹ سے نکلے اس کو دھو دے لیکن غسل کو دوبارہ نہ لوٹایا جائے پھر ایک کپڑے سے پونچھ دیا جائے اور اس کی ڈاڑھی اور اس کے سر پر حنوط لگا دی جائے اور اس کے سجدے کی جگہوں پر کافور لگائی جائے غسل میں روئی کا استعمال ضروری نہیں ہے روایات ظاہرہ میں ۔ میت کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س448: کیا میت کے بال کاٹے جائیں گے؟

ج: میت کے نہ ناخن کاٹے جائیں نہ اس کے بال اور اس کے بالوں اور ڈاڑھی میں کنگھی نہ کی جائے ۔

س449: کیا عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے؟

ج: عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے برخلاف مرد کے وہ نہ اسے غسل دے سکتا ہے اور نہ ہی بلا حائل چھو سکتا ہے البتہ دیکھنے میں ممانعت نہیں۔

س450: کیا ام ولد اپنے آقا کو غسل دے سکتی ہے؟

ج: ام ولد، مدبرہ یا مکاتبہ اپنے آقا کو غسل نہیں دے سکتی کیونکہ آقا کے مرنے سے وہ اس کی ملکیت سے نکل جائے گی۔

س451: اگر عورت مردوں کے درمیان مرجائے تو غسل کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر عورت مردوں کے درمیان مر جائے تو مرد میت کو تیمم کرائے اگر وہ عورت نامحرم ہو جن کو چھونا جائز نہیں ہے تو اس کو ایک کپڑے کے ٹکڑے کے ذریعے تیمم کرائے اور اگر پایا جائے ذو رحم محرم تو تیمم کرایا جائے بغیر کپڑے کے ہی ۔

س452: خنثیٰ مشکل کو غسل کون دے؟

ج: خنثیٰ مشکل کو تیمم کرایا جائے ظاہر روایت میں ۔

س453: بچے و بچی کو کون غسل دے؟

ج: مرد اور عورت کے لئے ایسے بچہ اور بچی کو غسل دینا جائز ہے کہ جن کی طرف دل نہ کھنچتا ہوں۔

س454: کیا شوہر پر بیوی کی تجہیز و تکفین ضروری ہے؟

ج: شوہر پر اپنی عورت کی تجہیز و تکفین ضروری ہے اگرچہ وہ تنگ دست ہوں صحیح ترین قول میں ۔

س455: فقیر و مسکین کا کفن کس پر لازم ہے؟

ج: جس شخص کے پاس کوئی مال نہیں ہے تو اس کا کفن اس پر ہے جس پر اس کا نفقہ لازم تھا اگر وہ شخص موجود نہ ہو جس پر اس کا نفقہ واجب تھا تو بیت المال کے ذمہ ہے ، اگر بیت المال عاجزی یا ظلم کے باعث نفقہ نہ دے تو مسلمانوں کے ذمہ اس کی تجہیز و تکفین لازم ہے اور اگر ان کے پاس سامان نہ ہو تو وہ کفن کے سامان کے لئے کسی دوسرے شخص سے سوال کرے۔

س456: میت کو کفن دینے کا حکم بیان کریں۔

ج: میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے یعنی بعض لوگوں نے دے دیا تو سب سے ساقط ہو گیا۔

س457: کفن کے کتنے اور کون کونسے درجے ہیں؟

ج: کفن کے 3 درجے ہیں اور وہ یہ ہیں: (1) ضرورت (2) کفایت (3) سنت

س458: مرد کے لئے سنت کفن کیا ہے؟

ج: سنت کے اعتبار سے مرد کا کفن (1) قمیض (2) ازار (3) لفافہ ہے۔

س459: مرد کے لئے کفن کفایت کیا ہے؟

ج: مرد کے کفن میں اگر صرف دو کپڑے ہو یعنی (1) ازار (2) لفافہ تو یہ بھی بلا کراہت درست ہے اور اس کو کفن کفایت کہا جاتا ہے۔

س460: عورت کے لئے سنت کفن اور کفن کفایت کیا ہے؟

ج: عورت کے لئے سنت کفن میں 5 چیزیں ہیں: (1) لفافہ (2) ازار (3) قمیض (4) اوڑھنی (5) سینہ بند۔

کفن کفایت: تین کپڑے ہیں (1) لفافہ (2) ازار (2) اوڑھنی

س461: ازار، لفافہ اور قمیص کی تفصیل بیان کریں۔

ج: **ازار**: ایسا کپڑا جو سر سے پاؤں تک ہو جس میں میت کو لپٹا جاتا ہے۔

لفافہ: اس کو چادر بھی کہتے ہیں یہ سر کے کچھ اوپر سے پاؤں کے کچھ نیچے تک ہوتی ہے یعنی ازار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی۔

قمیض: قمیض کندھے سے قدم تک ہوتی ہیں یہ نہ سلی ہوئی ہوتی ہے اور نہ اس میں جیب کلی اور آستین ہوتی ہے اس کا ایک حصہ میت کے اوپر اور دوسرا نیچے ہوتا ہے دونوں کندھے سلے ہوتے ہیں۔

س462: کفن کا کپڑا کیسا ہونا چاہیئے؟

ج: کفن اسی کی قسم کے کپڑوں میں سے ہو جن کو اپنی زندگی میں پہنتا ہے البتہ سفید سوتی کپڑا کفن کے لیے افضل ہے۔

س463: میت کو عمامہ پہنانہ کیسا ہے؟

ج: میت کو عمامہ پہنانہ مکروہ ہے صحیح ترین قول میں۔

س464: مرد اور عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ: پہلے چار پائی پر لفافہ بچھائیں پھر اس پر ازار رکھے پھر اس پر کُرتے کا ایک حصہ رکھے پھر مردے کو اس پر رکھ کر پہلے کرتا پہنائے پھر ازار بائیں طرف ازار لپیٹیں پھر داہنی طرف کا لپیٹیں پھر چادر بھی اس طریقہ پر لپیٹ دیں پھر سر، کمر اور پاؤں کے پاس کفن کو کسی پٹی سے باندھ دے۔

Muhammad Talha Attari

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ: پہلے چارپائی پر لفافہ بچھائیں پھر اس کے بعد سینہ بند رکھے پھر اس کے اوپر ازار پھر قمیص رکھے پھر مردے کو اس میں لے جاکر پہلے کرتا پہنا ہے پھر اس کے بالوں کی دو لٹیں بنا کر گرتے کے اوپر سینہ پر رکھ دے پھر مردے پر سربند کو رکھ دے پھر ازار کو پہلے بائیں طرف لپیٹیں پھر داہنی طرف لپیٹیں پھر سر، کمر اور پاؤں کے پاس کفن کو کسی پٹی سے باندھ دے۔

فصل: صلاۃ علی المیت

س465: نماز جنازہ کا حکم اور اس کے ارکان کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج: حکم: نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے۔

نمازِ جنازہ کے ارکان دو ہیں تکبیریں اور قیام ہیں۔

س466: نمازِ جنازہ کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: نمازِ جنازہ کی چھ شرائط ہیں:

(1) میت کا مسلمان ہونا (2) میت کا پاک ہونا (3) میت کے ستر کا چھپا ہونا (4) میت کا آگے ہونا (5) میت کا موجود ہونا اس کے بدن کے اکثر حصے یا اس کے آدھے حصے کا سر کے ساتھ موجود ہونا (6) اس پر نماز پڑھنے والے کا سوار نہ ہونا بغیر کسی عذر کے اور میت کا زمین پر ہونا پس اگر ہو سواری پر یا لوگوں کے ہاتھوں پر تو نماز جائز نہ ہوگی مذہب مختار کی بنا پر مگر کسی عذر کے باعث۔

س467: نمازِ جنازہ میں کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

ج: نمازِ جنازہ میں چار سنتیں ہیں:

(1) امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونا میت مرد ہو یا عورت (2) ثناء پڑھنا پہلی تکبیر کے بعد (3) دوسری تکبیر کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا (4) تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کرنا۔

س468: تیسری تکبیر کے بعد کونسی دعا پڑھے؟

ج: تیسری تکبیر کے بعد دعا کے لئے کوئی خاص دعا متعین نہیں ہے اور اگر منقول دعا پڑھے تو بہت اچھا اور مقصود تک زیادہ پہچانے والا ہے ایک منقول دعا یہ بھی ہے: وأَكرِم نُزُلَهُ، ووسّع مُدخَلَهُ، واغسلْهُ بماءٍ وثلجٍ وبَرَدٍ، ونقِّهِ منَ الخطايا كما يُنَقّى الثَّوبُ الأبيضُ منَ الدَّنسِ، وأبدِلهُ دارًا خيرًا من دارِهِ، وأهلًا خيرًا من أهلِهِ، وزَوجًا خيرًا من زَوجِهِ، وقِهِ عذابَ القبرِ، وعذابَ النّارِ.

س469: اگر امام پانچ تکبیریں کہہ دے تو مقتدی کیا کریں؟

ج: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے بغیر کسی دعا کے ظاہر روایت میں اور اپنے ہاتھ نہ اٹھائے پہلی تکبیر کے علاوہ میں اور اگر امام پانچ تکبیریں کہہ دے تو پیروی نہیں کی جائے گی بلکہ انتظار کرے گا اس کے سلام کا پسندیدہ قول میں۔

س470: کیا بچہ یا پاگل کے لیے استغفار کی دعا کریں گے؟

ج: پاگل اور بچہ کے لیے استغفار نہیں کیا جائے گا اور یہ کہے گے اے اللہ! بنادے اس کو ہمارے لئے آگے چل کر انتظام کرنے والا اور بنادے اس کو ہمارے لئے ثواب اور ذخیرہ اور بنادے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا۔

Muhammad Talha Attari

فصل : في بيان الأحق بالصلاة على الجنازة

س471: نماز جنازہ میں امامت کا مستحق کون ہے؟

ج: نماز جنازہ میں امامت کے لیے بادشاہ سب سے زیادہ مستحق ہے پھر اس کا نائب پھر قاضی پھر محلے کا امام پھر ولی ۔

س472: جس کے پاس امامت کا حق ہو کیا وہ دوسرے سے نمازِ جنازہ پڑھوا سکتا ہے؟

ج: جس شخص کو آگے بڑھنے کا حق حاصل ہے اس کے لئے جائز ہے کہ وہ دوسرے کو امامت کی اجازت دے سکتا ہے ۔

س473: اگر امامت کے مستحق کی اجازت کے بغیر نمازِ جنازہ پڑھا دی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر امامت کے مستحق کی اجازت کے بغیر نماز پڑھا دی تو اگر وہ چاہے میت پر دوبارہ نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے اور دوبارہ نہ پڑھے اس کے ساتھ وہ شخص جو پہلے دوسرے کے ساتھ پڑھ چکا ہو ۔

س474: اگر میت نے وصیت کی کہ فلاں میری نمازِ جنازہ پڑھائے تو اب کیا حکم ہے؟

ج: جس شخص کو امامت کا حق حاصل ہے نماز جنازہ میں وہی زیادہ حق دار ہے اس شخص سے جس کے لئے وصیت کی ہے میّت نے اس پر نماز پڑھانے کی مفتی بہ قال پر ۔

س475: کس صورت میں قبر پر نماز جنازہ پڑ ھی جائے گی؟

ج: اگر میت کو بغیر نماز کے دفن کردیا جائے تو اب اس کی قبر پر نماز پڑ ھی جائے گی اگرچہ غسل نہ دیا گیا ہو جب تک کہ وہ نہ پھٹے ۔

س476: نمازِ جنازہ میں کئی جنازے جمع ہو جائے تو نماز کس طرح پڑ ھی جائے گی؟

ج: اگر بہت سے جنازے جمع ہو جائیں تو ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نماز پڑھنا افضل ہے اور مقدم رکھا جائے گا سب سے افضل شخص کو پھر جو افضل ہوں اور اگر ان پر ایک مرتبہ نماز پڑھنے کا ارادہ ہو تو ان کی امام ایک لمبی صف کردے اس جانب میں جو متصل ہے کہ قبلہ کے اس طرح کے ہو جائے ہر ایک کا سینہ امام کے سامنے اور ترتیب کا لحاظ ر کھے چناچہ پہلے مردوں کو اس جانب میں رکھا جائے جو امام سے متصل ہے پھر بچوں کو ان کے بعد پھر ہیجڑوں کو پھر عورتوں کو ۔

س477: کئی جنازوں کو ایک قبر میں دفن کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: اگر کئی جنازوں کو ایک قبر میں دفنایا جائے تو پہلے عورتوں کو رکھا جائے پھر ہیجڑوں کو پھر بچوں کو پھر مردوں کو ۔

س478: نمازِ جنازہ میں مسبوق کا حکم کیا ہے؟

ج: امام کی وہ شخص اقتداء نہ کرے جو امام کو دو تکبیروں کے درمیان پائے (مسبوق) بلکہ انتظار کرے امام کی آئندہ تکبیر کا پھر اس کے ساتھ شامل ہو جائے اور موافقت کرے اس کی دعا میں پھر جنازہ اٹھانے سے پہلے اس حصے کی قضاء کرے جو فوت ہوگئی تھی ۔ اور امام کی تکبیر کا وہ شخص انتظار نہیں کرے گا جو تکبیر تحریمہ کے وقت موجود تھا ۔ اور جو شخص چوتھی تکبیر کے بعد سلام سے پہلے آیا تو اس کی نماز فوت ہوگئی صحیح مذہب کے مطابق ۔

س479: نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھنا کیسا ہے؟

ج جماعت کی مسجد میں نمازِ جنازہ مکروہ تحریمی ہے خواہ وہ میت مسجد میں ہو یا اس کے باہر اور بعض لوگ مسجد میں ہو مذہب مختار پر ۔

س480: بچہ پیدا ہونے کے بعد مرجائے تو اس پر نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

ج: جو بچہ پیدا ہونے کے بعد چلائے پھر اس کا انتقال ہو جائے تو اس کا نام رکھا جائے غسل دیا جائے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اگر وہ نہ چلائے تو غسل دیا جائے مختار مذہب کی رو سے اور لپیٹا جائے ایک کپڑے میں اور دفن کر دیا جائے اور اس پر نماز نہ پڑھی جائے۔

س481: قیدی بچہ پر نمازِ جنازہ کا حکم ہے؟

ج: اگر بچہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ قید ہوگیا اگر اس کے والدین مسلمان نہیں تو نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اگر قیدی نہیں یا وہ مسلمان ہوگیا یا اس کے والدین میں سے کوئی ایک مسلمان ہوگیا تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

س482: کسی مسلمان کا کوئی کافر رشتہ دار مرجائے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر کسی کا کوئی کافر رشتہ دار ہو اور وہ کافر مر جائے تو اس کو ناپاک کپڑے کے دھونے کی طرح دھو دے اور اس کو ایک کپڑے میں کفنادے اور ڈال دے اس کو ایک گڑھے میں یا حوالے کردے اس کو اس کے مذہب والوں کے۔

س483: کن لوگوں پر نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی؟

ج: باغی اور ڈاکو: نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی باغی اور ڈاکو پر جو مار دیا گیا ہوں جنگ کی حالت میں۔

دھوکے سے قتل کرنے والا: نماز نہیں پڑھی جائے گی دھوکہ سے گلا گھونٹ کر مارڈا لنے والے شخص پر۔

نماز نہیں پڑھی جائے گی رات کو ہتھیار لے کر شہر میں جرم کرنے والے پر۔

دو گروہ کی لڑائی میں مرنے والا: نماز نہیں پڑھی جائے گی اس شخص کی جو عصبیت میں جنگ کرتا ہوا مارا گیا ہوں۔

اگرچہ ان سب کو غسل دیا جائے۔

س484: خودکشی کرنے والے پر نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

ج: خودکشی کرنے والے کو غسل دیا جائے گا اور اس پر نماز پڑھی جائے گی۔

س485: اپنے ماں باپ کو قتل کرنے والے پر نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

ج: نماز نہیں پڑھی جائے گی اپنے ماں باپ میں سے کسی ایک کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے پر۔

فصل في حملها ودفنها

س486: جنازہ لے جانے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: 4 مردوں کا جنازہ کو اٹھانا سنت ہے اور اس کو چالیس قدم اٹھانا مناسب ہے پہلے میت کی داہنی طرف کا اگلا پایا اپنے داہنے کندھے پر رکھ کر 10 قدم چلے پھر پچھلا پایا اپنے داہنے کندھے پر رکھ کر 10 قدم چلے پھر بائیں طرف کا اگلا پایا اپنے بائیں کندھے پر رکھ کر 10 قدم چلے اور پھر پچھلا پایا بائیں کندھے پر رکھ کر 10 قدم چلے۔

س487: جنازہ کو جلدی لے کر چلنا کیسا ہے؟

ج: جنازہ کو جلدی لے کر چلنا مستحب ہے بغیر دوڑ اور خبب کے وہ رفتار ہے جو پہنچا دے میت کو مشکل کی طرف۔

س488: جنازہ کے پیچھے چلنا کیسا ہے؟

Muhammad Taha Attari

ج: جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے اس کے آگے چلنے سے جیسے فرض نماز کی فضیلت نفل پر۔

س489: جنازہ لے جانے میں کونسی چیزیں مکروہ ہے؟

ج: مکروہ ہے آواز بلند کرنا ذکر کے ساتھ اور مکروہ ہے بیٹھنا میت کو رکھے جانے سے پہلے۔

س490: قبر کس طرح کی ہونی چاہیے؟

ج: قبر آدھے قد کی برابر یا سینے تک کھودی جائے اور اگر زیادہ گہری کردی جائے تو بہت بہتر ہے اور قبر لحد کی طرح بنائی جائے اور صندوقی قبر نہ بنائی جائے مگر نرم زمین پر۔

س491: میت کو قبر میں کس طرح اتارا جائے اور کیا پڑھے؟

ج: میت کو قبلہ کی جانب سے داخل کیا جائے اور میت کو رکھنے والا کہے بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

س492: میت کو قبر میں کس طرح رکھا جائے؟

ج: میت کا رخ کہ قبلہ کی جانب اس کی داہنی کروٹ پر کر دیا جائے اور میت کی گرہیں کھول دی جائیں۔

س493: قبر پر کیسی اینٹیں رکھی جائے؟

ج: قبر پر کچی اینٹیں برابر کردی جائے اور مکروہ ہیں پکی اینٹیں اور لکڑی رکھنا۔

س494: عورت کو قبر میں کس طرح اتارا جائے؟

ج: عورت کو قبر میں رکھتے وقت مستحب ہے کہ قبر چھپا لی جائے۔

س495: قبر اوپر سے کیسی ہو؟

ج: قبر پر مٹی ڈال دی جائے اور قبر کوہان نما بنائی جائے چکور نہ بنائی جائے اور قبر پر عمارت بنانا حرام ہے خوبصورتی کے لیے اور قبر کو دفن کے بعد مضبوط کرنا مکروہ ہے۔

س496: گھر میں دفن کرنا کیسا ہے؟

ج: گھروں میں دفن کرنا مکروہ ہے اس کے خاص ہونے کی وجہ سے انبیاء کے ساتھ اور فساق (براندے) میں دفن کرنا مکروہ ہے

س497: ایک قبر میں ایک سے زائد میتوں کو دفنانے کا کیا حکم ہے؟

ج: ایک قبر میں ضرورت کی وجہ سے ایک سے زیادہ مردے دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ہر دو کے درمیان مٹی سے آڑ کر دی جائے۔

س499: کوئی کشتی میں مرجائے تو دفنانے کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی کشتی میں مرجائے اور خشکی دور ہو یا میت کے بگڑ جانے کا ڈر ہو تو غسل دیا جائے اور کفن دیا جائے اور اس پر نماز پڑھی جائے اور اس کو سمندر میں ڈال دیا جائے۔

س500: کس جگہ میت کو دفن کرنا مستحب ہے؟

ج: میت کو دفن کرنا مستحب ہے جس جگہ وہ مرا ہے یا قتل کیا گیا ہے پھر اگر دفن سے پہلے ایک میل یا دو میل کے فاصلے تک منتقل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں اور اس سے زیادہ منتقل کرنا مکروہ ہے

س501: میت کو دفن کے بعد منتقل کرنا کیسا ہے؟

Muhammad Talha Attari

ج: دفن کرنے کے بعد میت کو منتقل کرنا بالاتفاق جائز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ زمین چھینی ہوئی ہو یعنی زبردستی قبضہ کیا ہوا ہو یا شفعہ کے طور پر لے لی گئی ہو۔

س502 میت کو ایسی قبر میں دفن کیا جو کسی اور کے لیے کھودی گئی تھی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر میت کو ایسی قبر میں دفن کر دیا جائے جو کسی دوسرے کے لئے کھودی گئی ہو تو کھدائی کی اجرت کا ضامن ہوگا اور اس قبر سے نکالا نہ جائے گا۔

س503 کس صورت میں قبر دوبارہ کھولی جاسکتی ہے اور کس صورت میں نہیں؟

ج: **قبر کھو لنے کی صورت**: قبر کسی ایسے سامان کے باعث کھولی جا سکتی ہے جو قبر میں گر گیا ہو اور زبردستی لیے ہوئے کفن کے باعث اور کسی مال کے باعث جو میت کے ساتھ دفن ہو گیا ہو۔

قبر نہ کھو لنے کی صورت: قبر میت کو غیر قبلہ پر یا بائیں کروٹ پر رکھنے کی وجہ سے کھولی نہیں جا سکتی۔

Muhammad Talha Attari

فصل في زيارة القبور

س504: زیارت قبور کا حکم کیا ہے؟

ج: قبروں کی زیارت مردوں اور عورتوں کے لئے مستحب ہے صحیح ترین قول کے مطابق۔

س505: قبرستان جا کر کیا پڑھنا چاہیے؟

ج سورہ یاسین شریف کا پڑھنا مستحب ہے کیونکہ وارد ہوا ہے کہ جو شخص قبرستان جائے اور سورہ یاسین پڑھے تو اللہ عزوجل اس دن عذاب کو ہلکا کر دیتا ہے ان لوگوں سے جو وہاں مدفون ہیں اور اس پڑھنے والے کو نیکیاں ملتی ہے ان تمام مردوں کے برابر جو اس میں ہیں

س506: قبر کے پاس بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

ج: قرآن پاک پڑھنے کے لئے قبر پر بیٹھنا مکروہ نہیں ہے مذہب مختار میں لیکن بغیر قرات کے قبروں پر بیٹھنا، ان کو روندنا اور سونا اور ان پر قضائے حاجت کرنا مکروہ ہے۔

س507: قبرستان سے درخت اکھاڑنا کیسا ہے؟

ج: گھاس کاٹنا اور درخت کو اکھاڑنا قبرستان سے مکروہ ہے لیکن گھاس اور درخت میں خشک شدہ کے حصے کو کاٹنے میں ہوئی حرج نہیں ہے۔

باب احکام الشہید

س508: شہید کسے کہتے ہے؟

ج: شہید وہ شخص ہے جس کو حربی کافروں نے یا باغیوں نے یا ڈاکوؤں نے مارا ہو یا چوروں نے اس کے گھر میں رات کو اگرچہ بھاری چیز سے مارا ہو یا جنگ میں پایا گیا اور اس پر زخم کے نشانات ہیں یا مارا ہو اس کو کسی مسلمان نے ظلم کے طور پر جان بوجھ کر دھار دار

آلہ سے اور وہ مقتول مسلمان، بالغ ہو اور مقتول حیض، نفاس اور جنابت سے سے پاک ہو اوراس نے زخمی ہونے کے بعد اور حالت جنگ میں معرکہ ختم ہونے کے بعد اپنی زندگی سے نفع نہ اٹھایا ہو۔

س509: شہید کے کتنے اور کون کونسے احکامات ہیں؟

ج: شہید کے پانچ احکامات ہیں اور وہ یہ ہیں:

(1) شہید کو غسل نہیں دیا جائے گا اور نہ اس کے بدن پر لگا ہوا خون اس سے صاف کیا جائے گا۔

(2) اس کے کپڑوں کے ساتھ اس کو کفن دیا جائے گا (3) اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(4) اس سے ایسے کپڑے اتار لیے جائیں گے جو کفن کے مناسب نہ ہو جیسے پوستین روئی کے کپڑے ہتھیار اور ذرہ

(5) اگر اس کے کپڑے کم ہو تو زیادتی کی جائے گی اور اگر زیادہ ہو کمی کی جائے گی اور مکروہ ہے ان تمام کپڑوں کا اتارنا جن میں وہ شہید کیا گیا۔

س510: مقتول میں مذکورہ بالا شرائط نہ پائی جائی تو کیا حکم ہے؟

ج: مقتول اگر بچہ یا پاگل یا حائضہ عورت یا نفاس والی یا جنبی ہو تو اس کو غسل دیا جائے گا عام لوگوں کی طرح کفن بھی پہنایا جائے گا۔

س511: جنگ ختم ہونے کے بعد زخمی شخص نے کھا یا پی لیا تو کیا شہید کا درجہ ملے گا؟

ج: اگر جنگ ختم ہونے کے بعد زخمی شخص پر انا پڑ جائے اس طرح کہ کھالے یا پی لے یا سو جائے یا دوا کرلے یا ہوش کی حالت میں نماز کا وقت گزر جائے یا میدان جنگ سے منتقل کیا گیا مگر گھوڑوں کے روند دینے کے خوف سے نہیں یا وصیت کرے یا بیچے یا خریدے یا بہت سی باتیں کرے تو شہید کا حکم ختم ہو جائے گا اور اگر مذکورہ بالا چیزیں جنگ ختم ہونے سے پہلے پائیں گی تو بوسیدہ نہیں ہوگا شہید کا درجہ ملے گا۔

س512 مقتول کا معلوم نہ ہو کہ کس چیز میں قتل کیا گیا تو کیا شہید کا درجہ ملے گا؟

ج: اگر کوئی شخص شہر میں قتل کیا گیا اور یہ معلوم نہ ہو سکے کہ حد میں قتل کیا گیا یا کسی شرعی سزا میں قتل کیا گیا یا قصاص میں تو غسل دیا جائے گا اور اس پر نماز پڑھی جائے گی۔

Muhammad Talha Attari

"کتاب الصوم"

س513: روزہ کی تعریف کیا ہے؟

ج: **روزہ کی تعریف**: دن کے وقت کسی چیز کو پیٹ میں یا بدن کے اس حصہ میں جو پیٹ کے حکم میں ہیں جان بوجھ کر یا غلطی سے داخل کرنے سے رکنا ہے اور شرمگاہ کی خواہش سے رکنا ہے نیت کے ساتھ اس کے اہل سے یعنی ایسے شخص سے جو اس کا اہل ہو۔

س514: رمضان کے وجوب اور ادائیگی کے واجب ہونے کا سبب بیان کریں؟

ج: **وجوب کا سبب**: رمضان کے روزہ کے واجب ہونے کا سبب رمضان کے کسی جزء کا آجانا ہے۔

ادائیگی کے واجب: رمضان کا ہر دن اس کی ادائیگی کے واجب ہونے کا سبب ہے۔

س515: روزہ کس پر فرض ہے؟

ج: روزہ فرض ہے ادا اور قضا یعنی دونوں اعتبار سے اس شخص پر جس میں چار چیزیں جمع ہو:

(1) مسلمان ہونا (2) عاقل ہونا (3) بالغ ہونا، 4: فرضیت کا علم ہونا اس شخص کے لئے جو دار الحرب میں مسلمان ہوا یا دارالاسلام ہونا۔

س516: روزہ کی ادائیگی کے فرض ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: روزہ کی ادائیگی کے فرض ہونے کی 4 شرائط ہیں:

(1) تندرست ہونا بیماری سے (2) حیض سے پاک ہونا (3) نفاس سے پاک ہونا (4) مقیم ہونا۔

س517: روزے کی ادائیگی کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

ج: روزے کی ادائیگی کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

(1) نیت ہونا (2) ان چیزوں سے خالی ہونا جو روزے کے منافی ہیں یعنی حیض اور نفاس۔

(3) ان چیزوں سے خالی ہونا جو روزے کو فاسد کر دیتی ہیں۔

س518: کیا جنابت سے پاک ہونا روزے کی ادائیگی کے صحیح ہونے کی شرط ہے؟

ج: جنابت سے پاک ہونا روزے کی شرط نہیں ہے۔

س519: روزے کا رکن اور حکم کیا ہے؟

ج: **روزے کا رکن**: پیٹ اور شرمگاہ کی لذتوں کے پورا کرنے سے رک جانا اور ان چیزوں سے جو ان کے ساتھ لاحق کر دی گئی ہیں۔

حکم: روزے کا حکم فرض کا ذمہ سے اتر جانا اور آخرت میں ثواب کا ملنا ہے۔

فصل: في صفة الصوم و تقسيمه

س520: روزے کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: روزے کی چھ قسمیں ہیں:

Muhammad Taha Attari

(1) فرض (2) واجب (3) مسنون (4) مندوب (5) نفل (6) مکروہ

س522: فرض روزے کون سے ہیں؟

ج: **فرض**: (1) رمضان المبارک کے ادا یا قضا روزے (2) کفاروں کے روزے (3) وہ روزے جن کی منت مانی گئی ہے ظاہر مذہب کے مطابق۔

س523: واجب روزے کون سے ہیں؟

ج: **واجب**: اس نفل روزے کی قضا جس رکھ کر توڑدیا ہو۔

س524: مسنون روزے کون سے ہیں؟

ج: **مسنون**: محرم الحرام کی 10 تاریخ کا روزہ ہے نویں کے ساتھ۔

س525: مستحب روزے کون سے ہیں؟

ج: **مستحب**: (1) ہر ماہ میں تین روزے رکھنا اور ان تین دن کا ایام بیض میں سے ہونا مستحب ہے اور وہ چاند کی تیرہویں، چودھویں، پندرھویں تاریخ ہے (2,3) پیر اور جمعرات کے دن کا روزہ (4) شوال کے چھ روزے رکھنا، کہا گیا ہے ان روزوں کو ملا کر رکھنا افضل ہے اور کہا گیا ہے ان کو علیحدہ علیحدہ رکھنا افضل ہے (5) اوت ہر وہ روزہ جس کی طلب اور جس پر ثواب کا وعدہ سنت رسول سے ثابت ہو جیسے صوم داؤدی یعنی حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھنا کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کیا کرتے تھے اور یہ تمام نفلی روزوں میں اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے زیادہ افضل اور پسندیدہ ہے ہے۔

س526: نفل روزے کون سے ہیں؟

ج: **نفل**: تو وہ مذکورہ بالا روزوں کے علاوہ ہے جن کی کراہت ثابت نہ ہو۔

س527: مکروہ روزے کون سے ہیں؟

ج مکروہ: مکروہ کی دو قسمیں ہیں:

1: **مکروہ تنزیہی**: (1) دس محرم الحرام کا اکیلے روزہ رکھنا نویں محرم کا نہ رکھنا (2) صرف جمعہ کا روزہ رکھنا (3) صرف ہفتے کا روزہ رکھنا (4) نیروز یا مہرجان کا روزہ رکھنا مگر یہ کہ اس کی عادت کے موافق ہو جائے۔

2: **مکروہ تحریمی**: عیدین کے روزے اور ایام تشریق کے روزے۔

فصل: فیما یشترط تبییت النیۃ و تعیینها فیہ وما لا یشترط

س528: کن روزوں کی رات ہی میں تعیین اور نیت ضروری نہیں؟

ج: درج ذیل روزوں میں رات ہی میں تعیین اور نیت ضروری نہیں:

(1) رمضان کے ادا روزے (2) نذر معین کا روزہ (3) نفلی روزے

ان روزوں کے لیے نیت کا وقت رات سے لیکر نصف النہار تک ہے۔

س529: نصف النہار کسے کہتے ہیں؟

Muhammad Talha Attari

ج: نصف نہار صبح صادق کے طلوع ہونے سے ضحوہ کبریٰ کے وقت تک ہے۔

س530: کیا نفل کی نیت سے یہ تینوں روزے ادا ہو جائے گے؟

ج: یہ تینوں روزے مطلق نیت سے صحیح ہے اور نفل کی نیت سے بھی اگرچہ وہ مسافر ہو یا مریض ہو صحیح ترین قول میں۔

س531: رمضان میں نذر یا قضاء روزے کی نیت کی تو کیا رمضان کا روزہ ادا ہو جائے گا؟

ج: اگر تندرست مقیم نے رمضان میں کسی دوسرے واجب کی نیت کی تب بھی رمضان کا فرض روزہ ہی ادا ہوگا البتہ مسافر نے اگر رمضان میں کسی دوسرے واجب کی نیت تو وہی واجب ادا ہوگا۔

س532: اگر مریض نے رمضان میں کسی دوسرے واجب روزے کی نیت کی تو کیا حکم ہے؟

ج: مریض کے بارے میں اختلاف ہے۔

س533: کیا نذر کا روزہ واجب روزے کی نیت سے ادا ہو جائے گا؟

ج: اس نذر کا روزہ جس کا زمانہ متعین کیا گیا ہے کسی واجب روزے کی نیت سے ادا نہیں ہوگا بلکہ وہی واجب ادا ہوگا جس کی نیت اس نے کی ہے۔

س534: وہ کون سے روزے ہے جن کے لیے نیت کو تعین کرنا اور رات سے نیت کرنا لازم ہے؟

ج: یہ چار روزے ہیں:

(1) رمضان کے قضا روزے (2) اس نفل کی قضا کہ جس کو رکھ کر توڑ دیا (3) کفارے کے روزے (4) نذر مطلق کے روزے جیسے اس کا قول اگر اللہ شفا دیدے میرے بیمار کو تو میرے ذمہ ایک دن کا روزہ ہے پھر شفا ہوگئی۔

فصل فيما يثبت به الهلال و في صوم يوم الشك

س535: رمضان کی ابتداء کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

ج: رمضان کی ابتدا کا دارومدار چاند دیکھنے پر ہے اگر 29 شعبان میں چاند نظر آجائے تو رمضان کے روزے شروع کردے اور اگر نظر نہ آئے تو تیس دن پورے کرکے روزے شروع کریں گے۔

س536: یوم الشک کسے کہتے ہیں؟

ج: یوم شک سے مراد شعبان کا آخری دن ہے جس کے بارے میں یہ بھی احتمال ہے وہ رمضان کا پہلا دن ہو، یا شعبان کا آخری دن ہو اگر انتیس شعبان کو مطلع صاف نہ ہو بادل گہرہ ہو غبار یا تیز سرخی ہو جس کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو اگلا دن یوم شک ہے اس میں معلومات اور جہالت کی طرف برابر ہو۔

س537: یوم الشک میں روزہ رکھنا کیسا ہے؟

ج: یوم الشک میں ہر روزہ مکروہ ہے مگر وہ نفل روزہ جس کو یقینی طور پر نفل کی نیت سے رکھا ہو پھر اگر ظاہر ہو جائے کہ یہ رمضان کا دن ہے تو جو روزہ اس نے رکھا وہ رمضان کی طرف سے کافی ہو جائے گا اور اگر مشکوک طور پر نیت کی کہ رمضان ہوا تو روزہ سے رہوں گا ورنہ نہیں تو اس صورت میں روزہ نہ ہوگا خواں رمضان ہو یا نہ ہو۔

س538: 29 یا 30 شعبان میں روزہ رکھنا کیسا ہے؟

ج: رمضان سے پہلے ایک یا دو روزے یعنی 29 یا 30 شعبان میں رکھنا مکروہ ہے اور اگر اس سے زائد رکھے تو اس کی اجازت ہے۔

س539: یوم الشک میں عوام و خواص کیا کریں؟

ج: یوم الشک میں مفتی عوام کو حکم دے کہ وہ انتظار کریں یعنی بغیر روزے کی نیت کے زوال کے قریب تک اس کے بعد روزہ نہ ہونے کا اعلان کرے لیکن مفتی، قاضی اور خواص اس دن میں روزہ رکھے خواص وہ لوگ جن کو طاقت ہو نیت میں شک پر قابو پانے میں اور طاقت ہو اس کے فرض کو سمجھنے کی۔

س540: تنہا چاند دیکھنے والے پر کیا حکم ہے؟

ج: جس نے رمضان یا عید کا تنہا چاند دیکھا اور قاضی نے اس کا قول رد کردیا تو اس کو روزہ رکھنا لازم ہے اور اس کے شوال کے چاند کا یقین کرنے کے بعد اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز نہیں ہے اور اگر روزہ نہ رکھے دونوں وقتوں میں تو قضا کریں اور اس پر کفارہ لازم نہیں ہے اگرچہ قاضی کے رد کرنے سے پہلے روزہ توڑ دیا قضا کرے گا صحیح قول کے مطابق۔

س541: اگر مطلع صاف نہ ہو تو رمضان کے چاند کی گواہی کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر آسمان میں مطلع صاف نہ ہو یعنی بادل یا غبار یا اس جیسی کوئی چیز ہو تو رمضان کے لیے ایک عادل آدمی یا مستور (ظاہر حال مطابق شرع ہو) کی خبر قبول کی جائے صحیح مذہب کے مطابق اگرچہ اس نے اپنے جیسے ایک آدمی کی گواہی پر گواہی دی ہو اور اگرچہ وہ گواہی دینے والا غلام ہو یا عورت ہو یا اسے قذف میں حد لگی ہو اور اس نے رمضان سے پہلے توبہ کرلی ہو۔

س542: اگر آسمان میں مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر کے چاند کی گواہی کا کیا حکم ہے؟

ج: جب آسمان میں مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر کے چاند کے لئے دو آزاد مرد یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کی جانب سے لفظ شہادت کے ساتھ گواہی ضروری ہے لفظ دعویٰ کے ساتھ نہیں۔

س543: مطلع صاف ہونے کی صورت میں رمضان اور عید الفطر کے چاند کی گواہی کا کیا حکم ہے؟

ج: جب آسمان میں مطلع صاف ہو تو رمضان اور عیدین کے چاند کو دیکھنے کے لئے لیے ایک بڑی جماعت کا ہونا ضروری ہے اور جماعت کی مقدار امام کی رائے پر ہے صحیح ترین مذہب میں۔

س544: ایک کی گواہی پر 30 دن پورے ہو گئے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر رمضان کے چاند کی صرف ایک شخص نے گواہی دی تھی اس کی بنا پر روزہ رکھنا شروع کردیا تھا اب مہینہ ختم ہوگیا تیس دن روزے رکھ چکے مگر چاند نظر نہیں آیا اور آسمان بھی صاف ہے تو عید منانی صحیح نہ ہوگی۔

س545: دو کی گواہی کا کیا حکم ہے؟

ج: رمضان کے چاند کی گواہی دو عادلوں نے دی تھی اب تیس روزے پورے ہو گئے اور مطلع بھی صاف ہے مگر چاند نظر نہیں آیا تو اگلے دن عید منانے یا منانے میں اختلاف ہے لیکن ترجیح ہے کہ عید منائی جائے گی لیکن اگر آسمان میں مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر کے جائز ہونے میں کوئی اختلاف نہیں اگرچہ رمضان ثابت ہوا ہو ایک شخص کی گواہی سے۔

س546: عید الاضحی کے چاند کا کیا حکم ہے؟

ج: جو احکام عید الفطر کے ہیں وہی احکام عید الاضحی کے ہے۔

س547: رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں کے چاند کا کیا حکم ہے؟

ج: رمضان کے علاوہ باقی مہینوں کے چاند کے لیے دو عادل آزاد مرد یا ایک آزاد عادل مرد اور دو آزاد عادل عورتیں جو تہمت کے سلسلے میں سزا یافتہ نہ ہو ان کی گواہی کا ہونا شرط ہے۔

س548: اگر ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج: جب ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہو جائے تو تمام لوگوں پر چاند کو تسلیم کر لینا لازم ہے۔

س549: اگر دن میں چاند نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

ج: دن میں چاند دیکھنے کا کوئی اعتبار نہیں زوال سے پہلے ہو یا بعد میں ہو، بہر حال وہ آئندہ رات کا چاند قرار دیا جائے گا۔

باب: في بيان ما لا يفسد الصوم

س550: کتنی اور کون کونسی چیزوں سے روزہ نہیں فاسد نہیں ہوتا ہے؟

ج: 24 چیزوں سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ہے:

(1,2,3) بھول کر کوئی چیز کھالے یا پی لے یا صحبت کرلے (4) انزال ہو جائے دیکھنے کے باعث

(5) یا خیال کرنے کے باعث اگرچہ مسلسل دیکھتا رہے یا سوچتا رہے (6) سر میں تیل لگانے سے

(7) سرمہ لگائے اگرچہ اس کا ذائقہ اپنے حلق میں پائے (8) خون نکلوانے سے (9) غیبت کرنے سے

(10) افطار کا ارادہ کرے اور افطار نہ کرے (11) اس کے حلق میں دھواں داخل ہو جائے بغیر اس کے کسی فعل کے

(12) حلق میں بلا اختیار غبار داخل ہو جائے اگرچہ چکی کا غبار ہو (13) حلق میں بلا اختیار مکھی چلا جائے

(14) حلق میں دوائی کا ذائقہ محسوس ہو جبکہ اسے اپنا روزہ بھی یاد ہو

(15) صبح حالت جنابت میں کی اگرچہ پورے دن جنابت کے ساتھ ہی رہا۔ (16) اپنے ذکر کے سوراخ میں پانی

(17) یا تیل ڈالنے سے (18) نہر میں کودے اور پانی اس کے کان میں چلا جائے

(19) اپنا کان کسی لکڑی سے کھجایا اور سوراخ کے اندر سے میل نکالا پھر میل لگی ہوئی لکڑی کو بار بار کان میں داخل کیا

(20) ناک میں سینک آئی اس نے قصداً اوپر چڑھالی کہ حلق میں چلی گئی یا اس کو نگل گیا تو روزہ نہیں ٹوٹا لیکن ناک کی رینٹ کو باہر پھینک دینا مناسب ہے تاکہ نہ اس کا روزہ ٹوٹے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے قول کے مطابق

(21) قے آئی اور خود بخود لوٹ گئی اگرچہ منہ بھر ہو صحیح ترین قول میں

(22) یا جان بوجھ منہ بھر سے کم قے کو واپس کرلیا صحیح ترین قول میں (23) چنے سے کم دانتوں میں پھنسی چیز کو کھانے سے

(24) تل جیسی کوئی چیز اپنے منہ کے باہر سے چبائے یہاں تک کہ وہ رل مل گئی اور اس کا مزہ اپنے حلق میں نہ پائے۔

س551: کسی روزے دار کو بھول کر کھاتے پیتے دیکھے تو یاد دلانے کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج: یاد دلانا واجب ہے یاد نہ دلایا تو گنہگار ہوگا مگر جب کہ وہ روزہ دار بہت کمزور ہو کہ یاد دلائے گا تو کھانا چھوڑ دے گا اور کمزوری کی وجہ سے روزہ رکھنا دشوار ہو جائے گا اچھی طرح عبادت نہیں کر پائے گا لہذا اس صورت میں یاد نہ دلانا بہتر ہے۔

Muhammad Talha Attari

باب ما یفسد بہ الصوم و تجب بہ الکفارۃ مع القضاء

س552: کتنی اور کون کون سی چیزوں سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے اور کفارہ قضاء کے ساتھ واجب ہوتا ہے؟

ج: 22 چیزوں سے روزہ فاسد ہوتا ہے اور کفارہ کے ساتھ قضا واجب ہوتی ہے مگر جب کہ روزہ دار ان میں سے کسی ایک چیز کو کو اپنی خوشی سے جان بوجھ کر کرے اس حال میں کے وہ بے تاب نہ ہو۔

(1) اگر روزے دار سبیلین میں سے کسی ایک میں صحبت کرے تو فاعل اور مفعول دونوں پر قضاء کے ساتھ کفارہ لازم ہے۔

(2,3) جان بوجھ کر کر کوئی ایسی چیز کھائی یا پی جس سے غذا حاصل کی جاتی ہے یا دوا کی جاتی ہے۔

(4) بارش کی بوند کا نگل جانا جو اس کے منہ میں داخل ہو گئی ہو۔

(6) کچا گوشت کھا لینا مگر جب کہ کیڑے پڑ جائیں تو قضا لازم ہوگی کفارہ نہیں۔

(7) چربی کا کھانا فقیہ ابو اللیث کے اختیار کردہ قول میں۔ (8) سو کھے گوشت کا کھا لینا بالاتفاق۔ (9) گیہوں کھا لینا۔

(10) گیہوں کا ایک دانہ چبا لینا کہ وہ رل مل جائے اگر ذائقہ محسوس ہو تو قضاء اور کفارہ لازم ہے۔

(11) گیہوں کا ایک دانہ یا تل یا اس جیسے کسی غلہ کا ایک دانہ اپنے منہ کے باہر سے لے کر نگل جانا پسندیدہ قال میں۔

(12) ارمنی کے کھانے کا عادی ہو یا نہ ہو ہر صورت میں اس کے کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء کفارہ لازم ہوں گا کیونکہ اس کو دوا کے طور پر کھایا جاتا ہے۔

(13) مطلقا مٹی کھانے سے بھی مگر جب کہ عادی نہ ہو (14) تھوڑا سا نمک کھا لینے سے سے مذہب مختار کے بموجب۔

(15) اگر کوئی شخص اپنی بیوی یا دوست کا تھوک نگل گیا تو قضاء اور کفارہ لازم ہے کسی دوسرے کے تھوک سے نہیں۔

(16) جان بوجھ کر کھا لینا غیبت کرنے کے بعد (17) یا فاسد خون نکلوانے کے بعد (18) یا شہوت سے چھونے کے بعد (19) یا شہوت کے ساتھ بوسہ لینے کے بعد (20) یا انزال کے بغیر لیٹنے کے بعد (21) اپنی مونچھوں پر تیل لگانے کے بعد یہ خیال کر کے ان چیزوں سے روزہ ٹوٹ گیا مگر جب کہ اس کو کسی فقیہ نے فتوی دیا ہو کہ ان سے روزہ ٹوٹ گیا ہے ہو یا حدیث کو سنا ہو اور اس کی تاویل کو نہ پہچان سکا اپنے مذہب کے مطابق تو صرف قضاء لازم ہے اور اگر اس کی تاویل کو جانتا ہے پھر بھی قصدا کھا لیا تو اس پر قضا و کفارہ دونوں لازم ہے۔

(22) اس عورت پر کفارہ واجب ہوگا جس نے زبردستی کرنے والے کی موافقت کی۔

فصل في الكفارة وما يسقطها عن الذمة

س553: کن لوگوں پر روزے کا کفارہ ساقط ہو جاتا ہے اور کن پر نہیں؟

ج: ساقط ہوگا: روزہ توڑنے کے بعد عورت کو حیض یا نفاس لاحق ہو گیا یا اسی دن میں ایسا بیمار ہو گیا کہ جس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔

ساقط نہیں ہوگا: کفارہ ساقط نہیں ہوگا اس شخص سے کہ کفارہ واجب ہو جانے کے بعد اس کو سفر میں زبردستی لے جایا گیا ظاہر روایت میں۔

س554: روزے کا کفارہ کیا ہے؟

ج: روزے کا کفارہ یہ ہیں:

1: ایک غلام کو آزاد کرنا ہے اگرچہ وہ مسلمان نہ ہو

2: اگر غلام آزاد کرنے سے عاجز ہو تو دو مہینے لگاتار روزے رکھے اور ان دو مہینوں میں عید اور ایام تشریق نہ ہو۔

3: اگر روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو 60 مسکینوں کو صبح کو بھی اور شام کو بھی سیر کر کے کھانا کھلائے یعنی صبح کو صبح کا کھانا اور شام کو شام کا کھانا کھلائے یا دو دن صبح کے وقت یعنی دن کا کھانا کھلا دے یا دو دن رات کا کھانا کھلا دے یا ایک شام اور سحری کھلا دے یا ہر ایک فقیر کو نصف صاع گیہوں یا اس کا آٹا یا اس کا ستو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو یا اس کی قیمت دیدے۔

س555: رمضان میں کئی دن روزہ فاسد کردیا تو کفارہ کتنی مرتبہ دیا جائے گا؟

ج: اگر رمضان المبارک میں جماع کرنے یا کھانا کھالینے وغیرہ کے ذریعے کفارہ لازم کرلیا پھر کفارہ ادا کردیا پھر دوسری مرتبہ جماع کیا یا کھانا کھایا تو دوبارہ کفارہ دینا پڑے گا اور ابھی اس کا کفارہ ادا نہیں کیا اور درمیان میں کئی مرتبہ جماع کرلیا یا کھانا کھالیا یہاں تک کہ دوسرے رمضان میں بھی ایک روزہ فاسد کردیا تو اب ایک کفارہ آخر میں ادا کرنا سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا صحیح قول کے مطابق البتہ اگر بیچ میں کفارہ ادا کردیا تو ایک کفارہ کافی نہیں ہوگا ظاہر روایت میں۔

باب مایفسد الصوم من غیر کفارۃ

س556: کتنی اور کون کون سی چیزوں سے روزہ فاسد ہوتا ہے لیکن کفارہ لازم نہیں ہوتا ہے؟

ج: 57 چیزوں سے روزہ فاسد ہوتا ہے لیکن کفارہ لازم نہیں ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں:

(1) کچے چاول کھانے سے (2) گندھا ہوا آٹا کھانے سے (3) پسا ہوا آٹا کھانے سے (4) بہت سارا نمک ایک مرتبہ میں کھانے سے

(5) ارمنی مٹی کے علاوہ کوئی اور مٹی کھانے سے جس کے کھانے کی اس کو عادت نہ ہو (6) گٹھلی کھانے سے (7) روئی کھانے سے

(8) کاغذ کھانے سے (9) بہی کھانے سے اس حال میں کہ پکایا گیا نہ ہو (10) کچا اخروٹ کھانے سے (11) کنکڑ نگل جانے سے

(12) مٹی نگل جانے سے (13) پتھر نگل جانے سے (14) حقنہ یعنی فرج کے ذریعے دوائی لینے سے (15) ناک میں دوائی ڈالنے سے

(16) اپنے حلق میں کوئی چیز ڈالے صحیح مذہب کے مطابق (17) اپنے کان میں میں پانی یا تیل کا قطرہ ڈالیں صحیح ترین قول میں

(18) پیٹ کے زخم یا دماغ کے زخم کا کسی دوا سے علاج کرے اور وہ دوا اس کے پیٹ یا دماغ کے اندر تک پہنچ جائے

(19) اس گمان سے روزہ ٹوٹ توڑ دیا کہ کلی کے پانی کے غلطی سے اس کے پیٹ تک چلے جانے کے باعث روزہ ٹوٹ گیا ہے

(20) روزہ توڑ دے اس حالت میں کہ اسے مجبور کیا گیا ہو کہ کچھ کھالے یا پی لے یا جماع کرے

(21) عورت کو جماع پر مجبور کیا گیا ہو (22) کوئی منہ میں پانی ڈال دے اس حال میں کہ وہ سویا ہوا ہوں

(23) بھول کر کھانے کے بعد جان بوجھ کر کھالے اگرچہ وہ حدیث کا علم رکھتا ہو

(24) بھول کر صحبت کرنے کے بعد جان بوجھ کر صحبت کرنے سے

(25) نصف النہار سے پہلے سے نیت کرنے کے بعد جان بوجھ کر کھا پی لیا اس حال میں کہ رات سے روزہ کی نیت نہ کی ہو تو صرف قضا لازم ہے

Muhammad Talha Attari

(26) مسافر ہونے کی حالت میں صبح کرے پھر ٹھہرنے کی نیت کرلے اس کے بعد کھا لیا تو روزہ فاسد ہوگا کفارہ نہیں ہے
(27) سفر کرے صبح کے بعد اس حال میں کہ وہ مقیم تھا پھر کھالے تو روزہ فاسد ہوگا کفارہ نہیں
(28) پورا دن بغیر کھائے پئے گزارا نہ روزہ کی نیت کی اور نہ روزہ نہ رکھنے کی تو اس صورت میں اس دن کی قضاء واجب ہوگی نہ کہ کفارہ
(29) سحری کھائے یا جماع کرے اس بات میں شک کرتے ہوئے کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی ہے حالانکہ صبح صادق ہوچکی تھی یا یہ گمان کرتے ہوئے افطار کرے کہ سورج غروب ہوگیا ہے حالانکہ ابھی سورج موجود ہے تو قضاء واجب ہے کفارہ نہیں
(30) انزال ہوجائے مردہ یا جانور سے وطی کرنے سے یا ران یا پیٹ پر رگڑنے سے
(31) بوسہ لینے یا چھونے کے سبب انزال ہوجائے
(32) رمضان کے ادا روزے کے علاوہ کوئی روزہ فاسد کردے تو قضاء واجب ہے کفارہ نہیں
(33) سوئی ہوئی عورت سے وطی کی تو عورت پر قضاء لازم ہے (34) عورت اپنی شرم گاہ میں کوئی قطرہ داخل کرے صحیح مذہب پر
(35) عورت اپنی شرم گاہ یا پاخانہ کے مقام میں تیل یا پانی سے تر انگلی داخل کرے
(36) مرد یا عورت بھیگی ہوئی انگلی کو شرم گاہ کے اندر کے حصہ میں داخل کرے پسندیدہ قول کے مطابق
(37) مرد روئی کا ٹکڑا اپنے پاخانہ کی جگہ میں داخل کرے یا عورت روئی کے ٹکڑے کو اپنی شرم گاہ کے اندر کے حصہ میں داخل کرے اور اسے غائب کردے
(38) اپنے حلق میں دھواں اپنے فعل سے داخل کرے
(39) جان بوجھ کر قے کردے اگرچہ منہ بھر سے کم ہو ظاہر روایت میں اور امام ابو یوسف نے منہ بھر کی شرط لگائی ہے اور یہی صحیح ہے
(40) روزہ یاد ہونے کی حالت میں خود بخود منہ بھر قے ہوئی اور اسے اندر ہی واپس کرلیا تو روزہ فاسد ہوگا کفارہ نہیں ہے
(41) اس چیز کو کھائے جو اس کے دانتوں میں ہے اور وہ چنے کی مقدار تھی۔
(42) دن میں بھول کر کھانے کے بعد روزہ کی نیت کرے یہ اس صورت میں کہ اس نے پہلے نیت نہ کہ ہو۔
(43) روزہ کی نیت کے بعد بے ہوشی طاری ہوئی یا اس دن کی رات میں بے ہوشی طاری ہوئی اگرچہ پورا مہینہ بے ہوش رہے اس دن کی قضاء نہیں کرے گا جس دن بے ہوشی ہوئی بقیہ دن کی کرے گا۔
(44) پاگل ہو جائے اس حال میں کہ اس کا جنون پورا مہینہ مسلسل نہ رہا ہو
45: رات کو یا دن کو نیت کا وقت ختم ہوجانے کے بعد ہوش میں آجائیں تو پر قضاء واجب نہیں ہے صحیح مذہب کے مطابق۔

Muhammad Talha Attari